

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# کمالاتِ عزیزِ

مدتیبہ

مولوی ظہیر الدین سید احمد صاحب الیٰہی

نبیرہ

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

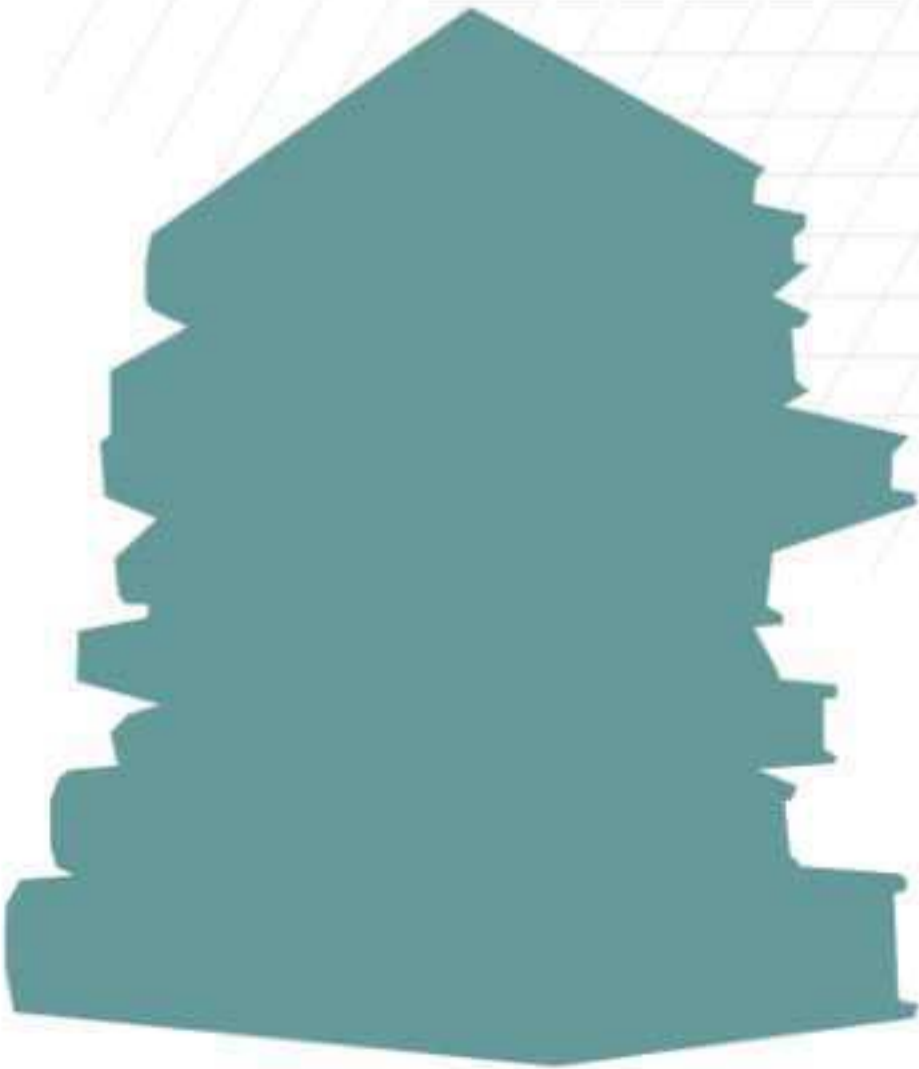


اسلامی ادارے

اردو بازار ○ لاہور

**Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi  
Preserved in Punjab University Library.**

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ  
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ





# کمالات عزیز می

مجموعہ

حالات عزیز می ○ کرامات عزیز می

ارشادات عزیز می ○ مہربانیت عزیز می

عملیات عزیز می

مہربان

مولوی ظہیر الدین سید احمد صاحب علی اللہی

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی  
نبیرہ

ناشر

○ اسلامی اکادمی ناشران کتب اردو بازار لاہور ○

قیمت:

فہرست مضامین کمالات عزیزنی  
129099

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
۵۷	زیارت قبور۔ استخارہ کی ترکیب	۷	حالات عزیزنی (کرامات و کمالات)
۵۹	مختلف مشکلات دفع ہونے کے لیے دعائیں۔	۸	ذکر ولادت شریف
۶۳	مجربات عزیزنی	۸	ذکر نسب
۶۵	برائے کٹائش ظاہری و باطنی و درد	۸	ذکر محامد فضائل، کشف و کرامات
"	دندان درد دوسر	۱۹	بیعت از حضرت علی کریم اللہ وجہہ
۶۷	کتے کے کاٹنے کا علاج	۶	مسائل
"	فاقہ دور کرنے کا ذریعہ	۲۰	کشف باطن
"	رات کو بیدار ہونے کے لیے	۳۱	ملاقات درویشاں
"	برائے آمان ہر آفت	۳۲	حکایات جن و پری
۶۸	برائے خوف حاکم	۳۱	یادداشتیں
۶۹	برائے شفائے مریض	۴۸	تاریخ وفات حضرت مولانا شاہ رؤف احمد صاحب
"	آیات برائے دفع سحر	۴۹	احوال دختران و بد اور ان و بیگان حضرت شاہ صاحب
"	چھپک سے حفاظت	۵۰	ارشادات عزیزنی
۷۰	برائے آمان غرق و آتشزدگی	"	گناہوں سے نفرت اور طاعت کی طرف رغبت
		۵۳	قبر کے سوال و جواب۔ قریب لاکھ کے لیے
		۵۶	نماز استسقاء، کسوف، خسوف و نماز عاشوراء

۸۲	عملیات عزیزی	۷۰	برائے حاجت روائی
۸۶	ترکیب وضو منونہ	۷۱	اعمال آسیب زدہ
۸۸	ترکیب غسل	۷۲	بانجھ پن کا علاج
۸۹	صلوۃ التبیح	۷۰	حفاظتِ حمل
۹۱	نماز و دعا و الحاجت	۷۲	برائے درد زہ
۹۲	نماز حل مشکلات	۷۳	جس عورت کے لڑکانہ پیدا ہوتا ہو
۹۳	عمل نماز قضاے حاجات	۷۴	جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو
۹۳	عمل نماز سیف قاطع رکائے والی توار	۷۵	برائے فرزند زینہ
۹۴	عمل نماز ہلاکی دشمن	۷۶	برائے مسکورد و مریض مایوس العلاج
۹۴	عمل نماز استسقاء	۷۷	برائے گشدرہ
۹۵	عمل نماز سورج گرہن	۷۸	چور کپڑے کا طریقہ
۹۵	عمل نماز چاند گرہن	۷۹	برائے حاجت روائی
۹۵	عمل نماز عاشورہ	۸۰	طریق استخارہ
۹۶	ترکیب استخارہ	۸۱	برائے تپ
۹۸	نود و نہ نام پڑھنے کی ترکیب	۸۲	برائے کٹھ مالا
۹۹	عمل فراغت رزق	۸۳	برائے سرخ بادہ
۹۹	یا عزیز پڑھنے کی ترکیب	۸۴	برائے ضعف بصر
۱۰۰	حصار کی ترکیب	۸۵	مرگی کا علاج
۱۰۰	دیگر حصار کی ترکیب	۸۶	دعاے حزب النصر
۱۰۱	ترکیب قرآن مجید مفہم منزل	۸۷	دوسرا
۱۰۳	مریض کی صحت کے لیے	۸۸	

۱۱۸	نظر بد کے لیے	۱۰۳	حصولِ مطلب کے لیے
۱۲۰	جہتہ دفعِ سحر	۱۰۲	فالج، دردِ کمر، اور چیچک کا علاج
۱۲۱	مکان کی حفاظت کے لیے	۶	دانتوں کے درد کا علاج
۱۲۲	حاجت روائی کے لیے	۱۰۵	بھاگے ہوئے شخص کے لیے
۱۲۳	ہر مرض کا علاج	"	جہتہ مسان
"	بنجار کا علاج	۱۰۶	جہتہ لفظ القرآن
۱۲۵	دیگر دفع بنجار	"	دیگر قضائے حاجت
۱۲۶	بچوں کی حفاظت کے لیے	"	مریض کا حال معلوم کرنا
"	ہر مرض کا علاج	۱۰۷	ختم سورۃ یسین
"	پیٹ اور پیلو کے درد کے لیے	۱۰۸	عملِ عداوت
۱۲۷	پیشاب رک جانے اور پتھری کا علاج	"	جہتہ دریاقتن وزو
"	دردِ زیرِ ناف	۱۰۹	روزی میں برکت کے لیے
۱۲۸	چیچک کے لیے	"	جہتہ نجات
"	پانچ عورت کا علاج	۱۱۰	مطلوب کو اپنا بنانے کے لیے
۱۲۹	حمل کر جانے کا علاج	۱۱۱	خاوند اور بیوی میں محبت کے لیے
"	فرزندِ زمینہ کے لیے	۱۱۲	جہتہ دفعِ مرض
۱۳۰	بچہ کی زندگی کے لیے	۱۱۳	دفعِ آسیب و سحر
۱۳۱	دفعِ دردِ زہ و وضعِ حمل	"	دیگر دفعِ سحر
۱۳۲	زیادہ دودھ کے لیے	"	جن، آسیب بھوت سے نجات
"	بچہ کے رونے کا علاج	۱۱۴	کے لیے
"			دیگر جہتہ دفعِ آسیب، جن جادو

۱۲۵	دشمنی کے واسطے	۱۳۷	دفع نظر
۱۲۴	سرودی سے بخار آنے کا علاج	۱۳۳	پسلی کے درد کا علاج
۱۲۶	سورہ منزل کے عمل کی ترکیب و	۱۲۴	مرگی کا علاج
	ترقی رزق	۱۳۵	بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں
۱۲۹	دعا ئے جذب البحر کے عمل کی ترکیب	۱۳۶	بچہ دودھ آسانی سے چھوڑ دے
۱۵۳	دعا ئے جذب البحر پڑھنے کی ترکیب	۱۳۷	بچہ کی بدخونی کا علاج
۱۶۰	دل کا حال معلوم کرنے کے لیے	۱۳۸	سرخ بادہ اطفال و کنٹھ مال
۱۶۱	دشمن کا زور توڑنے کے لیے	۱۳۹	خونی بوا سیر کا علاج
۱۶۲	رنج و غم سے نجات کے لیے	۱۴۰	ہر بیماری کے لیے
۱۶۳	مفردہ کی داپسی کے لیے	۱۴۱	دفع بخار درد
۱۶۴	دشمنی ختم کرنے کے لیے	۱۴۲	باؤ لے کتے کے کاٹے کا علاج
۱۶۵	میاں بیوی میں محبت کے لیے	۱۴۳	وقت مقررہ پر جاگنے کے لیے
۱۶۶	جہتہ عزت و مرتبہ	۱۴۴	جہتہ دفع بلا
۱۶۷	شیاطین کے مکر سے بچنے کے لیے	۱۴۵	دعاء الکرب جہتہ دفع مشکل
۱۶۸	آیتہ الکرسی کے قائم مقام	۱۴۶	حاکم مہربان ہو جائے
۱۶۹	دشمن کی دشمنی سے حفاظت کے لیے	۱۴۷	کھوئی ہوئی چیز واپس مل جائے
۱۷۰	جادو اور نظر لگنے سے حفاظت	۱۴۸	بھاگے ہوئے کے لیے
۱۷۱	سفر میں لٹ جانے سے حفاظت	۱۴۹	دشمن کی ہلاکت کے لیے
۱۷۲	غیب سے رزق پانے کے لیے	۱۵۰	دشمن پر غالب آنے کے لیے
۱۷۳	دردوں سے حفاظت کے لیے	۱۵۱	قید سے رہائی کے لیے
۱۷۴	نظر برد اور جادو کا رد	۱۵۲	محبت کے لیے



۱۴۰	دشمن سے حفاظت کے لیے	۱۶۷	ہر آفت اور مصیبت سے حفاظت کیلئے
۱۴۱	سرور کے واسطے	۱۶۸	جہتہ محبت
۱۴۲	سفر میں لوٹے جانے سے حفاظت	۱۶۹	دشمن کو ساکت اور مغلوب کرنے کیلئے
۱۴۳	دورانِ سفر حفاظت کے لیے	۱۷۰	امیروں کا دل جینے کے لیے
۱۴۴	قیدی کی رہائی کے لیے	۱۷۱	دورانِ سفر حفاظت کے لیے
۱۴۵	ناراض کو راضی کرنے کے لیے	۱۷۲	جہاز اور کشتی کی حفاظت کے لیے
۱۴۶	آنحضرت صلعم کی زیارت کے لیے	۱۷۳	رزق میں برکت کے لیے
۱۴۷	سینتیس آیتیں	۱۷۴	قرض کی ادائیگی کے لیے
۱۴۸	دعاۓ حزب البحر	۱۷۵	لڑکی کی خوش بختی اور اچھے مستقبل کے لیے
۱۴۹	ختم شد		

ختم شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَامِدًا وَّ مُصَلِّيًا وَّ مُسَلِّمًا

## حالاتِ عزیزِی

دہلی کے نامور علماء میں حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کے حالات و کمالات سے عوام و خواص کی غیر معمولی دلچسپی و عقیدت کے پیش نظر مطبع مجتہبی دہلی سے ایک کتاب کمالات عزیزِی شائع ہوئی تھی، پھر کمالات معہ مہربات شائع ہوئی، اس کے بعد حضرت شاہ صاحب کے تاریخی حالات، نسب نامہ، کرامات و کمالات، ارشادات اور عملیات خاندانی کے اضافے کے ساتھ یہ کتاب مجموعہ کمالات عزیزِی کے نام سے شائع ہوئی اور متعدد بار مطبع مجتہبی کانپور وغیرہ سے طبع ہوتی رہی اب بجمہ اللہ پاکستان سے بھی شائع کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ ناظرین کرام اس کے مطالعہ سے فوائد دینی و دنیوی حاصل کریں گے، اور موجودہ و سابقہ ناشرین کو بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں گے، وَاخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَّ صَحْبِہٖمُ اَجْمَعِیْنَ؛

حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بقیۃ السلف حجۃ النخلف خاتم المفسرین امام المحدثین مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

قدس سرہ کے بڑے صاحبزادے تھے، جامع علوم ظاہری و باطنی اور صاحب علم و عمل وزہد و تقویٰ تھے، دور دور سے لوگ آپ کی خدمت فیض موہبت میں حاضر ہوتے اور سند تکمیل حاصل کر کے اپنے وطن کو مراجعت فرماتے اور نسبت تلمذی کو باعث فخر جانتے۔

**ذکر ولادت شریف** | ولادت شریف آپ کی ۱۵۹ھ ہجری مقدسہ میں ہوئی، تاریخی نام آپ کا غلام حسین

ہے، تمام علوم اور نسبت باطنی انہوں نے اپنے والد ماجد سے حاصل کی۔  
**ذکر نسب** | نسب آپ کا پچو ننتیس پشت کے واسطے سے امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ تک اس طرح پہنچا ہے،

مولانا شاہ عبدالعزیز بن شاہ ولی اللہ بن شاہ عبدالرحیم بن وحید الدین شہید بن معظم بن منصور بن احمد بن محمود بن قوام الدین عرف قوازن بن قاضی قاسم بن قاضی کبیر عرف قاضی بدہا بن عبد الملک بن قطب الدین بن کمال الدین بن شمس الدین المتقی عرف قاضی پیر ان بن شیر ملک بن عطا ملک بن ابو الفتح ملک بن عمر والحاکم مالک بن عادل ملک بن فاروق بن جبریس بن احمد بن محمد شہریار بن عثمان بن ہامان بن ہمایوں بن قریش بن سلیمان بن عفان بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہم اجمعین؛

**ذکر محامد** | مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب مرجع علماء و شائخ تھے تمام علوم متداولہ اور غیر متداولہ اور فنون عقلیہ و نقلیہ میں کامل دستگاہ رکھتے تھے، حافظہ آپ کا بہت قوی تھا، صحاح از برہین، تبصیر خواہ میں بڑا ملکہ تھا، وعظ خوب فرماتے تھے، تمام علماء و فضلاء و فقراء و سلاطین اور امرائے شیعہ و سنی آپ کی مدح میں رطب اللسان تھے، صاحب دلائل و بلیغین

تھے، موافق و مخالف سب آپ کے معتقد تھے، ہر بات آپ کی قاطع حجت، ہر دلیل آپ کی محکم تھی، تفسیر عزیزی اول مسوودۃ بقرہ اور آخر میں پارہ تبارک الذی و علم جو ہندوستان دستیاب ہوتی ہے، نہایت ہی محبوب اور مقبول خلائق ہے، علمائے سلف میں سے ایک نے بھی اس طرز کی کوئی تفسیر نہیں لکھی، اور کتاب تحفہ شاعر اہل تشیع کے عقائد میں خوب لکھی ہے، علمائے شیعہ اب تک اس کے جواب سے لاجواب ہیں، اپنی تمام عمر کو آپ نے دینی کاموں میں صرف کیا ہے، ہمیشہ درس و تدریس و افتاء اور فصل خصوصیات اور وعظ و پندار و تربیت و تکمیل شاگردان میں مصروف رہتے تھے، ہندوستان میں علم و عمل کی ریاست کا سکہ آپ کے بھائیوں ہی پر ختم ہے، خاص ہندوستان اور دوسرے ملکوں میں بھی ایسا کوئی نظر نہیں آتا جسے سند بلند یا استفادہ ظاہری و باطنی اس خاندان سے نہ ہو یا اسے باعث افتخار نہ جانتا ہو آپ کا خاندان خاندان علوم حدیث و فقہ حنفی ہے، اس خاندان سے اس علم شریف کی خدمت بہت ہوئی ہے۔

آپ کے شاگرد و مولانا شاہ رفیع الدین برادر آنحضرت و شاہ محمد اسحاق محدث دہلوی نمبرہ آنحضرت و مفتی صدر الدین خلیفہ صاحب دہلوی و مولانا رشید الدین خاں صاحب دہلوی و حضرت شاہ غلام علی صاحب دہلوی و مولانا مخصوص اللہ صاحب لہر شاہ رفیع الدین صاحب و مولوی عبدالحی صاحب آپ کے داماد مولوی کریم اللہ صاحب و مولوی محمد اسمعیل صاحب شہید برادر زادہ آنحضرت و مولوی میر محبوب علی و مولوی محمد یعقوب صاحب و مولوی عبدالحق صاحب اکابرین دہلی و مفتی الہی بخش صاحب کاندھلوی و مولوی فضل حق صاحب خیر آبادی و مولانا حسن علی صاحب کھنوی و مولانا حسین احمد صاحب بلوچ آبادی اور بہت سے بزرگ ہیں کہ ان کے نام مجھے یاد نہیں آتے رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، ہر ایک آفتاب و ماہتاب تھا، آپ کی

کرامتیں بہت سی ہیں جن کا احاطہ کسی سے نہیں ہو سکا، کچھ مختصر تذکرے، کچھ لطائف، کچھ حالات اور کمالات لوگوں نے لکھے ہیں، ایک کمالاتِ عزیزی ہے جو نواب مبارک علی خان ولد نواب فرحت اندیش خاں بمیرہ نواب خیر اندیش خاں مرحوم رئیس میرٹھ نے لکھی ہے اور وہ آپ کے مریدین بااخلاص سے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ جو بعض فضائل آپ کے مجھے معلوم ہیں بنظر ایضاح و مطالعہ شائقین حق شناس کمالاتِ عزیزی نام رکھتا ہوں یہ کتاب انہوں نے بستم شہر جمادی الاول ۱۲۸۹ھ مطابق ۲۷ جولائی ۱۸۷۲ء میں لکھی ہے چنانچہ وہ سب فضائل و کمالات اور اس کے علاوہ جو اور کہیں سے دستیاب ہوئے وہ سب کے

سب درج ذیل ہیں،

(۱) حضرت مولانا صاحب دوازده سالہ تھے کہ والد بزرگوار حضرت کے اس وار فانی سے رحلت فرما گئے، چند مولوی شاگرد اس خاندان کے قصبہ پھلت پن گاڑی کراہ کر کے دہلی کو چلے، انار راہ میں علماء باہم علمی بحث کرنے لگے گاڑی قوم سے برہمن تھا اس نے علماء سے کہا کہ میری ایک بات بتلاؤ کہ خدا ہندو ہے یا مسلمان؟ سب مولویوں نے اس کی ٹیجھ کے موافق جواب دینے سے عاجز ہو کر کہا کہ دہلی میں چل کر بڑے مولانا صاحب سے تیری بات کا جواب لے دیں گے۔ جب دہلی میں پہنچے اور حضرت مولانا صاحب سے ملاقات ہوئی، اس گاڑی بان نے کسی شخص سے پوچھا کہ بڑے مولوی صاحب یہی ہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں یہی ہیں، گاڑی بان نے مولوی صاحبان قصبہ پھلت سے کہا کہ میری بات کا جواب لے دو، مولویوں نے کہا کہ ہاں صاحب اس کا جواب ضرور دیجئے، گاڑی بان نے سوال کیا، آپ نے فرمایا جو ہم کہیں اسے خوب سوچو، پھر فرمایا کہ اگر خدا ہندو ہوتا تو گتو ہتیا نہیں ہوتی، یہ سن کر وہ مسلمان ہو گیا۔

( ۲ ) ایک پادری صاحب دہلی میں مباحثہ کے لیے آئے مسٹر شکف صاحب  
 جہاں ایجنٹ گورنر نے پادری صاحب سے کہا کہ شرط مقرر کرنی چاہیے جو  
 کوئی دونوں میں ہار جائے گا اس سے دو ہزار روپیے لیے جاویں گے، اگر مولوی  
 صاحب ہار گئے تو میں دوں گا، کس واسطے کہ وہ فقیر ہیں، اور پادری صاحب  
 کو حضرت کی خدمت میں لائے اور سب حال بیان کیا، بعد ازاں پادری صاحب  
 نے کہا کہ ہم سوال کرتے ہیں، اور جواب اس کا معقول چاہتے ہیں، منقول نہ ہو،  
 جب یہ بات ٹھہر گئی تو پادری صاحب نے سوال کیا کہ تمہارے پیغمبر صلیب اللہ  
 ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! پادری صاحب نے کہا کہ تمہارے پیغمبر نے بوقت  
 قتل امام حسین علیہ السلام فریاد نہ کیا، حالانکہ صلیب کا محبوب محبوب تر ہوتا ہے  
 خدا تعالیٰ ضرور توجہ فرماتا، جناب مولانا صاحب نے جواب دیا کہ پیغمبر صاحب فریاد  
 کے واسطے جو تشریف لے گئے، پر وہ غیب سے آواز آئی ہاں تمہارے نواسے  
 پر قوم نے ظلم کر کے شہید کیا، لیکن ہم کو اس وقت اپنے بیٹے عیسیٰ کا صلیب پر چڑھانا  
 یاد آیا ہوا ہے، یہ سن کر پیغمبر صاحب خاموش ہو گئے، پادری صاحب لاجواب  
 ہو گئے اور دو ہزار روپیے شرط کے ادا کئے۔

( ۳ ) مولوی مدن صاحب بڑے فاضل متوطن شاہ جہانپور عند الوردی  
 واسطے ملاقات جناب مولانا صاحب کے مدرسہ میں آئے، مدرسہ کا بڑا مکان تھا  
 شطرنجی کافر شہ بچھا ہوا تھا، اور ایک پلنگ بھی ایک طرف کو پڑا ہوا تھا، اکثر  
 حضرت چہل قدمی فرماتے فرماتے اس پلنگ پر لیٹ جاتے، اور سب آدمی  
 جو آتے فرش پر بیٹھتے، مولوی مدن نے کہا کہ میں تو فرش پر نہ بیٹھوں گا، حضرت  
 نے فرمایا ان کے لیے اچھا پلنگ لاؤ، فوراً پلنگ نوٹری لاکر سوزنی و تکیہ سے  
 آراستہ کر دیا، مولوی مدن اس پر بیٹھے، اور کہا کہ میں آپ کی ملاقات کا بہت

مشتاق تھا اور آپ سے گفتگو کرنے کا ارادہ ہے، آپ نے پوچھا کس علم میں؟  
 مولوی مدن نے کہا علم معقول میں، حضرت نے فرمایا ان کو مولوی رفیع الدین  
 صاحب کے پاس (کہ چھوٹے بھائی جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے اور  
 فاضل قمبر تھے) لے جاؤ، مولوی مدن نے کہا میں تو آپ سے گفتگو کرنے  
 کا عزم رکھتا ہوں، حضرت نے فرمایا نہیں ان ہی سے کیجیے، اس کے بعد مولوی  
 مدن نے کہا بس معلوم ہوا آپ نے فرمایا کیا معلوم ہوا، انہوں نے کہا ہماری  
 مجلس میں ایک دفعہ ذکر تھا کہ شاہ عبدالعزیز صاحب منقولی اور معقولی دونوں  
 ہیں، کوئی کہتا تھا فقط منقولی ہیں، حضرت نے فرمایا سوائے قال اللہ وقال الرسول  
 کے اور گفتگو کرنی بری جانتا ہے، اگر آپ کا ایسا ہی دل چاہتا ہے تو خیر اچھا  
 شروع کیجیے، مولوی مدن بھی بڑے فاضل اور معقولی تھے، ان کے نزدیک  
 جو مسئلہ لاحل تھا بیان کیا، جناب مولانا صاحب نے ایسا عمدہ جواب دیا کہ مولوی  
 مدن صاحب پلنگ پر سے کود کر دور جا کھڑے ہوئے اور کہا مجھ سے گستاخی ہوئی  
 اور اس مدن کی عاقبت بچاؤ گئی، آپ نے فرمایا مولوی صاحب آئیے تشریف لائیے  
 انہوں نے کہا مولوی کون ہے، میرا تبہ یہ بھی نہیں کہ جو لوگ آپ کے ہاں آتے  
 ہیں ان کی جوتیاں اتارنے کی جگہ پر کھڑا ہوں، لہذا آپ میرا قصور معاف  
 فرمائیے، غرض بعد معافی قصور فرش پر بیٹھے۔

(۴) عشرہ محرم الحرام کو مولانا صاحب درس فرمایا کرتے تھے، ہزار ہا آدمی  
 جمع ہوتا تھا اور اہل تشیع کے ہاں بھی اس وقت کتاب اور مرثیہ بند ہو جاتا تھا  
 ایک شخص نے سوال کیا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید کا مقابلہ تھا تو  
 حق تبارک و تعالیٰ کس طرف تھے، حضرت نے فرمایا میرا ان عدل پہ تھے کہ صبر حضرت  
 امام علیہ السلام کا اس مردود کے ظلم پر غالب آیا۔

(۵) صاحب ریڈینٹ دہلی حضرت کی ملاقات کو آسٹور عند التذکرہ بیان کیا کہ میں ایک بات پوچھتا ہوں کوئی جواب اس کا نہیں دینا۔ مثلاً ایک شخص سفر میں جاتا ہے، راستہ بھول گیا اس نے دیکھا ایک آدمی سوتا ہے اور ایک آدمی بیٹھا ہے، پس یہ راستہ کس سے دریافت کرے؟ آپ نے فرمایا راستہ واسطے چلنے کے ہے نہ واسطے بیٹھنے کے، اس تیسرے آدمی کو چاہیے کہ وہاں بیٹھے، جب سونے والا جاگ اٹھے تو اس وقت دونوں راستہ پوچھ کر چلے جاویں۔

(۶) ایک شخص کسی ملک کا رہنے والا حاضر ہوا، اور اس نے کئی کلمے ایسے بیان کیے جو کسی کے فہم میں نہ آئے اور عرض کیا میں اس میں کچھ بھول گیا ہوں، کئی ہزار کوس پھرا جس کو کامل سنا اس سے پوچھا، لیکن کسی نے کچھ نہ کہا، آپ نے فرمایا کہ فلانی چیز کا متر ہے اور فلانی زبان میں ہے اور یہ پانچ کلمے جو تجھ کو یاد ہیں اس میں دو غلط ہیں اور وہ اس طرح پر ہیں اور تین جو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں، اس بات پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور قدموں پر گمہ کے رخصت ہوا،

(۷) ایک شخص نے تصویر پیش کی اور کہا یہ تصویر جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے، اس تصویر کو کیا کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا ہے اس تصویر کو بھی غسل دینا چاہیے،

(۸) ایک منشی ذی علم کسی انگریز کے نوکر حضرت کی خدمت میں آئے اور کہا کہ بندگی قبلہ، آپ نے فرمایا جناب حضرت علی کریم اللہ وجہہ ڈاڑھی رکھتے تھے یا نہیں، اس منشی نے کہا ہاں رکھتے تھے، پھر حضرت نے فرمایا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ کہا شیعہ علی، حضرت نے فرمایا کہ تمہاری ریش نہیں اور فقیر کی ہے، اس نے کہا صاحب ہم دنیا دار ہیں، آپ نے فرمایا حضرت کے سر پر گودا اور تھی؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا حضرت کے دندان مبارک پر مٹی بھی لگی ہوئی؟



تھی؟ اس نے جواب دیا نہیں، میں نے راتوں کی مضبوطی کے لیے لگائی ہے، آپ نے فرمایا حضرت بھی انگشتان مبارک میں چھلہ اور انگوٹھی پہنتے اور ہاتھ پاؤں میں ہندی لگاتے تھے؟ اس نے عرض کیا نہیں میں نے یوں ہی لگائی ہے، اس نے کہا میں سنی ہوتا ہوں، آپ نے فرمایا کچھ شک ہو تو رفع کر لو، اس نے کہا ان چاروں میں شک ہے آپ نے فرمایا اللہ جل شانہ و وحدہ لا شریک لہ، اس کے چار فرشتے مقرب ہیں، ایسے ہی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چار یار اور دو ہاتھ دو پاؤں پر چار کے چار اور خاک، آب، آتش، باد چار ارکان سے تمام خلق اللہ پیدا ہوئی یہ چار کے چار، غرض ہفتاد و شمال چار کی دیں اس نے تو بہ کی اور سنی ہو گیا۔

(۹) بخشتی محمود خاں رئیس شاہجہاں آباد کی شادی تھی، انہوں نے رقعے طلب میں سب صاحبوں کو لکھے، ایک جناب مولانا صاحب کے نام بھی آیا حضرت نے فرمایا اسی رقعے کی پشت پر یہ شعر لکھ کر واپس کر دو جب وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھ کر ان کی مجلس کے سب لوگ محظوظ ہوئے وہ شعر یہ ہے

در محفل خود راہ مردہ بچو منے را،

افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را،

(۱۰) ایک درویش نے کہا مولوی سلام! اور کہا میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں، اسے بناؤ کہ غرغوں کسے کہتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ تم کو کہنا نہ آیا یوں کہو، گھوٹم گھاٹا غرغوں، وہ درویش بہت خوش ہوئے اور دعا دے کر چلے گئے۔

(۱۱) ایک شخص نے عرض کہ محفل رقص و سرور میں انسان بخوشی بیٹھا رہتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو نیند آنے لگتی ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرت نے

فرمایا دو پلنگ ہوں ایک پر کانٹے بچھے ہوں اور دوسرے پر پھول تو نیند کس پر آدے گی اس نے عرض کیا پھول کے پلنگ پر آپ نے فرمایا بس کانٹوں کا پلنگ مانند ناچ دیکھنے کے ہے اور پھولوں کا پلنگ مانند عبادت کے ہے اس لیے نیند آجاتی ہے،

(۱۲) دو قوالوں میں ایک راگ کی تشخیص میں اختلاف تھا، بالآخر اتفاق ہمدرد حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے، راتم بھی اس وقت قریب موجود تھا، قوالوں کی تقریر سن کر چلا گیا لیکن وہ اپنا سوال عرض کر چکے تھے حضرت نے ایسی کیفیت اس راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا اطمینان خاطر ہوا اور دونوں خوش ہو کر مولانا صاحب کو دعا دیتے ہوئے چلے گئے۔

(۱۳) ایک شخص آیا اور اپنا خواب بیان کیا کہ کھلی تیل پتی ہے، حضرت مولانا صاحب نے فرمایا اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری بی بی واقع میں تمہاری والدہ ہے اس نے کہا کہ صاحب یہ کہیں ہو سکتا ہے، بعد ازاں اس نے مکان پر جو تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت وہ عورت اس کی ماں ہے، وجہ یہ تھی کہ جب یہ شخص شیرخوار تھا، دونوں میں مفارقت ہو گئی، اور جوانی میں ایک دوسرے کا شناسا نہ تھا، اس سبب سے باہم نکاح ہو گیا۔

(۱۴) ایک خواجہ صاحب متوطن دہلی دوست راتم بیان کرتے تھے کہ میں دوپہر کو سوتا تھا، ایک خواب دیکھا اور گھبرا یا ہوا خدمت عالی میں حاضر ہوا اور خواب عرض کیا، حضرت نے فرمایا تمہارے گھر میں حمل کی صورت ہے، خواجہ صاحب نے عرض کیا بے شک ہے، حضرت نے فرمایا وہ ساقط ہو گیا۔

(۱۵) مولوی حافظ احمد علی صاحب استاد راتم متوطن تھانہ بھون دہلی میں، طالب علمی کرتے تھے، انہوں نے خواب دیکھا اور حضور میں عرض کر کے تعبیر چاہی

حضرت نے فرمایا کہ اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری والدہ کا انتقال ہو گیا بعد کئی روز کے معلوم ہوا کہ تعبیر راست ہے۔

(۱۶) ایک شخص متوطن دہلی ملازم بادشاہی حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی تنخواہ ایک سو تیس روپے تھی، وہ رحلت کر گئے، مجھ کو صرف تیس روپے ملتے ہیں، اس میں گزارہ کسی طرح نہیں ہوتا، دل چاہتا ہے کہ کچھ کھا کر مر جاؤں، مگر سنا ہے کہ خود کشتی حرام موت ہوتی ہے اس لیے آپ سے عرض کرتا ہوں جیسا ارشاد ہو عمل میں لاؤں حضرت نے فرمایا تم کلام مجید میں فلا دیکھو انہوں نے فال دیکھی وہ مقام سن کر آپ نے فرمایا تم جانب دکھن یعنی جنوب کو جاؤ، ۱۴ منزل میں شہر مسلمانوں کا آوے گا وہاں ٹھہر جانا اور اگر دو تین فاقہ بھی ہوں تو گھبرانانا نہیں، پھر انشاء اللہ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے، اس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق عمل کیا، خود گھوڑے پر سوار ہوا اور دو آدمی ہمراہ لیے، اس طرح یہ تینوں روانہ ہوئے کہ ۱۴ منزل پر ٹونک نواب میر خاں صاحب کا آیا، جس مسجد میں نواب صاحب نماز کو آتے تھے قیام کیا، نواب میر خاں صاحب بہت تپاک سے پیش آئے، لیکن کھانے کو کچھ نہ پوچھا، دو فاقہ بھی ہوئے، اس عرصہ میں نواب صاحب نے امرار سے یہ مشورہ کیا کہ انگریزوں سے کیا بتاؤ کہ ناچا ہے؟ تو سب نے صلاح لڑائی کی دی، نواب صاحب نے سن کر کہا کہ اس شخص کو بلانا چاہیے جو مسجد میں ہے، مختصر یہ کہ نواب صاحب نے اس شخص کو پانچ سو روپے ماہوار تنخواہ مقرر کر کے فیل و شتر وغیرہ سامانِ جلوس دے کر بجنور جنرل اختر کالونی صاحب کے بمقام دہلی واسطے درستی صلح کے بھیجا، وہ شخص پہلے حضور والا جناب مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا، کئی اشرفیاں نظر کیں اور عرض کیا جس طرح ارشاد ہوا تھا، اسی

طرح ظہور میں آیا، آپ نے کشفِ باطن سے فرمایا تھا، حضرت نے فرمایا میں نے  
سیاقِ کلام مجید سے کہا تھا۔

(۱۷) راقم کے روبرو حضرت نے فرمایا کہ پرانے شہرِ دہلی میں ایک شخص  
رہتا تھا وہ مر گیا، ایک دختر اس نے چھوڑی، ایک شخص نے اس متوفی کو خواب  
میں دیکھا کہ میری بیٹی سے کہو کچھ لکھ میرے واسطے خیرات کرے، صبح کو اس نے  
اس کی بیٹی کا حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ آوارہ ہو کر طوائفوں میں مل گئی  
اور شاہجہان آباد میں ہے یہ شخص گئے تو کوٹھے پر بازار میں رہتی تھی، اور  
کوٹھوں کو قفل لگا ہوا تھا، معلوم ہوا کہ دریا پر واسطے غسل کے گئی ہے، یہ شخص  
جنا گھاٹ پر گئے دیکھا کہ وہ کئی مردوں کے ساتھ نہا رہی ہے اور چھینٹوں سے  
آپس میں لڑ رہی ہے، انہوں نے کنارے پر سے اس کے باپ کا پیغام ادا کیا  
اس نے سنتے ہی ایک دو تہڑ پانی بھر کر پھینکا اور کہا کہ یہ میں نے اللہ کے واسطے  
دیا، یہ شخص پیغام دینے والے شرمندہ ہو کر چلے گئے اسی رات اس مرد کو یعنی  
اس کے باپ کو خواب میں دیکھا، انہوں نے کہا میں نے جا کر دیکھا تو اس کی  
اوقات سب خراب ہو گئی ہے، اس نے کہا خیر یہ اس کے عمل ہیں لیکن اس  
نے جو دو تہڑ بھر کر پانی پھینکا تھا اس کا ایک قطرہ ایک جانور کے حلق میں جو کہ  
متصل کنارے دریا کے بہت پایا سا تھا پہنچا، اس کے عوض میرے اوپر بڑے  
العام حق تعالیٰ نے کیے، میں تمہارا بڑا شکر گزار ہوں،

(۱۸) ایک شخص نے آکر عرض کیا یا حضرت میں نے آج شب کو خواب میں  
دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دو کتے مباشرت کرتے ہیں یا حضرت جب  
سے خواب دیکھا ہے کچھ عرض نہیں کر سکتا کہ مجھ پر کیا صدمہ ہے، آپ نے فرمایا  
اس قدر پریشانی کی بات نہیں، شاید تمہاری بیوی مرنے کے بعد ہمارے مقررے کترتی

ہے اس کو منع کر دو کہ بارِ دیگر ایسا نہ کرے، دریافت جو کیا گیا تو واقعی ایسا ہی تھا

(۱۹) ایک شخص نہایت پر ہلال کہ آثارِ غم اس کے بشرہ سے ظاہر تھے حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ یا حضرت آج کی شب میں نے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہمیت مہرے دیکھا، اس وقت سے گویا میں زندہ درگور ہوں، ہر چند غور کرتا ہوں لیکن کچھ خیال نہیں آتا کہ آپ مجھ سے ایسا کوئی گناہِ عظیم واقع ہوا جو ایسا واقعہ جو کہ خدا دشمن کو بھی نصیب نہ کرے، مجھے نظر آیا، جناب مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ دریافت کرو شاید تمہاری بی بی نے کلام اللہ گدو کر کے ہاجن کو سو دیا ہے، بعد دریافت انفکاک کلام اللہ شریف کا کرا کے آئندہ ایسے امور سے محترز رہو، بالآخر دریافت کیا تو ایسا ہی واقعہ تھا۔

(۲۰) ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا حضرت مجھے خواب نظر آیا ہے کہ مشرق سے مہتاب مثل ہلال نمودار ہو کر وسط آسمان کی طرف آتا ہے اور جوں جوں بلند ہوتا ہے کمال پاتا ہے، اور وسط آسمان پر پہنچ کر بدر کامل ہو جاتا ہے اور پھر درمیان سے ٹوٹ کر دو ہلال بن کر اسی اپنی اول مشرقی طرف بہ سرعت تمام جا کر غروب ہو جاتا ہے، آپ اس بھید کو مجھ پر ظاہر فرماویں کہ میں تو تہات باطلہ سے رہائی پاؤں، یا کسی لطیفہ غیبی کا امیدوار ہو بیچوں آپ نے فرمایا کہ تیزی والستہ کو حمل سہ ماہ تھا آج آخر شب وہ ساقط ہو گیا، اس شخص کو نہایت تامل ہوا کہ میری زوجہ کو ہرگز حمل نہ تھا، بلکہ لوگوں کو تو اس کے عقربہ اتفاق ہے مگر یہ جناب مولانا صاحب کا فرمانا ہے اور یہ حکماء کا کہنا ہے اس کو کیسے لغو جانوں کہ ہر ایک ان میں اپنے وقت کا افلاطون ہے جن کا میری زوجہ کے عقربہ اتفاق رائے ہے اور جناب شاہ صاحب کے فرمانے کو کس طرح جھوٹ سمجھوں کہ خوف زوال ایسا

اور موجب سو و عقیدہ اور باعث خلع بیعت ہو گا، لاچار قنکر ہو کر اٹھا اور مکان  
پر جا کر دریافت کیا تو ارشاد جناب شاہ صاحب مغفور کا ہی بجا تھا،

بیعت از حضرت علی کرم اللہ وجہہ (۲۱) عالم رویا میں مولانا  
صاحب کو حضوری جناب

حضرت علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ کی حاصل ہوئی اور بیعت  
کر کے فیضیاب ہوئے

(۲۲) جناب حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ فلاں شخص نے ایک  
کتاب پشتو زبان میں ہماری خدمت میں لکھی ہے اور اس کے باپ کا نام  
اور مقام سکونت اور کتاب کا نام بھی ظاہر فرمایا آپ نے عرض کیا میں زبان  
پشتو نہیں جانتا ہوں، حضرت امیر المؤمنینؑ نے فرمایا کچھ مضائقہ نہیں، آپ  
خواب سے بیدار ہوئے، بعد تلاش کتاب دستیاب ہوئی، آپ نے اس کا جواب  
زبان پشتو میں لکھ کر منتشر کر دیا۔

مسائل (۲۲) ایک شخص نے مسئلہ پوچھا یہ صاحب طوائف جو مرتی ہیں ان کے  
جنازہ کی نماز پڑھنی درست ہے یا کہ نہیں، حضرت نے فرمایا  
جو مرد ان کے آشنا ہیں ان کی بھی نماز پڑھتے ہو یا کہ نہیں اس نے عرض کیا پڑھتے  
ہیں، حضرت نے فرمایا تو ان کی بھی جنازہ کی نماز پڑھو۔

(۲۳) ایک سو اگر صاحب دل متوطن دہلی کو اپنی زوجہ سے نہایت محبت  
تھی، بوقت روانگی سفر زوجہ سے کہا کہ اگر تم اپنے باپ کے گھر جاؤ گی تو میری  
طرف سے تم کو طلاق ہے، بعد واپسی معلوم ہوا کہ زوجہ مذکورہ اپنے باپ کے  
گھر گئی تھی، علمائے وقت سے جو فتویٰ طلب کیا سب نے کہا طلاق ہو گئی، وہ  
بچا رہے مایوس ہو کر رہ گئے، مولانا صاحب کہ اس وقت دوازدہ سالہ تھے

سو اگر موصوف سے فرمایا کہ اگر شیرینی کھلاؤ تو تمہارا نکاح پھر پھر وادیں گے انہوں نے اقرار کیا، آپ نے فتویٰ لکھا کہ جب اس عورت کا باپ مر گیا اس وقت گئی تو اس صورت میں وہ گھر اس کے باپ کا نہ رہا، بلکہ وہ گھر عورت کا ہو گیا لہذا وہ اپنے گھر گئی نہ باپ کے، سب علماء نے پسند و قبول فرمایا۔

(۲۵) ایک رسالدار ساکن بکھنؤ حضرت کے مرید تھے ملازمت کے واسطے آئے، اور عند التذکرہ عرض کیا

### کشفِ باطن

حضرت میں نے ایک گھوڑا چھ سو روپیے کو مول لیا ہے، حضرت نے فرمایا منگا ہم بھی دیکھیں، حالانکہ بھارت آپ کی بہت برسوں سے بالکل جاتی رہی تھی جب گھوڑا آیا، حضرت نے فرمایا کہ سمند سید نہ اٹو ہے، رسالدار نے کہا درست ہے، آپ نے فرمایا اس کو پھیرو وہ پھیرنے لگے، آپ نے فرمایا ذرا تیز کرو جب تیز کیا تو رسالدار سے پوچھا کہ قیمت اس کی دیدی، عرض کیا دیدی، حضرت نے فرمایا یہ گھوڑا شکر اہو جاوے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۶) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے ایک طالب علم سے ارشاد فرمایا کہ تم تہاہ نظام الدین اویار قدس سرہ کے مزار پر جاؤ اور وضو تازہ کر کے اول نماز مغرب ادا کرو بعدہ دو رکعت نماز اور پڑھو اور فلاں فلاں سورۃ پڑھنا ایک بلی آئے گی لیکن تم نماز اسنی پورہ کر لینا، سلام پھیرنے کے بعد اس بلی کو کھڑک کر کے کپڑے میں لپیٹ کر ہمارے پاس لے آنا، چنانچہ طالب علم نے بموجب ارشاد آپ کے عمل کیا، جب بلی کو حضرت کے روبرو کپڑے سے کھولا، دیکھا کہ وہ تمام طلا ہے دوسرے روز طالب علم نے پھر ایسا ہی کیا اس روز کچھ نہ ہوا۔

(۲۷) حضرت مولانا صاحب نے کئی مولویوں سے فرمایا تم کا بلی دروازہ کے باہر جاؤ، ایک شخص عرب آتے ہیں ان کو لے آؤ، یہ لوگ بہ تعمیل حکم شہر سے باہر

جا کر کھڑے ہوئے، دیکھا تو ایک شخص مصر سے فخر پر سوار اچھے آتے ہیں، انہوں نے کہا کہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب نے آپ کے استقبال کے واسطے ہم کو بھیجا ہے، اور باتیں کرتے ہوئے چلے، انہوں نے اپنا حال بیان کیا کہ میں مصر کا باشندہ ہوں اور ہمیشہ میری فاضل میں اور حافظ کلام مجید اور کتب حدیث شریف صحاح ستہ سب حفظ یاد ہیں، ان سے علم تحصیل کیا ایک کتاب کسی علم کی جس کا راقم کو نام یاد نہیں، پڑھنا تھا، ایک مقام مفہوم نہ ہوا، ہمیشہ نے ہر چند تقریر کی، لیکن میری فہم میں نہ آیا، اس پر ہمیشہ نے کہا اب تم ہندوستان جاؤ اور شہر دہلی میں شاہ عبدالعزیز ہیں، تعین ہے کہ ان کے سمجھانے سے سمجھ جاؤ گے، اس لیے میں اس طرف کا عازم ہوا، غرض یہ سب فاضل ان کو لیکر مدرسہ میں آئے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کتاب کہاں ہے؟ خورجی میں تھی نکلوا کر منگائی اور ان سے فرمایا کہ سبق اپنا نکالو، جب حضرت نے تقریر فرمائی وہ عرب بہت خوشی ہونے اور عرض کیا میں سمجھ گیا پھر وہ عرصہ تک اور علم حاصل کرتے رہے، بعد ازاں اپنے ملک کو روانہ ہو گئے۔

(۲۸) حضرت حدیث شریف کا وعظ فرما رہے تھے، اس میں ایک شخص آئے آپ نے انگشت سے اشارہ کیا اپنی پشت کی طرف یعنی ادھر آؤ، جب درس تمام ہوا اس شخص نے عرض کیا رات خواب میں دیکھا کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور آپ کے سامنے جناب سید المرسلین بیٹھے ہوئے وعظ حدیث شریف کا فرما رہے ہیں اور میں حاضر ہوا تو آپ نے اسی طرح انگشت سے اشارہ پس پشت بیٹھے کا فرمایا تھا، اب جو میں حاضر ہوا تو بھی ایسا ہی ہوا اس کا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا تم حقہ بہت پیتے ہو تمہارے منہ سے بو آتی ہے اور حضور میں ناپسند ہے، اس لیے فقیر نے کہا تھا۔



( ۲۹ ) جناب مولانا صاحب نے اول سال جو کلام مجید حفظ کر کے سنایا تھا، نماز تراویح کی ہو چکی تھی، اس عرصہ میں ایک سوار بہت خوب زرہ بہتر وغیرہ لگائے برچھا ہاتھ میں لیے تشریف لائے اور کہا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف رکھتے ہیں؟ جو وہاں تھے سب نے دوڑ کر ان کو گھیر لیا، اور پوچھا کہ حضرت یہ کیا تقریر ہے اور آپ کا نام کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا میرا نام ابوہریرہ ہے جناب سید عالم نے فرمایا تھا کہ ہم عبد العزیز کا کلام مجید سننے چلیں گے، پھر مجھ کو ایک کام کے واسطے بھیج دیا، اس سبب سے دیر میں آیا، یہ بات کہہ کر غائب ہو گئے۔

( ۳۰ ) وعظ ہو رہا تھا، ایک شخص حاضر ہوئے بعد تمام ہونے درس کے انہوں نے سات اشرفیاں پیش کیں، حضرت نے سنس کر فرمایا ایک چہ بچہ سے سات اشرفی، بعد وہ شخص اٹھ کر چلے، لوگوں نے ان کو گھیرا اور حال دریافت کیا، انہوں نے بیان کیا کہ میں یورپ کا رہنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مال دنیوی بہت عطا فرمایا ہے، مگر بیماری فساد خون سے ترک وطن کر کے توکلت علی اللہ العزیز الحکیم مع چند ملازم بسواری اسپ اس تلاش میں نکلا کہ شاید کوئی ایسا شخص مل جائے کہ مشکل آسان ہو، اس تلاش میں پھرتا تھا کہ ایک مقام پر پہنچا ایک عورت نے کہا کہ اس پہاڑ میں ایک بندہ رگ تشریف رکھتے ہیں اگر تم وہاں پہنچو تو یقین ہے کہ اچھے ہو جاؤ لیکن راستہ ایسا دشوار گزار ہے کہ گھوٹا نہیں جاسکتا میں نے اپنے لوگوں سے کہا کہ تم سب یہاں رہو اور میں جاتا ہوں اگر تین مہینے میں واپس آ جاؤں تو خیر ورنہ یہ گھوڑے اور اسباب اور روپیہ تم سب تقسیم کر کے چلے جانا، پھر میں پہاڑ پر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک پھر کا گھر ٹھوٹا سا ہے اور اس میں ایک بندہ رگ تشریف رکھتے ہیں سلام کیا پوچھا تو کون ہے؟ میں نے سب

129099

اپنا حال کہہ سنایا، فرمایا کہ یہ پڑیہ دوا کی ہے اس کو لے جاؤ اور فلاں مقام پر ایک چشمہ ہے وہاں بیٹھ کر کھا لو، اللہ کے فضل سے تم اچھے ہو جاؤ گے میں نے اسی طرح عمل کیا، اسہال اور تے آئی اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھا ہو گیا، پھر میں ان بزرگ کی خدمت میں آیا، پوچھا کہ تمہارے گھر کا راستہ کس طرف کو ہے؟ میں نے عرض کیا، فرمایا وہی بھی راستہ میں آتی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں، لیکن اگر حکم ہو گا تو میں وہی کے واسطے جاؤں گا وہ بھی راستہ ہے، آپ نے فرمایا کہ شاہ عبدالعزیز کا نام سنا ہے؟ میں نے کہا ہاں سنا ہے وہ آفتاب ہندوستان ہیں، فرمایا وہ ہمارے پیر بھائی ہیں، پھر اندر چھپر میں جا کر مٹھی میں یہ سانس اشرافیاں لے لے اور کہا کہ مولانا صاحب کو ہماری طرف سے دیدینا۔

(۳۱) مفتی الہی بخش صاحب فاضل قمبر شاگرد رشید حضرت کے متوطن قصبہ

کاندھلہ مقیم سہارنپور نے لکھا کہ جناب مولانا روم علیہ الرحمۃ نے جو دفتر شروع کر کے چھوڑ دیا ہے اور فرمایا کہ بعد میرے ایک شخص ہو گا وہ اس کو تمام کرے گا میرا ارادہ اس کے تمام کرنے کا ہے اس واسطے عرض رساں ہوں کہ فضل الہی سے آپ کی بڑی معلومات ہیں کہیں یہ قصہ سماعت میں یا نظر سے گزرا ہو ازشاد فرمائیے، حضرت نے اس کے جواب میں دو آیت کلام مجید کی لکھ کر ارشاد فرمایا کہ بوقت شب پڑھ کر خود مولانا روم علیہ الرحمۃ سے دریافت کر و چنانچہ ان کو جناب مولانا صاحب کی زیارت ہوئی آپ نے فرمایا ہاں وہ شخص تم ہی ہو جو اس کو تمام کر و گے، عصر اور مغرب کے درمیان دوات قلم لیکر حجرہ میں بیٹھا کر و قصہ باقی ماندہ خود بخود قلم سے لکھا جائے گا چنانچہ مفتی صاحب نے سالتواں دفتر تصنیف فرما دیا۔

(۳۲) دہلی میں مولوی خدابخش صاحب مرحوم متوطن میرٹھ سے فرمایا کہ میاں

خدا بخش آج رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ آیتہ الکرسی اور ایک مرتبہ آمین  
الرسول اور ایک سورۃ اور پڑھ لینا، مولوی صاحب جو پڑھ کر سوئے تو خواب  
میں خواب سیر آسمانوں کی نصیب ہوئی، صبح کو جو حضور میں حاضر ہوئے، ارادہ  
بیان کا کیا، آپ نے فرمایا کہنا کچھ ضرور نہیں، میں نے اس واسطے بتلایا تھا کہ شنیدہ  
کے بعد و ما تدریدہ۔

(۳۳) کرنیل اسکر صاحب کے اولاد نہ ہوتی تھی، حضرت مولانا صاحب سے  
کہا کہ آپ دعا فرمائیے کہ اولاد ہو آپ نے دعا کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بیٹا عطا  
فرمادے تو اس کا نام یوسف رکھنا چنانچہ لڑکا پیدا ہوا کہ کرنیل صاحب نے جوڑ  
اسکر نام رکھا، جو زرف اور یوسف ایک ہی لفظ ہے صرف زبان کا فرق ہے  
یوسف صاحب بڑے بیٹے تھے اور مشہور تھے،

(۳۴) مرزا بخش الشدیگ متوطن سنبھل ضلع مراد آباد، میرٹھ میں ابتداء  
عمل داری سرکار انگریزی سے ڈاکخانہ میں نوکر تھے، انہوں نے تحصیل  
علم عربی مفتی محمد قلی صدر امین میرٹھ سے کہ شیعہ مذہب تھے شروع کی اور  
انگریزی انگریزی دانوں سے، مفتی صاحب جو استاد تھے شیعہ مذہب اور مرزا  
بخش الشدیگ اہل سنت و جماعت، باہم ہمیشہ بحث نہ رہی ہوتی تھی، مفتی صاحب  
نے مرزا صاحب سے کہا کہ تم اپنے شاہ عبدالعزیز صاحب کو لکھو کہ وہ ایسی تہنیت  
بتاویں کہ خواب میں اصل حال مذہب کا معلوم ہو جاوے، مرزا صاحب نے عرضی  
حضور میں لکھی حضرت نے دو تین آیتیں کلام مجید کی لکھی ہیں کہ ان کو پڑھ کر رات

کو سو رہو، چنانچہ ایسا ہی کیا،

مرزا بخش الشدیگ نے خواب میں دیکھا کہ ایک میدان ہے اور اس میں  
بہت لاشیں مقتولین کی پڑی ہیں، ایک بزرگ تشریف لائے اور ان کے ساتھ

اور بہت آدمی تھے، انہوں نے سب لاشوں میں سے ایک لاش نکالی اور جنازہ کی نماز پڑھی، اور مرزا صاحب بھی اس نماز میں شامل ہوئے بعد نماز مرزا صاحب نے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ کون بزرگ ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت زین العابدین علیہ السلام ہیں، جب مرزا صاحب نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ حضرت دین حق کون ہے، حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ تمہارا دین حق نہ ہوتا تو تم ہم میں شامل نہ ہوتے، پھر بیدار ہو گئے،

مفتی صاحب نے خواب دیکھا کہ میں کو تو والی قدیم شہر میرٹھ کے پاس ہوں اور اتر وہاں لوگوں کا بہت ہے اور سنا کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ شہر میرٹھ کی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں، ہر چند مفتی صاحب نے چاہا کہ جاؤں کسی نے وہاں جانے نہ دیا پھر مرزا صاحب نے اتنا دوسے کہا کہ صاحب حال ظاہر ہو گیا۔

مفتی صاحب نے جواب دیا کہ یہ خواب و خیال ہے، اس کا کچھ اعتبار نہیں۔  
(۳۵) جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو واسطے نماز جمعہ کے جامع مسجد میں تشریف لے جاتے تو عمامہ اکھوں پر رکھ لیتے، شیخ فیصیح الدین جو اکثر حضور میں رہتے تھے انہوں نے عرض کیا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے؟ جو آپ اس طرح رہتے ہیں آپ نے اپنی کلاہ اتار کر ان کے سر پر رکھ دی، فوراً ہی بے ہوش ہو گئے جب دید میں افاقہ ہوا عرض کیا کہ سو سو اسو کی شکل آدمی کی باقی کوئی ریچھ اور کوئی بندر اور کوئی خنزیر کی شکل تھا اور اس وقت مسجد میں پانچ چھ ہزار آدمی تھے، حضرت نے فرمایا کہ میں کس کی طرف دیکھوں، اسی باعث نہیں دیکھتا،

(۳۶) ایک شخص یہ لباس عمدہ و صورت امیرانہ بیچکے زریں کرپہ باندھے ہوئے عمدہ گھوڑے پر سوار قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ میں نجدت حضرت عارف

معارف میاں اچھے صاحبِ قدس سرہ العزیز حاضر ہوا اور نہایت بقیار اور مضطرب تھا، حضرت کے قدموں پر گر کر تڑپنے لگا، آپ نے بہ شفقت تمام متوجہ ہو کر اس سے حال پوچھا، اس نے عرض کیا کہ ایک ساہوکار متصل میرے مکان کے رہتا ہے، اس کی دختر نہایت حسینہ و جمیلہ ہے، خور و سالی سے فیما بین میرے اور اس کے محبت پیدا ہوئی، کہ مرتبہ عشق کا ہو گیا پھر اس کی شادی ہوئی اور بالفعل سسرالی اس کے واسطے گونا گونے کے آئے ہیں اور اس کو لیجاویں گے، اس واسطے مضطرب ہو کر اور اپنی زندگی سے ناامید ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، حضرت نے اس کی تسلی کی اور فرمایا کہ تم دہلی میں بحضور مولانا شاہ عبد العزیز صاحب کے جاؤ اور کچھ مدت کہو، چند آدمی واسطے پیشوائی کے تم کو دہلی سے اس طرف ملیں گے، آخر شش وہ شخص دہلی گیا، مقام شاہ درہ میں کئی آدمی بطور پیشوائی کے ملے، اور حضور میں مولانا صاحب کے لئے آئے، حضرت شفقت سے اس کے حال پر متوجہ ہوئے اور ایک شخص کو فرمایا کہ فلا نے ساہوکار کو ہمارا سلام کہو، وہ ساہوکار حاضر ہوا آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہارا داماد اور سمد ہی کہاں ہیں؟ اس نے عرض کیا کہ یہیں حاضر ہیں، آپ نے فرمایا کہ ان کو لے آؤ، وہ جا کر ان کو لے آیا، حضرت ان تینوں کو ہمراہ لیکر کوٹھڑی میں تشریف لے گئے، کوٹھڑی دیر میں باہر نکلے وہ تینوں ہنستے ہوئے چلے گئے اور تھوڑی دیر میں لڑکی پالکی میں سوار کر کے لے آئے اور عرض کیا کہ حضرت یہ لونڈی آپ کی ہے جو چاہو سو کرو، آپ نے اس کو مسلمان کیا اور نماز پڑھوائی، بعد اس کے نکاح دونوں کا کر دیا۔

(۳۷) ایک شخص دہلی میں وارد ہو کر لب وریائے جن ٹھہرے اور بولتے نہیں تھے، حضرت مولانا صاحب تشریف لے گئے، اس شخص نے حضرت کی تعظیم

کی اور حال اپنا اس طور پر بیان کیا کہ ہم دو شخص تھے، آپس میں محبت رکھتے تھے اور بہت نکلوں کی سیر کی، ایک دفعہ دوست میرا بیمار ہو گیا، اور قضا کی، جب ہم اس کو دفن کرنے لگے ایک کٹار پانچ سو روپے کی قیمت کی مہری کمر میں تھی، وہ نکال کر قبر میں رکھ دی اور وہیں بھول گیا بعد ازاں جب آدمی چلے آئے تو مجھ کو وہ کٹار یاد آئی اور بڑا افسوس اس کا ہوا رات کے وقت میں نے جا کر قبر کھودی تو دیکھا کٹار بدستور رکھی ہے لیکن وہ مردہ قبر میں نہیں ہے، حیران ہوا، ایک کھڑکی نظر آئی، اندر گیا دیکھا کہ ایک باغ ہے اور وہ شخص یعنی دوست میرے وہاں بیٹھے ہیں اور کلام مجید پڑھتے ہیں وہ مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے پھر انہوں نے کہا کہ تم باغ کی سیر کرو، میں سیر کرنے لگا، پھر بیرون باغ بقاصلہ بعید دیکھا کہ بہت بڑے کڑھاؤ چڑھے ہیں، اور لوگوں کو پکڑ کر ان میں ڈالتے ہیں ایک شخص نے میرا ہاتھ زور سے پکڑا، کہ اب تک اس کی انگلیوں کے نشان موجود ہیں اور کہا تو نے مجھ سے فلاں چیز چاہے پیسے کو مول لی تھی، وہ میری دے، میں نے کہا میرے پیسے نہیں۔ یہ کٹار پانچ سو روپے کی ہے یہ تو لے لے، اس نے جواب دیا کہ اس کو میں کیا کروں گا غرض بہت بحث رہی اس عرصہ میں وہی شخص فوت شدہ تلاش کرتے کرتے وہاں آن پہنچے، انہوں نے کہا یہ مرے نہیں ہیں زندہ ہیں، میری ملاقات کو آگئے ہیں، بڑی مشکل سے انہوں نے چھڑایا، جب سے میں چار پیسے مانگتا ہوں، اور وحشت مزاج پر آگئی ہے حضرت نے پانی پر دم کر کے ان کو پلایا اور وحشت ان کی دور ہو گئی پھر ان کو اپنے ساتھ لے آئے وہ شخص تادمت عمر خدمت میں حاضر ہے۔

(۳۸) ایک شخص متوطن آذربائیجان جو ملک عرب میں ہے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں آئے اور بٹیا بھی ان کے ساتھ تھا حضرت نے فرمایا اپنے بیٹے کو اگر

چندے میرے پاس چھوڑ دو تو اچھا ہے، اس نے قبول کیا، اور لڑکے کو چھوڑ کر چلا گیا، یہ لڑکا علم حاصل کر کے ہوشیار ہوا، ایک روز عرض کیا کہ میں نے کچھ بات نہیں دیکھی، حضرت نے فرمایا اچھا تم آٹھ روز تک سورہ اِنَّا نَحْنُ شَرِيفٌ اس ص ترتیب سے پڑھو، نویں دن جہاں چاہو چلے جاؤ، اس طالب علم نے آٹھ روز پڑھ کر نویں دن جنگل کا راستہ لیا، طرح طرح کے جنگل اور دریا پیش آئے، ایک جنگل میں گیا، وہاں ایک بھیڑیا اس کی طرف آیا اور آٹھ وار اس پر کیے، آخرش اس کو چھری اپنے باپ کی کہ کمر میں موجود تھی بد آئی، نکال کر بھیڑیے کے ماری چھری زخم میں رہی، بھیڑیا بھاگ گیا، پھر یہ شخص ایک جنگل میں پہنچا کہ زمین اس کی نئی طرح کی تھی، بعدہ ایک شہر دیکھا کہ عمارت اس کی عمدہ طرز کی اور بہت خوب تھی شہر میں جا کر دیکھا کہ باشندے وہاں کے بہت شکیل اور بزرگ وضع تھے اس میں ایک بڑے بزرگ اس کو ملے اور حال پوچھا، اس نے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ میرے گھر مہمان رہو، آخرش اپنے گھر بے گئے، بہت خاطر تواضع کی اور اچھا کھانا کھلایا صاحب خانہ کی غیبت میں اس نے دیکھا کہ وہ چھری اس کی جو بھیڑیے کے ماری تھی اور زخم میں رہ گئی تھی، ایک طاق میں دھری ہے، ہر چند اس نے چاہا کہ اٹھائے لیکن ہاتھ میں نہ آئی، پھر صاحب خانہ تشریف لائے اور کھانا رو برو رکھا، اس کی نظر اس چھری پر تھی، صاحب خانہ نے پوچھا کیا ہے؟ اس نے کہا کچھ نہیں، بعد گفتگو وہ شخص بولے کہ ہم نہ انسان ہیں نہ جن نہ فرشتہ ہماری خلقت اللہ تعالیٰ شانہ نے علیحدہ کی ہے اور یہ ہمارے رہنے کے واسطے ہے اور ہم سے کام اسی طرح کے لیے جاتے ہیں، اور بھیڑیا میں ہی تھا جس کے تو نے چھری ماری تھی اور یہ زخم اسی چھری کا ہے اور میں تجھ کو فوراً مار ڈالتا لیکن یہ سبب شاہ عبدالعزیز کا ہے تو کیا چاہتا ہے؟ اس نے کہا میں حضرت کی خدمت میں پہنچ جاؤں تو خوب ہے، انہوں نے کہا

آنکھ بند کرو، پھر آواز آئی گھول دو آنکھ کھولی تو دیکھا کہ مسجد جامع شاہجہاں آباد کے پاس کھڑا ہے فوراً جا کر جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے قدموں پر گرا اور مدت تک رہا اور کمالات باطنی حاصل کئے۔

(۳۹) ایک سال اساک بارش ہو کر آثار قحط نمودار ہوئے تمام زراعت خشک اور گھر بباد ہوئے، چاروں طرف سے آدمی بغرض حصول تدبیر و رفع اس بلا کے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضرت دعا کیجئے کہ آپ کی دعا کی برکت سے ہم لوگ اس بلا سے نجات پادیں یا تدبیر فرمادیں کہ اس کی پیروی میں سرگرم ہوں، حضرت نے فرمایا کہ تمہاری جماعت سے چند آدمی منتخب ہو کر پرانے شہر میں جائیں اور تلاش کریں، ہجڑوں کا ایک گروہ ملیگا ان میں سے جو شخص لشوار وغیرہ سامانِ رقص پہنے ہو اس کو علیحدہ لے جا کر فقیر کی طرف سے سلام کہتا اور مدعا دلی عرض کرنا، جو وہ حضرت تدبیر فرمادیں اس پر عمل کرنا چنانچہ چند آدمی اسی وقت مولانا صاحب کی خدمت سے اٹھ کر گئے اور مخنثوں کے گروہ سے ملاقات کی اور حسب الارشاد جناب مولانا صاحب کے رفاص کو علیحدہ لے جا کر التجا نذول بارانِ رحمت میں مبالغہ کیا تو وہ صاحب یوں تو سہل کیا ہاتھ آنے والے تھے لہذا حسبِ عادت اپنے ہم پیشوں کے ساتھ تالیقاً بجا کر فرمایا کہ تم اور تمہارا بھینے والادونوں احمق ہو، مولوی صاحب نے تم سے ہنسی کی ہے ورنہ مجھ سے اور اس قسم کی التجا سے کیا مناسبت اور بھی بہت سی تائیں اٹائیں، لیکن چونکہ بڑے کامل کے بھیجے ہوئے تھے، انہوں نے ایک سنی وہ اپنا راک گاتے یہ سب اپنی رام کہانی کہتے ساتھ ہو لیے، جب ان بزرگوار نے دیکھا کہ اب بدون انجام حاجت ان لوگوں سے عہدہ برآئی محال ہے اور نشان دادہ ایک کامل کے ہیں تو فرمایا خیر صاحبو! مولانا صاحب کے ارشاد سے مجبور



ہوں آج شب کو میں اوزمیرے ہمراہی اس باغ میں جو جانب راست درگاہ ،  
 حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہے ، جمع ہوں گے ، تم جا کر جناب مولانا  
 صاحب سے میرا سلام عرض کر کے گزارش کرو کہ میں انجام دہی ایسی خدمت کے  
 لائق نہ تھا جو میرے لیے تفویض فرمایا ، ہاں اب جو میری نسبت اس قسم کا ارشاد ہوا  
 تو البتہ بہرکت ارشاد حضرت یہ مرتبہ مجھے حاصل ہوا ، لیکن تا وقتیکہ آپ کے  
 دست مبارک دعا کے لیے نہ اٹھیں گے یہ بلا سر سے نہ جاوے گی پس یہ واپس  
 آئے اور جیسا کچھ کہا تھا عرض کیا ، آپ نے فرمایا اگرچہ فقیر میں بوجہ فقدان طاقت  
 رفتار اور باعث ضعف قوی گنجائش طے کرنے کسی قدر مسافت کی بھی نہیں ہی  
 مگر جس طرح ممکن ہوگا بعد نماز عشاء تمہارے ساتھ چلوں گا جب وہ دن باقی  
 ماندہ گذر گیا اور رات ہوئی تو جناب مولانا صاحب بعد نماز عشاء وادرا و معمولی  
 گروہ کثیر کے ساتھ تشریف فرمائے جانے موخودہ ہوئے دیکھا تو وہ صاحبی مع  
 اپنے ہمراہیوں کے حاضر موجود ہیں ، اس وقت حسب الارشاد جناب مولانا صاحب  
 کے سب لوگ دوزانو باادب ہو بیٹھے اور خود حضرت مراقب ہوئے ، اس قدر  
 کہ نصف سے رات متجاوز نہ ہو گئی جب آپ نے مراقبہ سے سر اٹھا کر فرمایا کہ لو  
 صاحبو ! وقت اجابت ہے ، جس شخص کی جو آرزو ہو خد سے مانگے ، فقیر کو امید  
 ہے کہ کوئی شخص محروم نہ رہے گا ، چنانچہ جلد دست بدعا ہوئے اور علاوہ خواہش باران  
 رحمت کے جو جس نے چاہا فوراً اظہور اجابت کا آثار پایا اور جناب مولانا صاحب  
 نے صرف واسطے نزولِ آبِ رحمت کے ہاتھ اٹھایا ، ان بندرگوار نے بھی مع اپنی  
 جماعت مخلصوں کے صدائے آمین بلند کی کہ یک بیک غبارِ اندھی کا سر پر چھپا  
 گیا ، جب ہوا کی کسی قدر شورش کم ہو گئی ، اب تیرہ کا آثار نظر آیا ، ترشح ہونے لگی  
 جناب شاہ صاحب نے ہاتھ دعا سے کھینچا اور فرمایا کہ صاحبو ! جلد یہاں سے شہر کا

راستہ لو، اور نہ پھر کثرتِ بارش سے شہر کا پہنچنا دشوار ہو گا پس اسی وقت لوگ چلتے اور شہر میں آکر پناہ لی اور اس قدر بارش کی شدت ہوئی کہ ندی اور نالے بہ گئے کسی کو ہوس پانی کی باقی نہ رہی، خلقت کی جان میں جان آگئی اور تمام مخلوق خدا کو برکت دعائے جناب مولانا صاحب اس بلائے جاں ستاں سے رہائی حاصل ہو گئی۔

(۲۰) ملاقاتِ درویشاں | ایک درویش تشریف لائے اور سلام علیک کر کے بیٹھ گئے، اور پوچھا کہ بابا مولوی تم نے کس قدر کتابیں دیکھی ہوں گی مولوی اسماعیل صاحب نے جو اس وقت حاضر تھے، کہا کہ اس کلاں محل کی جس قدر اینٹیں ہوں گی، آپ نے کہا کلاں الحقیقت درویش نے کہا کہ حاصل اس کا پھر حضرت ابدیدہ ہوئے اور وہ درویش بھی، بعد اس کے درویش بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تم سے راضی رہے اور تم اللہ سے راضی ہو بعد اس کے تشریف لے گئے۔

(۲۱) ایک روز مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے، کئی فقیر سید گشتائیں آئے اور آپ کو سلام کیا حضرت فوراً مع ان فقرار کے والان اندرونی مدرسہ میں گئے اور پردے ڈلوادیئے اور باہر والان کے ایک شخص تعینات کیا کہ کوئی نہ آنے پائے، کچھ دیر تک ان فقرار سے گفتگو رہی، بعد اس کے وہ سب رخصت ہو چلے۔

(۲۲) ایک جگہ مجمع فقرا کا تھا اور حضرت مولانا صاحب تشریف لیے جاتے تھے، درویشوں نے کہنا شروع کیا کہ ایسوں ہی نے منصور کو دار پر کھچوایا اور شمس تبریک کی کھال اتروائی، اس وقت حضرت کے ہاتھ میں تسبیح تھی ایک نے کہا حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے جو فرمایا ہے

بوزر باں تسبیح در دل گاؤنمہ  
 این چنین تسبیح کے دار و اثر  
 آپ نے فرمایا کہ شاہ صاحب سچ کہا، اب یہ ایسی تسبیح ہے، لڑیں پر وہ نادم  
 ہوئے اور غدرات کیے۔

(۲۳) بعد نماز جمعہ دو شخص نوجوان نے ایک مسئلہ کہ بہت مشکل تھا مولانا  
 صاحب سے پوچھا۔ آپ نے جواب دیا، کہا کہ آپ نے درست فرمایا، حضرت نے  
 فرمایا کہ تم کو علم ہے، انہوں نے کہا کہ نہیں، پھر آپ نے فرمایا کہ تم نے کیونکر جانا کہ  
 درست ہے، انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے یہ مسئلہ جناب حضرت علامہ رضی اللہ عنہما کے  
 کرم اللہ وجہہ سے پوچھا، آپ نے اسی طور سے فرمایا تھا، حضرت نے پوچھا عجیب تمہاری  
 عمر کتنی تھی؟ انہوں نے کہا کہ پانچ سو برس کی تھی، پھر وہ غائب ہو گئے سو وہ دونوں  
 جن تھے۔

### حکایات جن و پری

(۲۴) حضرت کے پاس ایک طالب علم تھا  
 اس پر ایک پری عاشق تھی، ایک روز اس  
 نے طالب علم سے کہا کہ تیرا میرا راز افشاء ہو گیا ہے، اس پر ایک جن جو بڑا عامل  
 ہے، تجویز ہوا ہے، اس واسطے کہ یہ مکان شاہ عبدالعزیز کا ہے اور وہ اگر تم کو  
 مار ڈالے گا، اس طالب علم نے مولوی رفیع الدین صاحب سے (جو حضرت مولانا  
 صاحب کے بھائی تھے) عرض کیا انہوں نے فرمایا کہ تم کلام مجید کھول کر تلاوت  
 کرو، وہ گیا اور حجرہ میں چراغ جلا کر بیٹھا، اس میں ایک جھونکا ہوا اکایا اور چراغ کل  
 ہو گیا اور اس نے غل مچانا شروع کیا کہ کوئی میرا کلا گھونٹتا ہے اور طالب علم دور سے  
 اور چراغ سے دیکھا تو کلام مجید ایک طاق میں رکھا ہے اور طالب علم پڑھا ہے بعد  
 تھوڑی دیر کے وہ پری آئی اور بیان کیا کہ آج تو چھوڑ کر چلا گیا لیکن کل ضرور مار  
 ڈالے گا دوسرے روز وہ پھر اسی طرح بیٹھا اور ایک دفعہ اس سے تیز ہوا جلی

اس کے بعد ٹھہر گئی پھر اس پدمی نے بیان کیا، فی الحقیقت تیرے مار ڈالنے کو آیا تھا، لیکن دوجن بادشاہ کی طرف سے تعینات ہیں، بد روز جمعہ و منگل جناب مولانا صاحب کا وعظ سن کر رات کو بادشاہ کے سامنے بیان کرتے ہیں، آج وہ بادشاہ کے سامنے گئے، عرض کیا کہ فلاں جن جو بڑا عامل ہے، شاہ عبدالعزیز صاحب کے مقابلے کو گیا ہے، بادشاہ نے سن کر دوجن کو حکم دیا کہ اس کو کپڑا لادو چنانچہ بوجہ حکم بادشاہ وہ گرفتار ہو کر قید ہو گیا۔

(۲۵) ایک شخص نے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ فیما بین میرے اور میری زوجہ کے کمال محبت تھی، بوقت شب اس کو حاجت پیشاب کی ہوئی، اس نے مجھے کہا کہ ذرا میرے ساتھ چلو تو میں پیشاب کر لوں، میں اس کے ساتھ گیا، اور وہ پائٹخانہ میں گئی، میں دروازہ پر رہا، تھوڑی دیر کے بعد کسی نے کہا ارے چھو! اسے لے جا پھر دیر ہوئی تو میں نے اندر پائٹخانہ کے جا کر دیکھا تو کچھ اس کا پتہ نہ ملا، لاپتہ ہو کر تڑپنے لگا آخر ش نہایت مضطرب ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، طاقت ایک دم کے صبر کی نہیں جناب مولانا صاحب نے فرمایا رات ہونے دو، جب رات ہوئی تو آپ نے فرمایا، کہ فلاں محلہ میں مجلس سرود کی ہے، تم جا کر وہاں بیٹھ رہو، جب مجلس بنخواست ہوگی تو سب خلقت چلے گی، بعد اس کے طوائف آویں گی اور سب سے کچھ ایک شخص بہت ضعیف طوائفوں کا اسباب لیے ہوئے آویں گے، یہ رقعہ جو میں تم کو دیتا ہوں ان کو دینا، اس نے ایسا ہی کیا، بعد آدھی رات کے وہ بزرگ تشریف لائے اور رقعہ اس نے دیا، وہ بہت خفا ہوئے، بعد اس کے وہ رقعہ اپنے سر پر رکھا اور دو خوف ریزہ منگائے ان پر کچھ لکیریں کھینچیں اور فرمایا کہ یہ دونوں ٹھکریاں یہاں ڈال دو، تم کو طرح طرح کی شکلوں کی خلقت نظر آوے

گی، تم کچھ خوف مت کیجیو آخر ایک شخص تخت نشین آوے گا یہ ٹھیکری دور  
 اس کو دکھانا، اس نے ایسا ہی کیا، اس تخت نشین نے ایک شخص بھیج کر اس کو بلایا  
 اور حال پوچھا اور بہت خوش ہوا کہ تیرے سبب سے یہ حکم حضرت کا میرے نام آیا  
 بعد اس کے بادشاہ نے حکم دیا کہ دیکھو کوئی شخص غیر حاضر ہے ملازمانِ حضورِ  
 و بھری دہری سے صرف ایک شخص غیر حاضر تھا، بموجب حکم وہ بلایا گیا اس نے  
 عرض کی کہ فی الحقیقت میں اڑا چلا جاتا تھا، اس شخص نے میرا نام لے کر کہا، اس  
 کو لے جا، جب میں اس عورت کو لے گیا، مگر وہ میری ماں کی برابر ہے میں نے  
 سوائے اس کی خدمت کے اور کچھ نہیں کیا اور چھوڑ کر ٹھہر گیا، اس شخص  
 مدعی نے اس کے کلام کی تصدیق کی پھر بادشاہ نے اس عورت کو اس کے شوہر  
 کے حوالے کیا اور بہت سا مال اس کو دیا اور چھوڑ کا قصور معاف کیا۔

( ۲۶ ) نواب سعادت یار خاں صاحب روسائے دہلی سے حسنِ خداداد میں  
 مشہور تھے، اپنے مکان شبِ خوابی میں سوتے تھے کہ یکایک کوڑا کرہ کے جو بند  
 کر دیئے گئے تھے ان خود کھل گئے اور ایک عورت کہ جس کے چہرہ پر نظر کی خیرگی  
 ہوتی تھی باز یور و لباس عمدہ نہایت جسبت و چالاک سے نواب صاحب کھپاس  
 آبیٹھی، اور بیان کیا کہ میں سلطان محبوب شاہ کی دختر ہوں جو بادشاہ جنات مغربی  
 واقع دامن کوہِ قاف کا ہے، عرصہ سے تمہاری ولد ادہ ہوں، ہر چند کوشش  
 کی اور چاہا کہ تمہارے پاس آؤں، مگر کوئی موقع ایسا دلخواہ جو آج حاصل ہے ہاتھ  
 نہ آیا، اب تمہاری بیٹی ہے کہ مدعا دلی حاصل کروں، جیسا کہ اپنی امید پر غم  
 کھایا ہے خوشی کے ساتھ بدلا کروں، ہر چند کہ نواب صاحب کو انواعِ انواع  
 کے اندیشے پیش نظر رہے لیکن موقع پر تنہیات سے بچنا اور بدلیری تمام لاجوں  
 پڑھ کر و سوسہ شیطان کو دفع کرنا بجز امدادِ حق کب ممکن ہے بلا تامل مشغولِ عشرت

ہوئے، چند ساعت بہ راز و نیاز با ہم رہ کر پرمی ز اور رخصت ہوئی، اس روز سے یہ معمول ہو گیا کہ ایک وقت معینہ پر شب کو وہ عورت آتی اور بعد کامیابی چلی جاتی، جب اسی روش پر قریب ایک سال کے گزر گیا تو ایک شب خلاف وقت وہی عورت ماہالی پر لیشان آئی اور بیان کیا کہ اے عزیز جلد اٹھ اور اپنی، حفظ جان کی تدبیر کر، کیونکہ میرا باپ اس بھید سے واقف ہو گیا ہے اور غضبناک ہو کر دیوار تیری ہلاکت کے لیے معین کیے ہیں غالباً آج صبح تک تجھ کو زندہ نہ چھوڑیں گے، میری بہو آنحضرتی ملاقات سمجھو میں اب یہاں سے جاؤں گی فوراً زنجیر گراں بار پہنا کر قید کی جاؤں گی، مگر یاد رکھنا میں بھی ایک دن اسی قید میں تیرے غم جدائی میں جان سے جاؤں گی، یہ کہہ کر وہ رخصت ہوئی، ادھر نواب صاحب نہایت گھبرائے مثل ہے کہ ملاکی دور طمسجی تک ننگے پاؤں اور ننگے سر نہایت مضطرب کے ساتھ جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ کار استیلا کیا جب وہاں پہنچے، ہر چند خاندانوں نے اندر جانے سے منع کیا لیکن یہ ایسے بے ہوش تھے نہ اپنی کچی ساور کی سخی، بے اختیار جس مکان میں شاہ صاحب مراقب تھے جا قدموں پر گر پڑے، جناب مولانا صاحب بھی مراقبہ سے ہوشیار ہو گئے اور فرمایا کہ نواب صاحب اس وقت ایسے مضطرب الحال ہو کر تمہارا آنا کسی افتاد سخت سے خالی نہیں، فرمائیے خیر تو ہے؟ جب انہوں نے تمام حال پر بلال اپنا از ابتدا تا انتہا مفصل بحضور جناب شاہ صاحب عرض کیا، حکم ہوا کہ اگرچہ کردار تمہارا ایسی سزا کے لائق ہے، جیسا کہ تم نے کار بد کیا، اس کا نتیجہ بھی پانا ضرور تھا مگر فقیر کسی ملتمس کی التجا کو رد کرنا پسند نہیں کرتا کہ عادت جبلی اور ہدایت جدا مجد اسی طرح پر ہے خیر تدبیر اس کی معقول کی جاوے گی آج کی شب تم یہاں مکان فقیر پر سو رہو بلکہ فلاں حجرہ میں استراحت فرماؤ تھوڑی دیر میں فقیر اس عورت کے باپ کو

بلا کر جان بخشی کر اوسے گا، اطمینان رکھو پس نواب صاحب وہاں سے بدل تمہی  
تمام اٹھے اور ایک حجرہ میں جو نزدیک عبادت گاہ جناب شاہ کے تھا، گئے  
اور نصف پلنگ زیر آسماں و نصف زیر سقف مکان بچھا کر آرام کیا قریب تھا کہ  
غافل ہو کر سو جاوے ہیں کہ یکا یک ایک بھاری پتھر نہایت زور و شور سے نواب  
صاحب کی پائنتیوں پر ایسی سختی سے گرا کہ گویا اس کے صدر سے پس کر خاک  
برابر ہو گیا ادھر اس کا واقع ہونا ان حضرت کی میند ہوا ہو گئی چیخ مار کر اور بدحواس  
ہو کر جناب شاہ صاحب کے اوپر آگئے اور بے ہوش ہو گئے جناب مولانا صاحب  
نے کچھ پڑھ کر دم کیا فوراً ہوش آگیا دیکھا کہ علاوہ جناب شاہ کے پانچ شخص،  
سردار صورت نہایت قوی ہمیکل با ادب حضور میں ایستادہ اور حضرت فرماتے ہیں  
کہ یہی شخص تمہارا گنہگار ہے، اور مجھے بطور سفارش تمہاری خدمت میں پیش کر کے  
چاہتا ہے کہ آپ اس کی خطا سے درگزر فرما کر جان بخشی کر دیجیے، کہ اب تو میرے  
پاس رپڑا، اگر آپ میرا کہنا قبول نہ کریں گے تو جیسی ذلت اس کے ہاتھ سے آپ  
کو ہوئی ویسی ہی فقیر اپنی ذلت آپ کے ہاتھ سے تصور کرے گا، پس وہ لوگ اس  
کلام سے نہایت متفعل ہوئے اور جناب شاہ صاحب کے قدموں پر گر کر بوسے  
دئے اور نواب کی خطا سے درگزر سے اور اسی وقت پانچوں شخص جناب شاہ صاحب  
سے دست بوس ہو کر وہیں غائب ہو گئے۔

(۴۷) ایک شخص نے اپنے فرزند ولید کی نسبت کسی شریف کے ہاں وہلی  
میں قرار دی، جب لڑکی کے والد نے سامان شادی حسبِ درخواست جمع کر لیا، ماہ  
وتاریخ مقرر کر کے بارات بلائی ادھر سے نو شاہ کا باپ بھی اپنی حیثیت کے مطابق  
بھائی بند، دوست آشنا، گاڑی گھوڑے با فراط ہمراہ لیکر حاضر ہوا، میزبان نے  
مہمانوں کی دل کھول کر دعوت کی اور حسبِ دستور بعد نکاح جہیز دیکر دختر کو

رخصت کیا، برات نے جو رخصت پائی تو ایک منزل قطع کر کے کسی مقام پر  
بفرض ناشتہ خوری قیام کیا، جو مرد تھے وہ رفع حاجات کے واسطے گئے اور مستورات  
ہمراہی کے واسطے ایک فئات ایتادہ کر دی تاکہ احتیاج لول و براز سے تکلیف نہ  
اٹھائیں سب عورتوں نے یہ صلاح کی کہ پہلے دلہن کا تمام ضروریات سے فارغ ہولینا  
نہایت ضروری ہے شاید اس کو حاجت ہو اور باعث لحاظ کے جو اس وقت دلہن  
کو ہوتا ہے نہ کہہ سکے، سب نے پسند کیا اور دلہن کو پس فئات جاٹھایا، جب  
دیر ہوئی تو بھوجیوں نے جا کر دیکھا تو دلہن کا نشان نہیں حیرت زدوں نے باہر آ کر  
بیان کیا، خدا کی قدرت ہے کہ یا تو وہ سامان خوشی کا تھا، یکا یک سامان غم ہو گیا  
عورتوں نے بہت گریہ زاری کی، آخر ش کوئی ساکت کوئی ششدر کوئی کسی کی طرف  
دیکھ کر چپ رہ گیا، پھر تلاش کی فکر ہوئی، سواروں نے چاروں طرف گھوڑے دوڑا  
راہ براہ کسی سے پوچھا پتہ لگایا، مگر وہ ایسی کب ڈوبی تھی کہ پہل تر آتی سب مجبور ہو کر  
کوئی دس کوئی بیس کوس سے واپس آئے اور کمال یاس سے آہ بھر کر چپ ہو بیٹھے  
تمام برات کو اس پریشانی میں چار شبانہ روز بے آب و دانہ گذر گئے، نہ یہ بہت  
وجہات جو بے دلہن وطن کو چلے آئیں نہ یہ مقتضائے حیمت کہ دہلی کو جو نزدیک تھی  
لوٹ جائیں، اس اثناء میں ایک شخص کا وہاں گذر ہوا گویا ان مصیبت زدوں کو  
حضر مل گیا، آگ کے تجسس سے جو اس فئات کے نزدیک گیا، حال دریافت کیا،  
براتیوں نے تمام سرگزشت اور اپنی پریشانی رور و کمر سنانی، اس وقت مسافر،  
نوار و نئے کہا کہ واقعی درد تمہارا لا دوا ہے مگر پھر بھی تدبیر شرط ہے سب نے  
بالاتفاق پوچھا کہ فرمائیے کیا کریں ہم سے تو کچھ بن نہیں آتا، جو تدبیر آپ ارشاد،  
فرمادیں اس کے انجام دینے میں ہم سب بجان و دل حاضر ہیں، اس نے کہا اے  
صاحبو! میں دہلی جاتا ہوں، چند سوار تیز رفتار اور ایسے کہ جن کی صورت ظاہری



سیرت باطنی سے مناسبت رکھتی ہو میرے ہمراہ کر دو تو میں دہلی میں ان کو جناب  
مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے پاس لے جاؤں اور تمام حال گوش گزار خدام  
والا کر کے اس درو کی دعا کا طالب ہوں، میرے نزدیک ان حضرات سے بہتر ایسے  
درو کا کوئی دوسرا طبیب نہیں پس سب کے دلوں نے یہ امر تسلیم کیا اور ہاری  
ہمت قوی ہو گئی، چند آدمی جو اس بارات میں ثقہ تھے تیز رفتار گھوڑوں پر  
سوار ہو کر اس ہادی کے ساتھ ہو لیے اور آستانہ جناب مولانا صاحب پر جا کر بعد  
حصول قدمبوسی کے سب سرگذشت اپنی من و عن عرض کی، آپ نے فرمایا کہ روز  
وقوع اس واقعہ کے فقیر کو اس حال کی خبر ہو گئی تھی اور فقیر تمہارا منتظر بھی تھا۔  
خیر اطمینان رکھو، خانقاہ میں فروکش ہو، جب یہ لوگ کھانے پینے سے فارغ ہوئے  
اور ماندگی راہ رفع ہوئی تو پھر حاضر حضور ہو کر امیدوار تو رہوئے آپ نے فرمایا  
کہ تم اس وقت دو روٹیاں آروماش کی تیل سے چیر کر چاندنی چوک میں لے جاؤ  
وہاں ایک خابرشہ کتا ملے گا، تم ایک روٹی اس کے روبرو رکھ دینا گو وہ تمہارے  
اوپر کیسا ہی حملہ کرے اور ڈراوے لیکن خوف نہ کرنا اور جگہ سے نہ ہلنا جب وہ  
کتا روٹی کھالے تو تم دوسری روٹی بھی اس کے روبرو رکھ دینا اور گھوڑے  
تیار رکھنا جب وہ کتا روٹی کھا کر کسی طرف قصد کرے تو تم گھوڑوں پر سوار  
ہو کر جہاں تک وہ جائے اس کے ساتھ جانا، پیچھے نہ رہ جانا ورنہ سہل کام مشکل  
ہو جاوے گا، چونکہ یہ آدمی فمیرہ تھے وہاں سے ہر ایک بات خوب ذہن نشین  
کر کے چاندنی چوک میں آکر حسب فرمودہ جناب شاہ صاحب کتا پایا کہ وہ قبل  
روٹی دینے کے بہت کچھ ان پر چنچا چلایا، حملہ آور ہوا لیکن کیا ملنے ولے تھے اڑے گا  
اور اپنا کام کیے گئے یہاں تک کہ وہ دونوں روٹیاں کھلا رقعہ اس کے گلے میں  
باندھ اور گھوڑوں پر سوار ہو کر قریب بیس کوس اس کے تعاقب میں چلے گئے

اور بعد طے اس قدر مسافت کے اس نے ایک مقام پر ٹھہر کر منجوں سے زمین کھودی اور تھوڑے عرصے پر ایک دروازہ وسیع نظر آیا تو یہ سب باہر کھڑے رہے اور وہ کتنا اندر دروازے کے چلا گیا تھوڑے عرصہ میں چند آدمی سن سیدہ بہ وضع لباس انسانوں کے اسی دروازہ سے معہ دلہن کے باہر آئے اور مطلوب ان کا حوالہ کیا اور کہا کہ جناب مولانا صاحب سے ہمارا سلام کہہ کر گذارش کرنا کہ ہمارے عملہ میں ایک شخص پاجی نے ایسی حرکت کی کہ پاداش ایسے کمزور سپردہ کا نہایت سختی سے کر دیا گیا چونکہ یہ خطا ہم سے بذاتہ سرزد نہیں ہوئی اور گنہگار اپنی سزائے کردار با حسن الوجہ پاچہ کا لہذا امیدوار ہیں کہ یہ خطا ہماری معاف فرمائی جاوے گی، پس اس قدر کلام کہہ کے وہ صاحب جو اس دروازے سے تشریف لائے تھے، اسی راہ سے واپس چلے گئے بعد تھوڑے عرصہ کے وہی اسی حیثیت سے باہر آیا اور جس طرح پر کہ زمین کو شگاف دیا تھا بند کر کے جانب دہلی رخ کیا اور یہ سوار بھی اس کے جلو میں چلے وہ آگے آگے یہ لوگ مدد عروس پچھے پچھے پہلی آہنیچے اور خدمت بابرکت جناب شاہ صاحب میں حاضر ہو کر بعد اداائے شکر یہ اور حصول اجازت کے برات سے جو اس جنگل میں تباہ پڑی تھی، آئے اور سب حال انہ ابتدائاً اتہا بیان کیا، سب کو حیرت ہوئی اور جناب شاہ صاحب کے مقتدر ہو کر وقتاً فوقتاً مرید ہوئے۔

(۴۸) ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے اور چند طالب علم بھی حاضر تھے انہ اجملاً ایک طالب علم بہت حسین تھا، لیکر ایک خوفزدہ ہوا، حضرت نے فرمایا کیا ہے؟ عرض کیا کہ ایک عورت سامنے کھڑی ہے اور مجھ کو ہاتھ سے بلاتی ہے، آپ نے فرمایا کہ تم خوف مبت کرو، اس کے پاس جا کر دریافت کرو کیا کہتی ہے، طالب علم گیا، عورت نے

کہا کہ میں تم پر روزِ پیدائش سے عاشق ہوں اور فی زمانہ ایک جن بھی مجھ پر ایسا ہی عاشق ہے جیسے کہ میں تم پر اس جن کو یہ حال معلوم ہو گیا ہے کہ میں تم پر عاشق ہوں اس کا ارادہ ہے کہ آج بعد نماز مغرب یہاں آ کر تم کو زندہ نہ چھوڑے طالب علم یہ بات سن کر حضور میں واپس آیا اور جو سنا تھا گذارش کیا، حضرت نے فرمایا کہ اچھا اس عورت سے کہہ دو کہ اب جاؤ اور جب چاہے آیا کر وہ عورت چلی گئی اور بعد مغرب طالب علم بے چارہ کا کسی نے گلا گھونٹا حضرت نے اٹھ کر ایک ٹماچہ اس کے مارا وہ اچھا ہو گیا، وہ عورت سنتی ہوئی آئی اور کہا اس ٹماچہ سے اس جن کے زخم ہو گیا شاید جانبر نہ ہو، اس کے بعد چلی گئی پندرہ بیس روز کے بعد پھر وہ جن آیا اور طالب علم کا گلا گھونٹا حضرت مولانا صاحب نے اٹھ کر دو ٹماچے منہ اور گردن پر اس کے مارے پھر وہ عورت آئی اور خوش ہو کر بیان کیا کہ ٹماچہ کے صدمہ سے اس جن کا سر کٹ گیا طالب علم نے یہ حال حضرت کے روبرو بیان کیا آپ نے اس کی کف دست پر انگشت اشرف سے کئی خط کھینچے اور مٹھی بند کرادی اور فرمایا کہ اس عورت کے سامنے جا کر کھول دو، اس نے ایسا ہی، عورت نے کہا میں نے تم کو کچھ لکھین نہیں دی تھی، لیکن تمہاری ہی خوشی ہے تو میں جاتی ہوں، تم مٹھی بند کر لو، اس نے مٹھی بند کر لی، وہ چلی گئی۔

۲۹۱) حضرت مولانا صاحب کی ایک لونڈی حالتِ تنوع میں آیہ شریفہ **فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي** پڑھنے لگی، حاضرین کو تعجب ہوا اور اس کنیزک سے اس آیت کے پڑھنے کا باعث پوچھا اس نے ہاتھ اٹھا کہ بتایا کہ مجھ کو یہ دو آدمی پڑھاتے ہیں مولانا صاحب کو اس حال کی اطلاع دی گئی آپ نے فرمایا، اس سے کہو ان پڑھانے والوں سے جو واقع میں فرشتے

ہیں، دریافت کرے کہ کس عمل کے باعث خداوند تعالیٰ نے اس کو جنت عطا فرمائی، چنانچہ بعد استفسار لونڈی نے جواب دیا یہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بازار سے روغن زر و خرید کر آیا تھا، تو نے اس کو آگ پر گوم کیا اس میں ایک روپیہ برآمد ہوا، وہ روپیہ تو نے مالک روغن زر و خرید کو واپس دیا اور خود تصرف نہیں کیا، یہ دیانت اور امانت تیری خداوند تعالیٰ کو پسند آئی اور اس کے عوض میں بہشت عطا فرمائی۔

**یادداشت** (۵۰) مسٹر ولیم فرنیئر صاحب بورڈ وہلی نے کہا کہ میں بحکم سرکار ولایت کابل جاتا ہوں، حضرت مولانا نے حال راستہ کا مفصل بیان فرمانا شروع کیا، فرنیئر صاحب نے سب حال انگریزی میں لکھ لیا، کسی مقام پر ابجا صلہ بعید حضرت مولانا صاحب نے چند درخت اور ایک چاہ فرمایا تھا، فرنیئر صاحب جو وہاں پہنچے چاہ نہ تھا، لوگوں سے پوچھا، انہوں نے ناواقفیت بیان کی، ہنگام واپسی صاحب موصوف اس جگہ قیام پذیر ہوئے اور موضع کے قریب کے باشندوں سے بلا کر دریافت کیا، انہوں نے چاہ بتلایا اور کہا زمین میں دب گیا ہے، صاحب نے اس مقام کو کھدوا کر دیکھا تو واقعی چاہ تھا جب صاحب وہلی آئے اور جناب مولانا صاحب کے پاس حاضر ہوئے تو صاحب نے عرض کیا جو راستہ میں آپ نے مقام و نشان بتلائے تھے، سب پائے لیکن چاہ نہ ملا، حضرت نے فرمایا چاہ وہاں ضرور ہے، مٹی میں دب گیا ہو گا پھر صاحب نے مفصل حال بیان کیا۔

(۵۱) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ عمر شباب میں مجھ کو ساٹھ ستر ہزار شعر عربی، فارسی و سنہسی یاد تھے اب بھی دس گیارہ ہزار یاد ہوں گے پھر آپ نے ایک رباعی جو جناب سرور کائنات کی شان میں تصنیف فرمائی تھی

پڑھی

ما با عی . یا صاحب الجمال و یاسید البشر  
من و جہک المنیر لقد نور القمر  
لا یکن الثناء کما کان حقہ  
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

(۵۲) روایت ہے کہ ایک انگریز مقابلہ کے لیے آپ کے پاس آیا عربی و فارسی میں دستگاہ کامل رکھتا تھا، حضرت مولانا صاحب جامع مسجد دہلی میں غلط فرما رہے تھے کہ اس نے آتے ہی عرض کیا کہ حضرت میرے سوال کا جواب دیجیے آپ نے فرمایا کہ اس نے ایک شعر پڑھا

کسے بگفت کہ عینی ز مصطفیٰ علی است  
کہ این بنہ بر زمین دفن و آن با وج سماست  
اور کہا اس شعر سے بلند می رتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ظاہر ہوتی ہے کہ وہ آسمان پر ہیں اور آپ کے نبی زید خاک . حضرت مولانا صاحب نے اسی وقت اس کے جواب میں شعر پڑھا

بگفتش کہ نہ این مجتت قوی باشد  
جواب بر سر آب و گہر تہ دریاست  
فرمایا یوں سمجھنا چاہیے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام عالم بالا میں بمنزلہ جناب کے ہیں اور ہمارے پیشوا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مثل گوہر نایاب جو دریا کی تہ میں رہتا ہے ، کہتے ہیں کہ وہ انگریز یہ تقریر سن کر بھڑک گیا، چونکہ شیت ایندوی میں اس کے لیے فلاج تھی اسی وقت مسلمان ہو گیا۔

(۵۳) روایت ہے کہ رمضان شریف میں حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب قادری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت شب قدر کب ہے آپ نے فرمایا بائیسویں شب ایک شخص نے آپ کے شاگردوں میں سے عرض کیا ، بائیسویں شب کی تو کہیں خبر نہیں ، فرمایا ایک روایت یہ بھی تو ہے کہ شب قدر تمام سال میں دائر ہے ، الحاصل شاہ صاحب موصوف نے

شب قدر اسی شب پانی اور دوسرے دن حضرت کا شکر یہ ادا کرنے آئے  
 (۵۴) روایت ہے کہ ایک شیعوں کے بہت بڑے عالم نے حضرت کی خدمت  
 میں عرض کیا کہ بی بی عائشہ جنتی نہیں، ان کے جنتی ہونے پر آپ کے پاس کیا  
 دلیل ہے؟ فرمایا تم نے مذہب کی فلاں کتاب دیکھی ہے، اس نے کہا جی ہاں  
 وہ تو بڑی معتبر کتاب ہے فرمایا اس کتاب میں لکھا ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہ نے  
 ایک بار کسی حیلہ سے حضرت کی مہر نبوت کا بوسہ لے لیا تھا سو وہ جنتی ہوا اس  
 عالم نے کہا ہاں اس میں کیا شک ہے تو حضرت نے فرمایا جب یہ بات ہے تو  
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے جنتی ہونے میں کیا شبہ ہے جو برسوں رسول  
 مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک میں رہیں اس عالم نے سنتے ہی  
 اپنے مذہب اور اعتقاد سے توبہ کی اور سنی ہو گیا۔

(۵۵) ایک شہدہ نے حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ جناب آپ  
 ہر ایک شخص کے سوال کا جواب دیتے ہیں میرے سوال کا جواب بھی عنایت ہو  
 آپ نے فرمایا کہ کیا ہے، اس نے کہا ہم لوگ گولیاں جاڑے ہیں کھیلے ہیں،  
 اور اس موسم کے سوا دوسرے موسم میں ہمیں خواہش نہیں ہوتی اس کا کیا  
 سبب ہے آپ نے فرمایا اس کے دو سبب ہیں ایک تو تمہیں اور ہمیں سب  
 کو معلوم ہے، وہ یہ کہ گولیاں مثل اور بازیوں کے نہیں، جیسے گنجفہ اور شطرنج  
 وغیرہ کے مکان میں بیٹھے کھیلے جاتے ہیں، اس کے لیے تو میدان کی ضرورت  
 اور میدان میں دھوپ اور بارش کے موسم میں کھیلنا دشوار ہے، دوسرے ایک  
 سبب اور ہے کہ وہ تمہیں معلوم نہیں ہمیں معلوم ہے اس نے عرض کیا ارشاد  
 ہو، فرمایا گولی کھیلنے سے مقصود نشان کا اڑانا ہے جو شست کے جمنے پر موقوف  
 ہے اور شست کا جمنہ انجماد خون سے تعلق رکھتا ہے اور انجماد خون کا جاڑو

میں ہوتا ہے یہ تقریر سن کر اور حاضرین مجلس بہت محفوظ ہوئے  
 (۵۶) روایت ہے کہ ایک انگریز نے حضرت سے سوال کیا کہ ہماری قوم کے سرچاپی  
 آدمی جب کسی جگہ جمع ہوتے ہیں تو سب کے سب ایک ہی رنگ و روپ  
 کے نظر آتے ہیں بخلاف آپ لوگوں کہ ہر ایک نئی طرح کا کوئی کالا، کوئی گورا،  
 کوئی سالولا، اس کا کیا سبب ہے؟ حضرت نے فرمایا ایک طرح پر ہونا کچھ فخر  
 و مباہات کی بات نہیں کیونکہ سو گدھوں کو ایک جگہ جمع کیجیے تو سب ایک ہی  
 رنگ کے جمع ہوں گے، بخلاف گھوڑوں کے کہ کوئی کمدت، کوئی سزنگ، کوئی  
 سبزہ، کوئی نقرہ، کوئی سمندر ہوتا ہے اور ان کے اوصاف بھی ویسے ہی ہوتے ہیں،  
 طاقت و جو اندازی، دلیری، ملک گیری، یہ کمال گدھوں میں کہاں ہے وہ انگریز  
 دم بخور ہو گیا اور شرمندہ ہو کر چلا گیا،

(۵۷) ایک انگریز نے شاہ صاحب سے سوال کیا، یہ جو آپ لوگ کہتے ہیں  
 کہ کوئی چیز ایسی نہیں جو ہمارے قرآن میں نہ ہو، یہ بات سچ ہے؟ حضرت نے فرمایا  
 ہاں سچ ہے اس انگریز نے کہا بھلا کیا کانسخہ کہا ہے؟ آپ نے فرمایا تانبالاؤ  
 چنانچہ ایک ٹکڑا تانبے کا کسی نے لا دیا۔ اس پر آپ نے ایک آیت پڑھ کر دم کر دیا  
 وہ سونا ہو گیا۔ تب اس انگریز نے کہا اچھا اگر کوئی دوسرا شخص یہ پڑھ کر سونا بنا دے  
 تو حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کوئی فرق نہیں۔ زبانوں کا فرق ہے  
 (۵۸) ایک شیعوں کا فاضل زندانہ لباس سے دہلی میں آیا، شیعوں نے اس  
 کی بہت سی آؤ بھکت کی اور بیس ہزار کی امداد بھی دی کہ کسی طرح شاہ عبدالعزیز  
 صاحب کو بند کر دو، انہوں نے تحفہ اثنا عشریہ لکھ کر ہمارا ناک میں بند کر دیا ہے  
 اس نے کہا میں بھی اسی ارادہ سے آیا ہوں چنانچہ وہ ایک روز حاضر ہوا حضرت  
 کا اخیر زمانہ تھا، عرض کیا میرا کچھ سوال ہے آپ جواب دیجیے فرمایا کہو کیا مطلب ہے؟

اس نے کہا مجھے تردد یہ ہے کہ مذہب شیعوں کا حق ہے یا سنیوں کا، جس سے پوچھتا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرتا ہے مگر میری سمجھ میں نہیں آتا آپ اس طور سے بیان فرمائیے کہ میں سمجھ جاؤں آپ نے فرمایا یہ تو بہت آسان بات ہے میں نے سمجھا تھا کہ کوئی مشکل بات پوچھتے ہو گے۔ اس نے کہا حضرت یہ بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علمی بیان کرتا ہے اور میں بے علم آدمی سمجھ نہیں سکتا کوئی بات ہو کہ بلا تردید سمجھ میں آئے۔ آپ نے فرمایا انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہو گا لیکن یہ بتاؤ کہ کس قدر استعداد رکھتے ہو بعض کیا جو بات چیت آپ کرتے ہیں میں بخوبی سمجھ سکتا ہوں مگر اس کے خیال میں یہ بات تھی کہ کوئی بات آپ سے سن کر اس میں علمی ضوابط سے گرفت کروں، شاہ صاحب نے کہا تم تو بڑے شوقین ہو، کون سے شہر کے رہنے والے ہو، اس نے کسی جگہ کا نام لیا، فرمایا یہ تو کہو کہ جس محلہ میں تم رہتے ہو وہاں کے لوگ تو تمہیں خوب جانتے ہوں گے یاد دوسرے محلہ کے، اس نے کہا یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے محلہ کے لوگ دوسرے محلہ والوں کی بہ نسبت زیادہ شناسا ہوتے ہیں اور ہم محلہ ہونے کے بہت سے اسباب ہیں پھر فرمایا اس بستی والے تمہیں زیادہ جانتے ہیں یاد دوسری بستی والے، اس نے کہا کہ اپنی بستی والے پھر فرمایا اس ملک والے زیادہ واقف ہیں یاد دوسرے ملک والے اس نے کہا کہ اسی ملک والے بہر حال زیادہ واقف ہیں اس وقت آپ نے فرمایا کہ جب ایسی بات ہے تو سمجھنا چاہیے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی اور آپ نے وہاں سے مدینہ منورہ کو ہجرت کی اور کسی ملک میں اکثر سفر کا اتفاق نہ ہوا اب مکہ اور مدینہ میں جا کر دریافت کرو کہ حضرت کا رویہ سنیوں کے مطابق تھا یا شیعوں کے، وہ سن کر چپ ہو رہا پھر آپ نے سوال کیا وہ کیا خصوصیت ہے کہ جس سے ان میں اور امتیوں میں فرق ہو



عرض کی معجزات۔ تو شاہ صاحب نے کہا کہ جو خرق عادات نبی سے ہو تو اُسے معجزہ کہتے ہیں اور جو اس کے پیرو اور محب صادق سے ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں تم تو ملکوں ملکوں پھرتے یہاں تک آئے ہو ظہور کرامت حضرت سید عبد القادر جیلانیؒ اور سلطان نظام الاولیاءؒ وغیرہ سنیوں سے سنا ہے یا نصیر الدین طوسی اور باقر داماد وغیرہ شیعوں سے، یہ بھی سن کر خاموشی ہو رہا پھر فرمایا خیر یہ تو کہو کہ تم جو یہاں تک آئے تو اپنے اہل و عیال و احباب وغیرہ کو کس کے پیرو کر کے آئے ہو، کہا میرا چچا بھائی ہے اور قرابت والے بھی ہیں۔ فرمایا انہیں معتبر سمجھا ہے یا خائن، کہا کہ خائن جانتا تو سپرو ہی کیوں کرتا، اس وقت اپنے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام چیزوں سے قرآن شریف بہت عزیز تھا چنانچہ رحلت کے وقت فرمایا کہ میں تم میں آل اور کلام الہی چھوڑتا ہوں۔ اب کہو کہ قرآن شریف سنیوں کے سینے میں ہے یا شیعوں کے، یہ بھی سن کر سکوت کیا پھر فرمایا کسی شخص کو کسی سے محبت ہوتی ہے تو وہ بہر کیف اس کی متابعت کرتا ہے خواہ ظاہری امور میں ہو یا باطنی میں اب سچ کہو کہ مجھ حقیقہ کی سورت اور وضع حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی روش پر معلوم ہوتی ہے یا تمہاری، حاصل کلام حضرت نے ایسے بہت سے نظامہ بیان فرمائے کہ اس سے سوائے سکوت کے اور کچھ بن نہ پڑا۔ واللہ اعلم۔

(۵۹) ایک مولوی بے صاحب متوطن دہلی، دوسرے مولوی دہومن صاحب متوطن امپور میناراں ضلع سہارنپور، یہ دونوں ظاہر میں کچھ لکھے پڑھے نہ تھے لیکن بہ برکت صحبت جناب مولانا صاحب بڑے فاضل تبحر تھے، نواب مبارک علی خاں صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے دونوں کو دیکھا ہے اور وعظ بھی سنا ہے مولوی بے صاحب سے جو کہتے کہ وعظ فرمائیے تو وہ فرماتے کہ اچھا کچھ پڑھو جب

کلام مجید سے ایک رکوع پڑھ کر سنایا تو مولوی صاحب نے اس کا بیان کرنا شروع کیا اس وقت ان کو تمام کلام مجید اور جملہ صحاح ستہ کتابیں حدیث شریف کی سب حفظ تھیں اور تمام علوم منقول و معقول و علم معانی و کلام وغیرہ بیان ہوتے جاتے تھے، کسی نے کچھ غلطی سہوا یا قصداً کی تو آپ فرماتے کہ اس میں غلطی ہے معنی درست نہیں ہوتے پھر جو کلام مجید میں دیکھتے تو فی الحقیقت غلطی ہوتی تھی (۶۰) جب حضرت مولانا صاحب کا اس دنیائے فانی سے انتقال ہوا ہے کئی دن سے کچھ کھانا نہیں کھایا تھا اور مرض کی شدت تھی و عظم کا دن آیا حضرت نے فرمایا مجھ کو پکڑے رہو، جب میں بیان کرنے لگوں تب چھوڑ دیجیو۔ ویسا ہی کیا پھر بدستور و عظم فرمانے لگے ہزاروں آدمی جمع ہوئے تھے اور جس قدر آواز اشخاص قریب کے کان میں پہنچتی اسی قدر اشخاص بعید کے کان میں پہنچتی تھی جس قدر عالم فاضل سمجھتا تھا اسی قدر جاہل سمجھتا تھا۔ راتم نے ایک مرتبہ چشم خود دیکھا ہے کہ دو دکاندار زیور فروش آپس میں کہنے لگے کہ بھائی آج میرا جانا و عظم میں نہیں ہوا، تو گیا تھا، کیا بیان فرمایا تھا اس نے کل حال مفصل بیان کیا بعد اس کے و عظم آیت شریفہ ذوی القربی و الیتامی و المسکین و ابن السبیل“ کا فرمایا اور اس کے مطابق تقدیمی و اسباب سب تقسیم فرمایا بعد اس کے کچھ اشعار عربی کے پڑھے اور کچھ فارسی کے اور یہ شعر مشہور۔

من نیز حاضر می شوم تصویر جانان در بغل“ آپ نے فرمایا ”من نیز حاضر می شوم تفسیر قرآن در بغل“ اور بہت شعر ایسے کہ ایک مصرع مصنف کا اور دوسرا اپنا پڑھا کیے۔ پھر آپ نے فرمایا کفن میرا اسی کپڑے کا ہو جو میں پہنتا ہوں بکرتا آپ کا دھو تر کا اور گاڑھے کا پانچامہ ہوتا تھا۔ اور فرمایا کہ نماز جنازہ کی باہر شہر کے ہو اور بادشاہ میرے جنازہ رنہ آوے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور پچھن دفعہ نماز جنازہ کی ہوئی۔ جو ق در جوق لوگ آتے تھے اور پڑھتے تھے

## تاریخ وفات حضرت آیات اولاد امجاد امام ربانی مجدد الف تالی حضرت مولانا شاہ رؤف احمد صاحب

شاہ عبدالعزیز فخر جہاں  
صبح یکشنبہ ہفتہ میں شوال  
سن ہجری چوبستم از ہاتف  
سال فوتش زیر عدد پیداست  
خواہی از ہر عدد کہ تاریخش  
یک بیفز او ضرب کن در وہ  
در صد و بست و چار باقی را  
پس بقصاں یک عدد دریاں

عالم بعلم آیت قدر آن  
از بدن گشتہ روح او پراں  
گفت اے نکتہ سنج قاعدہ وال  
از احد تا الوف زین عنوان  
اولاً چار چند کن پس از ان  
پس بہن طرح بست آجاں  
ضرب فرما تو اے ہیم زمان

فوت آن منقر زمین و زمان

## ایضاً از حکیم موسیٰ خاں دہلوی

انتخاب نستہ دین مولوی عبدالعزیز  
جانب ملک عدم تشریف فرما کیوں ہو  
ہے تم اے چرخ تو کس کو یہاں سے لے گیا  
جب اٹھائی نعش ایک عالم تہہ بالا ہوا  
کیا کس و ناکس یہ تھا صدر مر کیا جس وقت  
مجلس درد آفریں تعزیت ہیں میں بھی تھا

بے عدیل و منیطیر بے مثال بے مثل  
آگیا تھا کیا کہیں مردوں کے ایماں میں خلل  
کیا کیا ظلم تو تے میکسوں پر اکراجل  
لوٹا تھا خاک پر ہر قدسی گمروں محل  
ڈالتا تھا خاک سر پر ہر عزیز و مبتذل  
جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ اگر بے بد

دست بے داد اجل سے بے سرو پا ہو گئے

فقر و دین فضل و مہر لطف و کرم علم و عمل

(۱۲۳۹ھ)

## مختصر احوال دختران و برادران و نبرگان حضرت شاہ صاحب

آپ کے کوئی فرزند نہ پیدا نہیں ہوا، تین لڑکیاں ہوئی تھیں مگر وہ سب کی سب آپ کی سیات میں ہی انتقال کو گئیں۔ بڑی صاحبزادی کا نکاح مولانا علی صاحب سے ہوا تھا جو مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے بیٹے تھے اور دوسری صاحبزادی کا نکاح شیخ محمد افضل صاحب سے ہوا تھا جو شیخ احمد کے بیٹے اور وہ شاہ اسماعیل کے اور وہ شیخ منصور کے اور وہ احمد کے اور وہ محمود کے بیٹے تھے ان کا نسب نامہ یہاں سے آپ کے نسب نامہ سے جاملتا ہے۔ ان سے دو فرزند ابرجد پیدا ہوئے ایک مولانا محمد اسحاق صاحب جو ۶ ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور دوسرے مولوی محمد یعقوب صاحب جو ۲۸ ذی الحجہ ۱۲۰۰ھ ہجری کو پیدا ہوئے اور میری صاحبزادی کا نکاح مولوی عبدالحی صاحب سے ہوا۔ آپ کی وفات کے یہ تینوں برادر گرامی قدر آپ کے قائم مقام ہو کر مسند ارشاد پر جلوہ گر ہوئے اور درس و تدریس میں مشغول ہوئے جن کے نام نامی و اسم گرامی یہ ہیں (۱) مولانا شاہ رفیع الدین صاحب ان سے مولوی محمد موسیٰ صاحب مولوی مخصوص اللہ صاحب، مولوی علی صاحب، مولوی حسن جان صاحب۔ یہ چاروں فرزند پیدا ہوئے اور ایک دختر۔

(۲) مولانا شاہ عبد القادر صاحب، ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی کہ اپنے بھتیجے مولوی مصطفیٰ کو بیاہ دی تھی، ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی، جو مولوی اسماعیل شہید کی زوجیت میں دی گئی، اس سے مولوی محمد عمر پیدا ہوئے عمر شریف آپ کی ۶۸ سال ہوئی۔

(۳) مولانا عبد الغنی صاحب۔ ان کا حال اچھی طرح معلوم نہ ہوا، ان حضرات

کے مزار بھی حضرت مولانا شاہ ولی اللہ اور مولانا شاہ عبدالعزیز کے مزار کے متصل ہیں۔

ان حضرات کے بعد حضرت مولانا شاہ اسحاق صاحب سجادہ نشین ہوئے جن کے اوصاف خارج از بیان ہیں۔ ان کی وفات ۲۵ ماہ رجب شبِ ثنبہ قریب طلوع صبح صادق ۱۲۹۲ھ میں مکہ معظمہ میں ہوئی ان کے بڑے بڑے اکمل شاگرد ہندوستان میں مثل آفتاب و ماہتاب گزرے ہیں جن سے اس وقت تک درس و تدریس کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ایں سلسلہ از طلبائے ناب است  
ایں خانہ تمام آفتاب است

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ارشادات عزیز

ایک صاحب کے جواب میں آپ نے جو ارشادات فرمائے ہیں ان میں سے ضروری اور مختصر اور مناسب مقام یہاں بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ لوگوں کو اس سے فائدہ ہو۔

سوال: کس چیز کی برکت سے گناہوں سے نفرت اور طاعت کی طرف رغبت ہوتی ہے؟

جواب: اس مقصد کے لیے لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے اور کلمہ توحید کی نفی و اثبات اور شد و مد کے ساتھ اس کی ضرب قلب پر لگانی اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح و شام پڑھنی۔

سوال: پنج وقتی نماز کے بعد تسبیح اور مناجات کے بارہ میں کیا ارشاد ہے؟

جواب: صبح کی نماز کے بعد لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ سو مرتبہ پڑھنا چاہیے اور ظہر کی نماز کے بعد اگر فرصت ہو تو حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پانچ سو مرتبہ، اگر فرصت نہ ہو تو پچیس مرتبہ اور عصر کی نماز کے بعد تَسْبِيحِ فَاطِمَةَ لَعْنَى "سبحان اللہ" ۳۳ بار، الحمد لله ۳۳ بار اللہ اکبر ۳۴ بار اور مغرب کی نماز کے بعد کلمہ تمجید یعنی سبحان اللہ والحمد لله الخ پانچ سو مرتبہ پڑھنا چاہیے اور عشا کی نماز کے بعد درود شریف کوئی سی ہو سو مرتبہ مدینہ منورہ کی طرف رخ کر کے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کا خیال کر کے پڑھنا چاہیے۔

سوال: عفو گناہ اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: عفو گناہ کے لیے استغفار نہایت مفید ہے اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے کلمہ طیبہ کا ذکر کرنا اور نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سوال: قبر کے عذاب سے بچنے کیلئے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: سورۃ تبارک الذی عشا کی نماز کے بعد ہمیشہ ہونے سے قبل پڑھنی چاہیے اور سورۃ حم السجدہ کی بھی عشا کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہیے۔

سوال: نفس امارہ اور شیطان لعین کے فریب سے بچنے کے لیے کیا

پڑھنا چاہیے؟

جواب: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ زیادہ پڑھنا چاہیے اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھنی چاہیے۔

سوال: رمضان کے سوا اور کس مہینہ میں روزہ رکھنا چاہیے؟

جواب: رمضان کے سوا یہ روزے بہترین ہیں: نویں ذی الحجہ کے روزہ کا نہایت ثواب ہے۔ اور اس سے دو برس سسے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور

دسویں محرم کہ روز عاشورہ ہے اس دن کے روزہ کا بھی نہایت ثواب ہے اور وہ روزہ مسنون ہے اور اسی سے ایک برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کے سوا یہ بھی مسنون ہے کہ ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھا جائے اور بہتر یہ ہے کہ تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ کو یہ روزہ رکھا جائے اور دوسرے عشرہ میں ایک روزہ اور تیسرے عشرہ میں ایک روزہ رکھا جائے اور دوسرے عشرہ کا روزہ مستحب ہے اور شب بارات کے دن کا روزہ اور شش عید کا روزہ بھی مستحب ہے اور عشرہ ذی الحجہ کے روزے بھی مستحب ہیں مگر بقر عید کے دن روزہ رکھنا نہ چاہیے اور جس قدر سوئے کے روزے ہیں روزہ رکھنا مستحب ہے اور اس میں بہت ثواب کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

**سوال:** کوئی درود شریف اور استغفار ہمیشہ وظیفہ کرنے کے لیے ارشاد ہو؟

**جواب:** اگر ہو سکے تو ہر شب ورنہ شب جمعہ میں ہمیشہ سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا چاہیے **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْإِلَهِيِّ** **وَبَارِكْ وَسَلِّمْ**۔ اور بہترین استغفار **سَيِّدِ الْإِسْتِغْفَارِ** ہے۔ سوتے وقت معنوں کا لیاؤ کہہ کے پڑھنا چاہیے۔

**سوال:** آداب تلاوت قرآن شریف کیا ہیں؟

**جواب:** قرآن شریف کی تلاوت کے آداب یہ ہیں، با وضو مؤرب قبلہ بیٹھنا اور حروف بخوبی ادا کرنا اور سرد و شد کا لحاظ رکھنا، وقف کی جگہ وقف کرنا، یہ سب ظاہری آداب ہیں اور باطنی آداب یہ ہیں کہ بتندی کو چاہیے کہ تصویر کرے کہ گویا میں رب العزت کے حضور میں تلاوت کر رہا ہوں اور اللہ جل شانہ، گویا اشاد کی جگہ سن رہا ہے اور منتہی کو چاہیے کہ تصور کرے کہ کلام بلا واسطہ خاص رب العزت سے سنتا ہوں اور فرق و دونوں صورتوں میں یہ

ہے کہ پہلی صورت میں اپنی زبان سے پڑھنا ہوتا ہے اور اللہ جل شانہ کا سنا اور دوسری صورت میں حضرت رب العزۃ سے ارشاد ہوتا ہے اور اپنے کانوں سے سنا۔ اور یہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے۔  
 چنانچہ شیخ الشیوخ نے عوارف میں امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے انی لا قرء الا یہ حتی اسمعھا من قائمھا، میں ایک آیت پڑھتا ہوں اور بار بار اس کا تکرار کیا کرتا ہوں یہاں تک کہ وہ آیت اس کے قائل یعنی اللہ تعالیٰ سے سن لیتا ہوں۔ اور شیخ الشیوخ نے عوارف میں یہ کلام نقل کرنے کے بعد کہا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اس وقت مثل درخت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہوتے تھے اور اذی انا اللہ رب العالمین کہتے تھے۔

**سوال:** عذاب موت دفع ہونے کے لیے ارشاد ہو؟

**جواب:** روایت سے ثابت ہے کہ سکرات موت اسان ہونے کے لیے ہمیشہ آیت الکرسی اور سورۃ اخلاص پڑھنی چاہیے اور یہ بھی حدیث میں آیا ہے کہ عذاب قبر دفع ہونے کے لیے ہمیشہ سورۃ تبارک الذی عشاء کے بعد سونے کے قبل پڑھنی چاہیے اور ایسا ہی سورۃ دخان پڑھنے کے بارہ میں بھی روایت ہے

**سوال:** قبر میں جو سوال و جواب ہوتا ہے وہ بدستخط حاصل مزین بہرہ، عنایت ہو؟

**جواب:** قبر میں مومن کامل جو جواب دیتا ہے، وہ موافق احادیث کے لکھا جاتا ہے مہر کی ضرورت نہیں اور یہ جواب دروزباں کرنا چاہیے اور وہ نئے کپڑے پر خوشبو سے لکھوا کر اپنے پاس رکھنا چاہیے۔ وہ جواب یہ ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ



رَبَّاءَ بِالإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَرَسُولًا وَبِالْقُرْآنِ  
 إِمَامًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِالْمُؤْمِنِينَ إِخْوَانًا وَبِالصِّدِّيقِ وَبِالْفَارِقِ  
 وَبِذِي النُّورَيْنِ وَبِالْمُرْتَضَى أئِمَّةً رِضْوَانِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ مَرْحَبًا  
 بِالْمَلَكِينَ الشَّاهِدِينَ الْحَافِظِينَ وَآمَنَةً بِأَنَّا نَشْهَدُ أَنَّ لِلَّهِ  
 إِلَهًا وَآلَ مُحَمَّدٍ رُسُلًا اللَّهُ عَلَى هَذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٌ وَعَلَيْهَا  
 نَمُوتُ وَعَلَيْهَا نَبْعَثُ إِشَاءَ اللَّهِ تَعَالَى .

میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے قابل نہیں  
 اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر  
 ہیں، راضی ہوا میں اللہ سے از روئے رب ہونے کے اور اسلام سے از روئے  
 دین ہونے کے اور راضی ہوا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے از روئے نبی ہونے  
 کے اور رسول ہونے کے اور راضی ہوا میں قرآن سے از روئے مقتدا ہونے  
 کے اور کعبہ سے از روئے قبلہ ہونے کے اور راضی ہوا میں مسلمانوں سے  
 از روئے بھائی ہونے کے اور راضی ہوا میں حضرت صدیق، حضرت فاروق،  
 اور حضرت ذوالنورین اور حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہم سے از روئے امام،  
 ہونے کے ان حضرات کی شان میں اللہ تعالیٰ کی رضا مندی رہے اور خوشی سے  
 دو فرشتوں کے آنے سے کہ گواہ اور موجود ہیں اور اے تم دونوں فرشتو! گواہ  
 اس پر کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود پرستش کے قابل سوائے اللہ  
 کے اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اس شہادت پر ہم زندہ  
 رہیں اور اسی پر ہمیں اور اسی پر اٹھائے جاویں اگر اللہ نے چاہا۔

سوال: جب کسی شخص کو مرض موت کا گمان ہو جائے اور یہ معلوم  
 ہو جائے کہ اب یہ نہ بچے گا تو اس وقت موت سے قبل جب اسے مرض کا ہوا

وہ اس باقی رہے اس کو کیا کرنا چاہیے یا وراثتے مریض کو اس کی رفاہیت  
و نجات کے لیے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب: جبکہ مریض زندگی سے ناپوس ہو جائے اور یہ معلوم ہو جائے  
کہ اب موت جلد آجائے گی تو اس کے وراثت کو چاہیے کہ پہلے غسل یا وضو یا تیمم  
کے ذریعہ سے بخوبی پاک کریں اور اسے چار پانی پر قبضہ رو بٹھائیں اور اس کے  
پاس سے جگہ بالکل پاک و صاف کر دیں، کلاب، غیرہ چھڑکیں اور وہ جگہ عطر  
و خوشبو سے معطر کر دیں اور دنیا و مافیہا کا ذکر اس کے سامنے موقوف کر دیں  
اور دنیا پینا نہ گزرتے کریں اور زن و فرزند اور اس کے متعلقین کو اس کے  
رو برو نہ کریں اگر وہ خود یاد کرے تو وہ ایک مرتبہ ان لوگوں کو سامنے لے  
آویں اور اس کے سامنے ہمیشہ کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھتے رہیں  
تاکہ خود اسے یاد آجائے اور وہ بھی پڑھنے لگے اور اسے تاکید نہ کریں کہ تو  
بھی کلمہ و استغفار پڑھ بلکہ خود وقتاً فوقتاً کلمہ اور استغفار بلند آواز سے  
پڑھیں تاکہ اسے یاد آجائے اور قبر کی سختی اور حساب کا خوف اور آخرت  
کی شدت کا اس کے سامنے ذکر نہ کریں بلکہ اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت  
کا ذکر کریں اور گناہوں کی بخشش کا تذکرہ کریں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ  
وسلم کی عام شفاعت کا ذکر کریں اور اراخ صالحین خصوصاً مشائخ اور پیران  
طریقیت کا تذکرہ اس کے رو برو کریں اور وہ امور ذکر کریں کہ جس سے گناہگاروں  
کے گناہ دور ہوتے ہیں اور یہ بھی ذکر کریں کہ خدا کے ہاں تھوڑا عمل بھی قبول  
ہو جاتا ہے تاکہ خوف پر اس کی امید غالب ہو جائے اور جو کچھ اس وقت وصیت  
کرے وہ خوش دلی سے قبول کریں اور ضامن ہو جائیں کہ یہ وصیت ضرور  
بجالا دیں گے تاکہ اس کا دل مترو نہ ہو اس کے رو برو سورۃ یسین اور سورۃ

الحمد اور سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھیں اور کبھی کبھی دوسری سورتیں اور آیات قرآنی پڑھیں۔

سوال: نماز استسقاء اور نماز کسوف اور نماز خسوف اور نماز عا شورہ

کی ترکیب عنایت ہو؟

جواب: استسقاء کی نماز کے لیے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ زمین عید گاہ میں برابر تین دن باہر نکلے اور پیادہ یا جانا بہتر ہے اور پرانا اور مستعمل کپڑا پہن کر نکلے اور عید کی طرح زینت اور آراستگی نہ کرے اور خشوع و خضوع اور شرمندگی کے ساتھ عید گاہ میں جائے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور دعا کرے اور گناہوں سے توبہ و استغفار کرے اور چاہے کہ امام اپنی چادر کے نیچے کا کنارہ اوپر کرے اور اوپر کا کنارہ نیچے کرے اور دائیں طرف کا کنارہ بائیں طرف کرے اور بائیں طرف کا کنارہ دائیں طرف اور نہایت تضرع اور زاری کے ساتھ دعا کرے اور حدیث میں جو دعائیں آئی ہیں وہ پڑھے اور وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ اسْتَفِنَا غَيْثًا مَغِيثًا مَرِيئًا مَرِيئًا نَافِعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍ عَاجِلًا  
غَيْرٍ آجِلٍ اللَّهُمَّ اسْتَقِ عِبَادَكَ وَبِرْهَانِيكَ وَالشَّرَّ رَحْمَتِكَ  
وَإِحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ -

نماز کسوف کی ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کا امام لوگوں کے ساتھ دو رکعت نفل نماز پڑھے جس طرح اور دوسری نفل پڑھی جاتی ہے اسی ترکیب سے پڑھے اور قراءت پوشیدہ یعنی آہستہ پڑھے اور جس قدر زیادہ قراءت ہو بہتر ہے اور اس کے بعد دعا و استغفار میں مشغول رہے اس وقت تک کہ آفتاب روشن ہو جائے۔

فما نرا عاشورہ کی ترکیب کتاب مشائخ میں اس طرح پائی گئی کہ  
عاشورہ کے دن جب آفتاب بلند ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھے، پہلی رکعت  
میں الحمد کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد  
کے بعد سورۃ حشر کا آخر پڑھے اور سلام کے بعد جس قدر چاہے درود شریف  
پڑھے اور مشائخ کی بعض روایات میں یہ ترکیب ہے کہ چھ رکعت پڑھے اور  
پہلی رکعت میں سورۃ الشمس اور دوسری میں سورۃ انا انزلناہ اور تیسری  
میں انا انزلناہ الارض اور چوتھی میں قل هو اللہ اور پانچویں میں قل اعوذ برب  
الضلع اور چھٹی میں قل اعوذ برب الناس پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو  
جاوے تو سجدہ کرے اور اپنی حاجت کے لیے دعا کرے۔

سوال: زیارت قبور کی ترکیب ارشاد ہو؟

جواب: رجب عوام مؤمنین کی قبر زیارت کے لیے جائیں تو پہلے قبلہ کی  
طرف پشت کر کے اور میت کے سینہ کے سامنے منہ کر کے اور سورۃ فاتحہ ایک  
مرتبہ اور سورۃ قل هو اللہ تین مرتبہ پڑھے اور جب مقبرہ میں جائے تو یہ کہے  
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ نِعْمَ  
اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَإِنَّا لِلَّهِ بِكُمْ لِحَقُونِ أَوْ أَوْرَاقِ مَجْمَلِ أَوْلِيَاءِ  
وَصَلِّا رَكْعَتَيْنِ فِي قَبْرِ كِسْبِي زِيَارَتِ كَسِي يَبِي جَادِي تُوْجَابِي سِي كَسِي  
كَسِي سِينِي كِي طَرَفِ بِيْطِي أَوْ رَكْبِي مَرْتَبَةً چار ضرب سے یہ پڑھے سُبُوْحٌ قُدُّوسٌ  
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ أَوْ سُوْرَةُ اَنَا اَنْزَلْنَا فِيْ مَرْتَبَةً پڑھے اور  
دل سے خطرات کو دور کرے اور دل کو اس بزرگ کے سامنے رکھے تو اس  
بزرگ کی روح کی برکات زیارت کرنے والے کے دل میں پہنچیں گی۔

سوال: صاحب قبر کے کمال معلوم ہونے کی ترکیب ارشاد ہو اور اس

سے استمداد کی ترکیب بھی؛

جواب: اہل قبور میں بعض بزرگ کمال میں مشہور ہیں اور ان کا کمال متواتر طور پر ثابت ہے ان بزرگوں سے استمداد کا طریقہ یہ ہے کہ اس بزرگ کی قبر کے سرہانے کی جانب قبر پر انگلی رکھے اور شروع سورۃ بقرہ سے، مفلحون تک پڑھے۔ پھر قبر کی پائنتیوں کی طرف جاوے اور امن الرسول آخر سورۃ تک پڑھے اور زبان سے کہے کہ: اے میرے سفرت فلاں کام کے درگاہ الہی میں دعا والتجا کرتا ہوں، آپ بھی دعا کریں پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اپنی حاجت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا والتجا کرے۔

اور جن اہل قبور کا کمال نہیں، ان کے کمال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تو وہی ترکیب زیارت قبور عمل میں لاوے جو اولیاء و صالحین کی زیارت کا طریقہ لکھا ہے اور بعد فاتحہ و درود اور ذکر سلوح کے جب اپنا دل صاحب قبر کے سینے کے سامنے رکھے تو اگر اپنے دل میں راحت اور تسکین پائے تو جان لے کہ یہ قبر کسی بزرگ صاحب کمال کی ہے لیکن استمداد اولیائے مشہورین سے چاہیے۔

سوال: آئندہ حالات کے معلوم کرنے کے لیے استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہو؟

جواب: استخارہ کی ترکیب مشہور ہے اور قول جمیل میں مذکور ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ اور شب جمعہ میں اس کی ترکیب سے برابر استخارہ کر لے کہ جب دنیوی امور اور عشاہ کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھے پھر اللهم اشرح لہم اللہ کے ساتھ سترہ مرتبہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینہ پر دم

کرے اور درگاہ الہی میں دعا کرے کہ اے غیب کے جاننے والے ملاں کام،  
 میں جو کچھ ہونے والا ہے، وہ خواب یا بیداری میں ہاتھ کے ذریعہ مجھے معلوم  
 کرادے اور اس کے بعد سو مرتبہ یہ ورد شریف پڑھے **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ**  
**سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ** اور دعائے استخارہ جو حدیث میں  
 میں آئی ہے مع استخارہ اپنے مطلب کے لیے تین مرتبہ پڑھے اور اپنے دل کی  
 حالت پر لحاظ کر کے اگر منقسم عزم اس کام کا ہو جاوے تو اس کام کو شروع  
 کر دے اور جو عزم میں فتور ہو تو موقوف رکھے وہ دعایہ ہے:-

**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ**  
**أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ**  
**وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ**  
**هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمْرِي فَتَقْدِرْهُ**  
**وَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ شَرٌّ لِي**  
**فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْهُ**  
**عَنِّي وَأَقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ -**

**سوال:** دنیا کی مشکلات اور سختی رفع ہونے کے لیے کوئی دعا ارشاد ہو؟  
**جواب:** دعائے کرب با طہارت اور با وضو بلا کتنی و بلا قید پڑھنا اس

بارہ میں مجرب ہے اور وہ دعایہ ہے:-

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ**  
**الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ**  
**اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ**  
**وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا**

إِلَّا غَفْرَتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا نَرَحْتَهُ وَلَا حَاجَةً لِي مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

اعمال مستثنیٰ میں ختم خواجگان بھی مجرب ہے اور اس کی ترکیب  
معروف و مشہور ہے اور یہ ختم بھی مفید ہے يَا بَدِيعَ الْجَانِبِ الْبَاطِنِ  
يَا بَدِيعَ اِيك نَرَارِ دُوسو مرتبہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف دوسو مرتبہ  
پڑھے، خواہ تمہا یاد دیا اور دوسرے لوگ مل کر پڑھیں۔

سوال: آبر و حرمت محفوظ رکھنے کے لیے ترکیب ارشاد ہو؟  
جواب: یا عزیز صبح کے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں  
پر دم کر کے منہ پر پھیرے اور جب حاکم کے روبرو جائے تو اس وقت بھی  
یہ ترکیب مفید ہوتی ہے اور یہ مجرب ہے۔

یہ ترکیب بھی مجرب ہے کہ چاندی کی انگوٹھی ہو اور اس کا نگینہ بھی  
چاندی کا ہو اور اس نگینہ پر اسم ”عزیز“ بوقت شرف قمر کندہ کرادے اور  
شرف قمر کا وقت ہر مہینہ میں ہوتا ہے اور اہل نجوم سے اس کی تحقیق ہو سکتی  
ہے اور اس انگوٹھی کو عطر لگا کر احتیاط سے رکھ دیوے اور جب دربار میں حکام  
کے پاس جانا منظور ہو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے اور ایسا  
ہی جب عدالت اور چہری میں جانا ہو تو اس وقت کے لیے بھی مفید ہے۔

اور مجرب ہے اور شکل مربع

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ی	ز	ع	ز
ز	ع	ز	ی

یہ ہے جو انگوٹھی کے نگینہ

پر کندہ کرا جائیگا۔

سوال: فریخی رزق

کے لیے کوئی شے ارشاد ہو؟

جواب: چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھیں اور سلام کے بعد سجدہ کریں اور  
 میں ایک سو چار مرتبہ یا اَدھَابُ پڑھیں اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس مرتبہ پڑھیں اور  
 یہ بھی مجرب ہے، کہ کسی رات میں سُورَةُ وَاقِعَةُ دو مرتبہ پڑھیں۔ ایک مرتبہ مغرب کے بعد پڑھیں  
 اور ایک مرتبہ عشاء کے بعد۔ اور صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ یا مَغْنَمُ پڑھیں اور بڑی فرصت ہو تو گیارہ سو  
 مرتبہ پڑھیں اور سُورَةُ مَزَلْ عَشَاءُ کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں اور زیادہ فرصت نہ ہو تو  
 ایک مرتبہ پڑھیں لیکن جب اس آیت پر پہنچیں ذَبَّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا، حَسْبَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ پچیس  
 مرتبہ پڑھیں پھر اس کے بعد سورۃ کو تمام کر لیں

سوال: ادائے قرض کے لیے کچھ ارشاد ہو؟

جواب:- ادائے قرض کے لیے جو دعاء مشہور ہے اس کو تین مرتبہ نماز کے  
 بعد پڑھنا مجرب ہے، اور وہ دعایہ ہے اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
 الْمَهْمِ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ  
 وَالْبَخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدِّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اللّٰهُمَّ  
 اَكْفِنِیْ بِجَلَدِكَ عَنِ حَرَامِیْ وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَنِ سِوَاكَ۔  
 سوال: سب آفات و بلیات اور دیوی کمروات سے محفوظ رہنے کے  
 لیے کچھ ارشاد ہو؟

جواب:- تینتیس آیتیں شام کے بعد پڑھنی چاہئیں اور جو فرصت نہ  
 ہو تو صرف آیتہ الکرسی دس مرتبہ صبح کو پڑھنی چاہیے۔ تینتیس آیتیں یہ ہیں  
 پانچ آیات سُورَةُ بَقَرَةَ سے منظرِ نون تک اور تین آیتیں آیتہ الکرسی سے خالدون  
 تک اور تین آیتیں آخر سُورَةُ بَقَرَةَ کی لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر،  
 سُورَةُ تَمَّکِ اور تین آیتہ سُورَةُ اَعْرَافِ کی اِنَّ رَکِمَ اللّٰهُ سے الْمُحْسِنِ تک اور



وآیتیں آخر سورۃ بنی اسرائیل کی قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ سے  
آخر سورۃ تک اور دس آیتیں شروع سورۃ والصفات سے لَازِبٌ تٰمَّکِ اَوْتَمِنَ  
آیتیں سورۃ رَحْمٰن کی یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے فَلَا تُنْفِرْنَ اَنْ تَمَّکِ اَوْ رِجَارِ اٰیةِ سُوْرَةِ حٰشِرَہ کی  
لَو اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مِنْ اَخْرَجْنَا اَوْتَمِنَ سُوْرَةِ حٰشِرَہ کی قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ سے  
شَطَا تَمَّکِ .

**سوال:** تسخیر حکام کے لیے کچھ ارشاد ہو کہ ہمیشہ حکام زمانہ شفقتی و مہربان  
رہیں اور کسی طرح اذیت نہ دیں؟

**جواب:** جب ان کے سامنے جاوے تو یَا رَحْمٰنِ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمًا  
یَا رَحْمٰنِ ستر مرتبہ پڑھ کر اپنے منہ پر دم کر دے اور اپنے گھر میں حاکم کے مکان  
کی طرف متوجہ ہو کر یَا مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ دوسو مرتبہ پڑھے اور دعا کرے  
کہ حق تعالیٰ اس کا دل مخر کر دے .

اور یَا عَزِیْزُ کا عمل جو اوپر مذکور ہوا ہے وہ بھی اس بارہ میں مفید ہے .  
**سوال:** اکثر خواب میں عجیب و غریب حالات دیکھنے کا اتفاق ہوتا ہے کہ  
بیداری میں اس کے دیکھنے کا کبھی اتفاق نہیں ہوتا ہے . بلکہ وہ حالت و ہم و  
خیال میں بھی نہیں گذرتی اور وہ خواب باعث کدورت ہو کر رہتا ہے . اس  
بارہ میں کوئی شے ارشاد ہو؟

**جواب:** سوتے وقت قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ  
النَّاسِ اور آیتہ الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھنا چاہیے اور جو اس سے دفع نہ ہو  
تو یا شدیدی تین مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرنا چاہیے اور سوتے وقت  
یہ دعا پڑھنی چاہیے . بِاسْمِکَ اللّٰہُمَّ وَضَعْتَ جَنَّتِیْ وَ نَبِکَ اَرْفَعُہُ  
اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِحْفَظْنِیْ مِنْ لَوْمِیْ جَنَّتِیْ بِمَا تَحْفَظُ بِہِ عِبَادَکَ

الصَّالِحِينَ وَاعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَخْضَعُوا  
سوال: سفر پر جانے کے لیے کوئی ترکیب اور دعا ارشاد فرمائیے؟  
جواب: سفر کا ارادہ ہو اور روانگی کے لیے مستعد ہو جاوے تو دو  
رکعت نماز نفل پڑھے اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا اللّٰهُمَّ  
إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ الْخُرُوجِ وَخَيْرَ الْمَوْجِ بِاللّٰهِ هَوِّنْ عَلَيَّ السَّفَرَ  
هَذَا وَأَطْوِبِ الْبُعْدَ كُنْ لِي صَاحِبًا فِي السَّفَرِ وَخَلِيفَةً فِي الْاَهْلِ  
اللّٰهُمَّ اَعِزَّنِي مِنْ وَعَثَائِ السَّفَرِ وَكَأَبَةِ الْمُتَقَلِّبِ وَسُوءِ  
الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَالِدِ اللّٰهُمَّ زَوِّدْنِي فِي سَفَرِي  
هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى یہ دعا پڑھ کر واپس ہاتھ کی  
کلمہ کی انگلی اپنے سر کے گرد اور پھر سے اور اپنے مال و اسباب اور جانوروں  
واجاب کے گرد اور پھر سے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ  
هُوَ الْيَنَّا حِصَارٌ وَمُحَمَّدٌ سُوْلُ اللّٰهِ قُفْلٌ وَمِسَارٌ دَخَلْتُ فِي حِرْزِ  
اللّٰهِ وَفِي كَنَفِ اللّٰهِ وَفِي حِمَايَةِ اللّٰهِ الَّذِي هُوَ اعَزُّ وَاَجَلُّ وَاكْبَرُ  
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ۔

اس دعا کے بعد یہ کہے کہ الہی بستم دست و پاؤں باں و گوش و ہوش کسانیکہ  
مارا بدخواستہند و بد ارادہ کنند از دروان و رہن زمان و عیار ان و ظالمان  
و اشرار خلق از درندگان و گنزدگان و چرندگان و پرندگان بالف الف  
لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر  
خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔ اس حصار کے پڑھنے کے بعد  
تین مرتبہ دستک دے اور روانہ ہو جاوے اور سواری پر پہلے وایاں ہاتھ

رکھے اور جہاں خطرہ کی جگہ ہو وہاں یا خضیظہ نو سواٹھانوں سے مرتبہ پڑھے اور اپنے جان و مال اور ساتھیوں پر دم کرے اور سورہ لایف اکثر پڑھا کرے ، با وضو اور قبلہ رو بیٹھ کر پڑھنے کی کچھ قید نہیں ہے۔

سوال: برنیوی و شمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لیے کچھ ارشاد؟  
 جواب: برنیوی و شمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لیے یہ دعا مجرب ہے اسے پڑھتا ہے، طہارت اور گنتی اور دیگر شرائط کی قید نہیں۔ وہ دعا یہ ہے اللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ اور سورہ تبت یا اور سورہ الم تر کیف کا پڑھنا بھی دفع اعداء کے لیے مجرب ہے۔ فقط۔

## مَجْرِبَاتِ عَزِيْزِي

اعمال خاندانی حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

مندرجہ قول اجمیل حضرت شاہ ولی اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّنَا بِهَا  
 مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا  
 مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتُرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰى الدَّرَجَاتِ وَتُسَلِّفُنَا بِهَا  
 اَقْصٰى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَمَّا عَلٰى  
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

واضح ہے کہ کمالات عزیز کی اختتام کے بعد حضرت مولانا صاحب خاندانی کے  
 کا بیان کرنا بھی مناسب ہوا، لہذا کتاب قول اجمیل سے جو حضرت کے والد بزرگوار شامی

صاحب قدس سرہ کی تصنیف سے نقل کئے جاتے ہیں۔ اور جو فوائد کہ حضرت مولانا قطب الدین خان صاحب محدث مرحوم کے ہیں، وہ نیچے نوٹ میں لکھے جاتے ہیں۔

## برائے کشائش ظاہری و باطنی

برائے دردندان و درد سر و دریا ح و بواسیر

رفع حاجت درغائب و شفائے مسد لیس

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ میرے والد مرشد قدس

سرہ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر روز گیارہ سو بار اور سورہ

مزل پڑھنے کی چالیس بار اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ یہ دونوں

عمل غنائے باطنی اور ظاہری کے واسطے مجرب ہیں۔ اور مجھ کو وصیت کی

درد کی ہمیشگی پر ہر روز اور فرمایا اسی کے سبب سے ہم نے سب کچھ پایا۔

اور سنا ہے اپنے مرشد سے فرماتے تھے کہ جب کوئی تیرے پاس اپنے دانت

حالیہ صفحہ ۶۲ سے آٹ سو تالیسی بار بسم اللہ کے پڑھنے کو بھی کشائش کے واسطے مفید عمل ہے

۳ صلوٰۃ تخبینا کا ہر روز ستر بار پڑھنا قضائے حوائج کے لئے ایک بزرگ سے مجھ

کو سنی ہے۔ اس کی بھی اجازت ہے جو چاہے سو پڑھے۔ ۴

۵ اور بعض مشائخ سے پڑھنا سورۃ مزل کا اکتالیس بار بھی منقول ہے اور بعض سے

نماز میں پڑھنا اس طرح کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے ۲۱ بار پہلی

رکعت میں اور ۲۰ بار دوسری رکعت میں اور مولانا فخر الدین صاحب کے مریدوں میں

ایک طریق مجرب یہ ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد ہر نماز نیچگانہ کے دو دو بار

کہ شب روز میں گیارہ بار ہو جائے اور اس فقیر کو ان سب کی اجازت ہے و قد نہ العمل فوجد

کذا لک ۱۲ محمد قطب الدین۔

۶ ظفر جلیل میں کچھ فائدے درود شریف کے اور الفاظ اس کے میں نے لکھے جو چاہے اس میں

بیکھو۔ ۱۲ ق

کے درویش کے درویش لال اٹھے یا اس کو ریح ستاتی ہو تو ایک تختی یا پٹری پاک لے اور اس پر پاک ریتا ڈال اور ایک کیلی یا کھونٹی سے اس پر ابجد ہونڈ حطی لکھ اور کیلی کو الف پر زور سے دبا، اور ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھ اور درویش آدمی موضع کو اپنے دونوں ہاتھوں سے دباٹے رہے پھر اس سے پوچھ کہ تجھ کو آرام ہو گیا یا نہیں اگر درد جاتا رہا تو خوب ہے نہیں تو کیلی کو دوسرے حرف یعنی ب کی طرف نقل کر اور دوبارہ سورۃ فاتحہ پڑھ اور پہلی بار کی طرح پھر پوچھ کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہو گئی تو فہوالم اور نہیں تو عظیم کی طرف کیلی کو نقل کر اور تین بار سورۃ فاتحہ پڑھ اسی طرح ہر حرف کیلی سے دباتا جا اور سورۃ فاتحہ ہر بار پڑھتا جا تو آخر حرف تک نہ پیچھے گا کہ خدا کے تعالیٰ اس کے اندر ہی شفا عنایت کرے گا اور میں نے حضرت والد مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی شخص تیرا غائب ہو اور تو چاہے کہ حق تعالیٰ اس کو سالم و غایم پھر لاوے یا کوئی بیمار ہو سو چاہے کہ اللہ اس کو صحت بخشے، تو سورۃ فاتحہ کو اکتالیس مرتبہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھ۔ ف۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہ نے حاشیہ میں فرمایا کہ ایام جعفر صادق علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو سورۃ فاتحہ کو چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھے اور تپ والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے۔

۱۔ اور اس فقیر کو ایک بزرگ سے پتلیا جس ٹیکے کو مسانکی بیماری ہو اس پر الحمد ۴ بار ساتھ وصلیم بسم اللہ کے ساتھ الحمد کے پڑھ کر ہم روز تک دم کیا کرے انشاء اللہ وہ مرض اس کا جانا رہ گیا اور اگر فرصت نہ ہو تو تین بار پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے۔ ۱۲ ق۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ  
کتے کے کاٹے ہوئے کا سلاج

میں نے سنا حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤ لاکتا کاٹے اور  
اس کے دیوانے ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس بکروں  
پر لکھ **اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا** آخر لفظ رَوِيْدًا تک اور اس سے  
کہہ دے کہ ہر دن ایک ٹکرا کھا کرے۔

برائے دفع فاقہ  
فاقہ دور کرنے کا ذریعہ

میں نے حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص  
سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھے، اس کو فاقہ نہیں  
ہوتا، اور یہ عمل حدیث کے موافق ہے۔ واللہ اعلم۔

بیدار شدن از شب  
رات کو بیدار ہونے کے لیے

میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ  
جو شخص اپنے سونے کے وقت **اِنَّ**  
**الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ** سورہ کہف کے آخر تک پڑھے اور  
اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اس کو جگا دے، جس وقت کارا دہ کرے تو  
اللہ تعالیٰ اس کو وقت پر جگا دے گا یہ عمل حدیث کے موافق ہے جیسا نچہ وارکی  
نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے **كذٰلِكَ اِنشأ العزیز**  
برائے امان ہر آفت  
تھے کہ اس تعویذ کو لکھ اور لڑکے کی گردن میں لکھا اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ

اور سنا اس فقیر نے اپنے استاد مولانا محمد اسحاق صاحب سے کہ فرماتے تھے جس کو باؤ لاکتا  
کاٹے تو ایک ٹکرا بانات کا تھوڑے سے گڑ میں لپیٹ کر کھلا دے تو انشاء اللہ نہر اس کا اثر  
نہیں اثر کرے گا۔ محمد قطب الدین۔

حضرت شاہ ولی اللہ نے حزب البحر شرح میں حدیث سے یا کسی صحابی سے لکھا ہے کہ جو کوئی  
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم سو بار روزانہ پڑھ لیا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ۱۲ ق

رکھے گا اور وہ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ  
اللّٰهِ التّٰمَّةِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ هَآمَّةٍ وَوَعِیْنِ لَامَةٍ تَمْصِنُ  
بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحُوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ  
اور سنائیں نے ان سے فرماتے تھے کہ یہ دعا بسم اللہ سے آخر تک امان

اور پناہ ہے ہر آفت سے پڑھا کر اس کو صبح اور شام اور وہ یہ ہے بِسْمِ  
اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ  
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلا حُوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ  
مَا شَاءَ اللّٰهُ کَانَ وَ مَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یُکُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی  
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلَیْمًا وَاَحْصٰ  
کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ  
کُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِذْ بِنَاصِیْتِہَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ  
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ رَبِّیْ مَعِ اللّٰهِ الَّذِیْ نَزَلَ الْکِتٰبَ  
وَهُوَ یَتَوَلٰی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
هُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

**برائے خوف حاکم** | ہیں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جو  
شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے اس کو چاہیے یوں کہے کہ **مَیْبَعَثُ**  
**کَیْفِیْتُ حَمَّاسٌ حَمِیْتُ** اور چاہیے کہ دلہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے  
لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو قبض کرے  
لفظ ثانی کے ہر حرف کے نزدیک پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کیے چلا

۱۲ معمول حضرت شاہ عبدالعزیزؒ اور مولانا اسحاق صاحب رحمہ اللہ کا لفظ اس دعا

کے کھینے کا تھا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ التّٰمَّةِ مِنْ کُلِّ شَرِّ شَیْطَانٍ وَہاتھ و من کل بین لائتہ ۱۲

جاوے۔ پھر دونوں کو کھول دے اس کے سامنے جس سے ڈرتا ہے۔  
**برائے شفا کے مریض** | میں نے سنا ہے حضرت والد ماجد سے فرماتے

تھے کہ چھ آیتیں ہیں قرآن کی جن کا آیاتِ شفاء نام ہے۔ بیمار کے واسطے  
 ان کو ایک برتن پر رکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے وہ یہ ہیں۔ وَ لِيَشْفَى  
 صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ نَجْوَى مِنْ دُونِ  
 بَطْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ وَ نَزَلَ مِنَ  
 الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَ إِذَا مَرِضْتُ  
 فَهُوَ لِيَشْفِيَنَّ قَلْبِي وَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَ شِفَاءً۔

**آیات برائے دفع سحر** | میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے،  
 تینتیس آیتیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیطان اور چوروں اور  
 دزدوں سے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ (وہ آیتیں القول الجمیل یا چہار باب  
 میں کامل طور سے مفصل ملیں گی اور اس کتاب کے حصہ دوم میں مجملاً مندرج ہیں  
 میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے  
**برائے حفظِ چیچک**  
 چیچک سے حفاظت  
 کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا

۱۰ مشائخِ معتبرین اور شاہ صاحب نے آیت کو تیرہ کو تیرہ یا تیرہ لکھا ہے اور دو طریق  
 ہیں ایک تو یہ کہ سو الاکھ بار بہینت اجتماعی ایک مجلس میں پڑھے۔ دوسری یہ کہ ایک شخص  
 تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نمازِ عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شراطِ طہارت  
 اور استقبالِ قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لے اور لمحہ لمحہ اس پانی  
 میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن پر اور منہ پر پھیرتا رہے تین روز یا سات روز یا چالیس  
 تک اسی ترتیب سے پڑھے ۱۰۱۲



تاگالے، اس پر سورۃ زمر پڑھ اور جب فباہی الاء ورتکما تکذبن  
پر پہنچے تو اس پر پھونک کر گرہ دے جب تمام کر چکے تو پچے کی گھر دن میں،  
ڈال دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

**برائے امان غرق و آتشزدگی | سنائیں نے حضرت والد سے فرماتے**

تھے کہ اصحاب کعب کے نام امان ہیں ڈوبنے اور جلنے اور غارتگری اور چوری  
سے ملاً و تلاً و تا الیٰ بحرمۃ یمیننا مکسلفنا کشفو ططا ادر فطونس  
کشفطونس تبنونس بونس بوس و کلہم قطیر و علی  
اللہ قصد السبیل و منہاجا نوط

**برائے حاجت روائی | سنائیں نے حضرت والد سے فرماتے تھے**

کہ تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یا بدیع العجایب یا خیر یا بدیع  
کو بارہ سو بار پڑھ بارہ دن تک کہ حق تعالیٰ تیری حاجت بر لاٹیکا اور ان  
اعمال مذکورہ کی اول سے یہاں تک بچھ کرے والد ہر شہر نے اجازت دی ہے  
منیٰ ماور اعمال کے کہ جن کی مجھ کو اجازت فرمائی ہے، حاجات مشککہ کے برائے  
کے واسطے چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد لا الہ  
الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین فاستجنا لہ و نجینا  
من الغم و کذالک بنی المؤمنین سو بار پڑھے اور دوسری رکعت  
میں فاتحہ کے بعد رب انی مسنی الضو و انت ارحم الراحمین ط  
سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے افوض امور خدا الی  
اللہ ان اللہ بصیر بالعباد۔ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد  
فاتحہ کے قالوا حسبا اللہ و نعم الوکیل۔ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر  
کہے رب انی مغلوب فانتصر۔ سو بار۔

ف: مولانا شاہ عبد العزیز صاحب رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد کیا یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو اور تھوڑے تھوڑے کو تعجب آتا ہے اس شخص سے کہ بواسطہ ان کے دعا کرے اور قبول نہ ہو۔

### اعمال آسیب زدہ | جس کو شیطان باؤ لاکر ڈالے یعنی آسیب کا

خلل ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ط اور وقع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۃ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیتہ الکرسی اور سورۃ طارق اور سورۃ محشر کی آیتیں یعنی ہو اللہ الذی سے آخر تک اور سورۃ صافات ساری پڑھے آسیب جل جاوے گا اور آسیب زدہ کے واسطے یہ عمل بھی ہے کہ اس کے کان میں سورۃ مؤمنون کی آیتیں پڑھے یعنی اَفْحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ . سے آخر سورۃ تک اور وقع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ پاک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیتہ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن کی پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا یا اس کے ہوش میں آجائے گا اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو، اسی پانی سے مکان کے نواحی میں چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا، اور واسطے قریب ہونے شیطان کے گھر سے اور ان کے پیچھے پھینکنے کے لیے یہ آیت پڑھے اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا وَاَكِيدُ كَيْدًا . . . . . فَمَهْلِكِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهَلُهُمْ وَاَوْفِرْ لَوْ هِيَ كَيْدُ كَيْدُوْنَ پر ہر کیل پر چھپیں چھپیں مرتبہ پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں

لے قل اوصی اللہ سے علی اللہ کذباً تک ۱۲ .

میں گاڑ دے اور یہ بھی دفع جن کا عمل ہے کہ اصحاب کرب کے نام گھر کی دیواروں میں لکھے۔

برائے عقیمہ  
بانجھ پن کا علاج

بانجھ پن کے واسطے ہرن کی مصلیٰ پیزر عفران اور کلا سپا  
سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قَوْمًا سَأَلُوا فَاسِيْرَتَ الْجِبَالِ اَوْ قَطْعَتِ بِه

اَوْ كَلِمَ بِه الْمَوْتٰى بَلْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ حَمِيْمًا پھر اس تعویذ کو اس کی گردن میں باندھے اور یہ بھی عقیمہ کے واسطے ہے کہ ہم نو تکوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اَوْ كَطَلْمَاتٍ سے نو تک اور ایک نو تک ہر روز کسے اور شروع کرے حیض کے غمجل سے اور ان غنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا رہے۔ ف: مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا کہ شرط اس عمل کی یہ بھی ہے کہ لونگ رات کو کھاوے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

برائے استقاط جنین | جو عورت بچہ استقاط کر دیتی ہو تو ایک تا گام  
حفاظت حمل

پر نو گھر میں لگا دے اور ہر گھر پر وَ اَصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَنْكُ فِيْ ضَلٰتِكُمْ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَ الَّذِيْنَ هُمْ مُحْسِنُوْنَ ط پڑھ کر اور قل یا ایہا الکافرون پڑھ کر بھونکے۔

برائے دروزہ | جس عورت کو دروزہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھے وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حَقَّتْ اُھْیَا اَشْرَافِیَا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھ دے تو وہ جلد بخنے گی اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے فرمایا کہ اگر اول سورۃ سے حقت تک شیرینی پر

پڑھے اور حاملہ کو کھلاوسے تو بھی جلد بخنے گی

برائے زنیکہ فرزند ترقیہ نر اید | جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا  
جس عورت کے لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو | نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گزرنے

سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اللہ  
يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الَّا رَحَامٌ وَمَا تَزِدُ اَدَا وَاكُلُ شَيْءٍ  
عِنْدَهَا بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ط  
يَا ذِكْرِيَا اِنَّا بَنَيْتُكَ بِغَلَامٍ نَّاسُمُهُ يُعِي لَمْ نَجْعَلْ لَهٗ مِنْ قَبْلُ  
سَمِيًّا هَبْ حَقِّ مَوْلَيْكَ وَعَيْسَىٰ اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ يَحَقِّ مُحَمَّدٌ وَّ  
اِلٰه - پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے۔

برائے زنیکہ فرزندش نر اید | اس شخص نے جس پر مجھ کو اعتماد ہے  
جس عورت کا بچہ نہ جتیا ہو۔ | خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا نر اید

ترہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے دو نول چیزوں پر دو شنبہ کے دن  
دوپہر کو چالیس بار سورہ والشمس پڑھے، ہر بار دودھ پڑھ کر شروع کرے  
اور اسی پر ختم کرے۔ اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے  
کے دودھ پھرانے تک۔

برائے فرزند نرینہ | یہ بھی اسی شخص معتہ نے مجھ کو خبر دی کہ جو

عورت سو بے لڑکی لڑکا نہ جنتی تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے بستر بارہ  
اور ہر انگلی کے پھرنے کے ساتھ ساتھ یا متین کے اور اعمال حشم زخم وغیرہ،  
ظوالت کے سبب سے یہاں نہیں لکھے گئے۔ عا طین قول الجمیل کو ملاحظہ فرمائیں  
برائے مسخور و مریض مایوس العلاج | جس پر جادو کا اثر ہو اور

اسی بیمار کے واسطے جس کی بیماری طبیبوں کو عاجز کر دیا ہو چینی کے سفید

بڑن پر یہ اسم لکھے **يَا حَيُّ حَيِّنْ لَا حَيَّ فِي دَيُّومَةٍ مُلِكِهِ وَتَقَابُهِ**  
**يَا حَيُّ** پھر اس کو پانی سے چالیس دن پیے میں کہتا ہوں کہ میں نے حضرت  
والد کو دیکھا کہ اس اسم پر سورہ فاتحہ زیادہ کرتے تھے۔

**برائے گمشدہ** جس کی کوئی چیز کھوئی جائے پھر کیے **يَا حَفِيظُ**  
۱۱۹ بار بدوں زیبائی اور کمی کے پھر یہ آیت **يَا بَنِيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ**  
**مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خُرْدٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمَوَاتِ اَوْ**  
**فِي الْاَرْضِ يَاتِبِ بِهَا اللّٰهُ** ۱۱۹ بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی کم ہوئی  
چیز کو اس کے پاس پھر لاوے گا۔

**برائے شناخت دزد** چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص،  
چور پکڑنے کا طریقہ

درمیان تھامے رہیں اور اس کو گلے کی دونوں انگلیوں سے اٹھائے رہیں  
اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام بدھنی میں لکھے اور سورہ یسین  
کو من المکرہین تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہو گا تو بدھنی گھوم جائے  
گی پھر اگر نہ گھومی تو اس کا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور وہیں  
تک پڑھے اور اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جاوے یہاں تک کہ  
بدھنی گھوم جاوے۔ میں کہتا ہوں کہ جو شخص یہ عمل یا ایسا کوئی اور عمل کرے  
چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چورانے پر یقین نہ کرے اور  
اس کو بدنام نہ کرے بلکہ قرائن کی پیروی کرے کہ یہ عمل بھی اتباع قرائن کا  
ایک طریقہ ہے حق تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا کہ نہ کچھے پڑ اس چیز  
کے جس کا تجھ کو یقین نہیں مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا  
جاوے گا۔ (برودہ گریختن کا عمل اصل کتاب سے لیں)

برائے انجام حاجت | جب تو چاہے کہ حق تعالیٰ تیری مراد پر لائے  
برائے حاجت روانی | تو سورۃ فاتحہ کو پڑھ اس طرح کہ بسم اللہ

الرحمن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے ملا دے، ایک شنبہ کے دن سے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان شروع کرے، ساتر بار اور دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار اور تیسرے دن پچاس بار اسی طرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتہ کے دن دس بار پڑھے۔

طریق استخارہ | جب تو چاہے کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے جس

میں تیری نکاسی ہے اس شکل سے جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر اور پاک کپڑے پہن اور قبلہ رو رہ کر اپنی کمرٹ پر لیٹ اور سورۃ والشمس کو سات بار اور سورۃ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو سات بار پڑھ اور دوسری روایت میں قل ہو اللہ کے عوض سورۃ والتین کا سات بار پڑھنا آیا ہے پھر لو کہہ کہ خداوند! مجھ کو میرے خواب میں ایسا اور ایسا دکھلا دے اور میرے اس حال میں کشادگی اور نکاسی کر دے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے جس سے میں اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کر جاؤں اگر اسی رات وہ خواب میں دیکھے جس کو تو چاہتا ہے تو خوب ہوا اور نہیں تو دوسری رات اسی طرح کر، اگر مطلب حاصل ہوا تو فہو المراد نہیں تو تیسری رات بھی اسی طرح کر تو ساتویں رات تک انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اس سے آگے نہ بڑھے گا کہ حال کھل جائیگا۔ اس عمل کا ہماری صحبت والوں نے تجربہ کیا ہے۔

(حاشیہ صفحہ نمبر ۷۴) نہ معمول مولانا اسحاق کا یہ تھا کہ گتہ چیز کے لیے کہ کچھ بڑے وغیرہ کے لیے یہ درود لکھ کر دیتے تھے کہ اونچی جگہ لہنے درخت یا کسی ٹہنی میں لٹکا دے: بسم اللہ الرحمن الرحیم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم الف الف مرة والف الف مرة ۱۲ ق۔

**برائے تپ و رق** | واسطے دفع تپ کے ہر روز عصر کے بعد سوہ  
 مجادلہ تپ و رق والے پتھین بارہ پڑھے معمول مولانا شاہ عبد العزیز قدس سرہ  
 اور مولانا اسحاق رحمۃ اللہ کا دفع تپ و رق کے لیے یہ تھا کہ گلے میں باندھنے  
 کے لیے یہ لکھ دیتے تھے قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ اٰبَوٰنَا هِيْمٌ  
 اور پینے کے لیے ہر بیماری کے دفع کے لیے یہ لکھ دیتے تھے سَلَامٌ قَوْلًا  
 مِنْ رَبِّ الرَّحِيْمِ -

**برائے حنا زید** | جس کی گردن میں کٹھنہ والا ہو تو پٹے کے تسمے  
 پر جو مریض کے قدم کے برابر ہو اور اگر وہ ہیں اور

ہر گزہ پر یہ دعا پھونکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ اللّٰهُ وَ  
 قُدْرَتِكَ اللّٰهُ وَعَظْمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَكُنْفِ اللّٰهِ وَجَوَادِ اللّٰهِ  
 وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحُورِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَا اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَ  
 جَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ  
 مِنْ شَرِّ مَا اَجَدُ -

**برائے سرخ بادہ** | جس کے بدن پر سرخ بادہ ظاہر ہو۔ وہ اس کو  
 کرے اس دعا سے سات بار اور اشارہ کرتا جاوے پڑھنے کے وقت چھری  
 سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ  
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْحَكِيْمِ الْكَرِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
 رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِعِزَّتِكَ اللّٰهُ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطٰنَتِكَ اَيْتِهَآلِ الْحَمْدِ  
 جَاءَتْكَ جُودٌ مِنْ السَّمَاءِ وَقَالَ سَلِيْمَانُ اَيْتِهَآلِ الرَّيْحِ اَجِيْبِي دَعْوَا  
 اللّٰهِ وَمَنْ لَمْ يَجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَا لَمْ يَنْجَأْ وَمَا لَمْ يَنْطَهِّرْ  
 بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالتَّنَاؤِ الطَّيِّبِ عَلٰى اللّٰهِ اَللّٰهُ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ

مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ كُلِّ آفَةٍ تَعْرِيبُكَ لِأَحْوَالٍ وَلَا قُوَّةَ  
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ  
 أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

برائے ضعف بصر | جو ضعف بصارت سے نالاں ہو وہ یہ آیت  
 پڑھا کرے ہر نماز کے بعد فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ  
 برائے صرع دماغ | جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی  
 مرگی کا علاج لے سو اس میں ایک شنبہ کی پہلی سات

میں اس تختی کے ایک طرف یہ کھدو اور سے يَا قَهَّارُ أَنْتَ الَّذِي لَا  
 يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَهَّارُ اور دوسری طرف کھدو اور سے يَا مُذِلُّ حُلِّ  
 جَبَّارٍ عَنِيدٍ بَقَرَهُ عَزُوزٌ سُلْطَانُهُ يَا مُذِلُّ اللَّهُ تَوْفِيقٌ وَيْنُهُ وَاللَّهُ  
 اور مددگار یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہے فقط۔

## دُعَاةُ حَزْبِ النُّصْرَةِ

حزب النصر کو بعض لوگ حزب القہر بھی کہتے ہیں حضرت مولانا سید  
 ابوالحسن شاذلیؒ کی تالیفات سے ہے بعض نسخوں میں یہ ہے کہ ابی الموہب  
 شاذلیؒ کی تالیفات سے ہے آیت حسبنا اللہ ونعم الوکیل شمشیر مومنین ہے  
 اور اس موقع پر دعایا مانگنی چاہیے۔ بعض عارفین کہتے ہیں کہ ہلاکتِ اعداء کے  
 لیے نہایت سخت اور قبولیت کے لیے قریب تر، اس سے بہتر میرے نزدیک  
 کوئی عمل نہیں۔



اس کے عمل کی یہ ترکیب ہے کہ عشاء کے بعد جب لوگ سو جائیں تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور تشهد پڑھنے کی ہدایت پر بیٹھے اور حضور ﷺ کی آیت حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْدُ الْوَكِيلُ ۴۵ مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلوب کا تصور کرے جب اس تعداد میں پڑھ چکے تو سات مرتبہ یہ حزب پڑھے پھر آیت مذکورہ کو ۴۵ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد پھر اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے اس کے بعد جتنا ہو سکے خواہ ۴۵ مرتبہ آیت مذکورہ اور سات مرتبہ یہ حزب ہمیشہ پڑھتا رہے۔ کئی رات تک پے در پے یہ عمل کرے۔ یہاں تک کہ مدعا حاصل ہو جائے بعض عارفین کا بیان ہے کہ میں نے اس کا خوب تجربہ کیا ہے اور بہت سے سرکش اور ظالم اس کے پڑھنے سے ہلاک اور تباہ ہو گئے ہیں۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ شرعاً جو ہلاکت کا مستحق نہ ہو۔ اس کی تباہی کے لیے صرف اپنے نفس کو خوش کرنے کی خاطر نہ پڑھے ورنہ اس کا وبال خود اسی کی طرف عود کرے گا۔ بعض لوگ باطنی اعداد کے لیے اس کو پڑھتے ہیں۔ لہذا دعا پڑھتے وقت اعداد کے موقع پر باطنی اعداد کا تصور کرنا چاہیے۔ جو شخص اس آیت مذکورہ کو ہر نماز کے بعد ۴۵ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھا کرے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت اور وقار پیدا ہو اور لوگ اس سے ڈرنے لگیں۔ اور اگر کسی سرکش کے غصہ کے وقت اس حزب کو پڑھے تو اس کا غصہ فرو ہو جائے جو شخص کسی ظالم کی قید میں ہو اس کو چاہیے کہ سوتے وقت کیا رہ مرتبہ اس حزب کو پڑھے۔ خدا چاہے تو وہ اپنے دشمن پر غالب آجائے گا اور وہ مقہور و مغلوب ہو گا یہ مجربات میں سے ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ آیت شریفیہ کے نقش کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے نیز آیت شریفیہ کو ۴۵ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھے تو امراء

اور وزیر کے دلوں میں اس کی بہت بڑی ہیبت پیدا ہو اور جو شخص  
آیت شریفیہ کے نقش کو طالع سعید میں سفید حریر کے ٹکڑے پر لکھے اور  
آیت کو چار سو پچاس مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو  
اللہ تعالیٰ تمام اسباب ضروریہ اس کے مہیا کر دے گا اور خدا کے حکم سے  
وہ مقبول دعا ہوگا۔

## وَهُوَ هَذَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُمَّ بِسُطُوتِهِ جَبُرُوتٍ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ إِخْلاصِهِ  
لَضُرِّكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِإِنْتِهَاكِ حُرْمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنْ حُتِيَ  
بِأَيْتِكَ نَسَأُكَ يَا اللَّهُ يَا قَرِيبَ يَا سَمِيعَ يَا جَبِيبَ يَا سَوِيْعَ يَا  
جَبَّارَ يَا مُنْتَقِمَ يَا قَرْمَارَ يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُجْزَعُ قَهْرُهُ  
الْجَبَابِرَةَ وَلَا يُقْطَعُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوكِ  
الْأَرْكَاسِرَةِ أَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِي فِي مَخْرَجٍ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَنِي  
عَائِدًا إِلَيْهِ وَحَفْرَةَ مَنْ حَفَرَنِي وَاقْعَافِيهَا وَمَنْ نَصَبَنِي شُكَّةً  
الْمُخْدَاعَ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِي مَسَاقًا إِلَيْهَا وَمَصَادًا لَهَا وَسِيرًا لِيَدِيهَا  
اللَّهُمَّ مَجِّقْ كَهَيْعَتِ الْكُفَّاءِ الْعَدُوِّ وَكِفْهَتِ الرَّدِّ وَاجْعَلْهُمْ بِكُلِّ حَبِيبٍ  
قَدَامٍ سَلِطَ عَلَيْهِمْ عَاجِلِ النَّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدِ اللَّهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ  
اللَّهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اللَّهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ اللَّهُمَّ قَلِّلْ حُدُودَهُمْ اللَّهُمَّ  
اجْعَلْ السَّادِرَةَ عَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ ارْسِلْ الْعَذَابَ إِلَيْهِمْ اللَّهُمَّ اخْرِجْهُمْ

عَنْ دَائِرَةِ الْحَلِيمِ وَأَسْلَبَهُمْ مَدَدَ الْأَمْهَالِ وَغَلَّ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْبَجًا  
 عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَا تَبْلِغَهُمُ الْأَمْوَالَ اللَّهُمَّ مَزِقْ هُمْ كُلَّ مَزْقٍ مَوْتَهُ  
 انْتِصَارَ الْأَنْبِيَاءِ وَرُسُلِكَ وَأَوْلِيَاءِكَ اللَّهُمَّ انْتِصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ  
 لِأَحِبَّابِكَ عَلَى أَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْأَعْدَاءَ فِينَا وَلَا تَسْلِطْهُمْ  
 عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ  
 جَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُونَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ حَمْدُكَ  
 قِنَاعُ السُّوَاةِ وَلَا تَجْعَلْنَا مِثْلًا لِلْبِلْوَاءِ اللَّهُمَّ اعْطِنَا مِثْلَ السَّوَادِ  
 وَفَوْقَ الْأَمْلِ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ أَجَابَ نُوحًا فِي قَوْمِهِ يَا مَنْ نَصَرَ  
 إِبْرَاهِيمَ عَلَى أَعْدَائِهِ يَا مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلَى يَعْقُوبَ يَا مَنْ كَشَفَ الْفُرُ  
 عَنْ أَيُّوبَ يَا مَنْ أَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبَلَ تَسْبِيحَ يُوسُفَ بْنِ مَتَّى  
 نَسَاءُكَ بِأَسْوَارِ أَصْحَابِ هَذِهِ الدَّعَوَاتِ الْمَسْتَجَابَاتِ أَنْ تَقْبَلَ مَا بِهِ دَعْوَانَا  
 كَ وَإِنْ قَعُطْنَا مَا سَأَلْنَاكَ أَجْرًا لَنَا وَعَدَّتْكَ الذِّكْرُ وَعَدَّتْكَ لِعِبَادِكَ  
 الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ لِلَّهِ الْآنِتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ انْقَطَعَتْ  
 الْمَالُ وَالْعَزِيمَةُ الْإِمْنُكَ وَخَابَ رَجَاؤُنَا وَحَقَّقْتَ الْآفِيْدَ إِنْ  
 ابْطَأَتْ غَارَةُ الْأَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ بِفَاقِرٍ الشَّيْءِ مَنَاعَارَةُ  
 اللَّهُ يَا غَارَةُ اللَّهُ عَدَّتِ الْعَادُونَ وَجَارُوا وَرَجَوْنَا اللَّهُ مُجِبُوا  
 كَفَى بِاللَّهِ وَرِيًّا وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ  
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اسْتَجِبْ لَنَا أَيْمِينَ أَيْمِينَ أَيْمِينَ فَقِطْمِ  
 دَابِرِ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 وَهَذَا جَدْوَلُ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ -

حَسْبُنَا	اللَّهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ
اللَّهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا
وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا	اللَّهُ
الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا	اللَّهُ	وَنِعْمَ

۱۴۹	۱۵۴	۱۴۸
۱۴۸	۱۵۰	۱۵۲
۱۵۳	۱۲۶	۱۵۱

ج د

# عملیاتِ محرابہ خاندانِ عزیزینہ

حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم، شاہ ولی اللہ،  
شاہ اہل اللہ، شاہ عبد العزیز، شاہ رفیع الدین،  
شاہ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی مجرب  
دعاؤں، نمازوں، اسم ذات، عملیات، نقشِ جانت  
سورہ یسین، سورہ مزمل اور دعائے حزب البحر  
کی ذکوۃ کی تہ آئیب و دیگر ادعیہ مفیدہ کا نایاب  
ذخیرہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله العزيز الولي الرحيم والصلوة والسلام على  
نبيه الكريم والى واصحابه المهدى الى النعيم المقيم اما بعد  
سبدا حمدى الى الله عفى عنه بن مولوى معز الدين مرحوم نبيره حضرت  
قدوة العارفين زبدة الواصلين مامثر شراعت و طرقت و پيشوائى عالمين  
مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ عرض کرتا ہے کہ دل نے  
چاہا کہ حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم صاحب و ولی نعمت حضرت شاہ ولی اللہ  
صاحب و شاہ عبد العزیز صاحب و شاہ رفیع الدین صاحب و شاہ عبد القادر

صاحب رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے جو ضرورت اور حاجت مندوں کے لیے دعائیں و نماز و اسم ذات و عملیات و نقوش جات وغیرہ تحریر فرمائی ہیں اور بعض بعض عملیات اس وقت تک سینہ بسینہ چلے آتے ہیں۔ ان کو ایک جگہ جمع کر کے رسالہ کی صورت میں چھاپ دیئے جائیں تاکہ عوام لوگ برگشتہ قسمت کے کسی بددین یا فاسق و فاجر و کانداز سے خلاف شریعت فال، تعویذ، کندہ جو بعض ناواقفوں میں معمول ہو رہا ہے اور دریافت کر کے اپنی حاجت و ضرورت کے وقت بچوں وغیرہ کی بیماریوں میں کرتے ہیں۔ اس سے بچیں اور اس کو اپنا معمول بہ قرار دیں کیونکہ اکثر بزرگان دین متقدمین و مشائخ شرع متین رحمۃ اللہ تعالیٰ نے عملیات و تعویذات و اوراد کو جو شریعت کے موافق ہیں معمول رکھا ہے اور ان کو موجب مزید حسنات و سبب کمال برکات و ذریعہ حصول حبلہ مطاب و حاجات کا سمجھا ہے اور یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ حضرت ولی نعمت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب و دیگر بزرگان خاندان رحمۃ اللہ علیہم نے جو اعمال و غیرہ تحریر فرمائے ہیں وہ شریعت کے خلاف نہیں ہیں بلکہ نقوش جات رقوم اور مندسوں کے لکھے گئے ہیں۔ ان کی نسبت خود حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز نے تحریر فرمادیا ہے کہ جو لوگ آداب سے رکھیں اور گندگی میں نہ لے جائیں تو اسم ذات و آیات و معوذات کا تعویذ اور مندسوں کے بطور چال شطرنج کے لکھ دینا مباح ہے اور منافع کی قسم سے ہے اور کرنے والے کو توقع اجر و ثواب کا ہے بموجب فرمانے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ اور جو تعویذات وغیرہ آیات یا اسم ذات سے لکھے جاتے ہیں۔ وہ مسنون ہیں کیونکہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تعویذ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالتے تھے تو اس اثر سے بھی معلوم ہوا کہ لکھنا تعویذ کا اور گلے میں ڈالنا یا بازو پر باندھنا

جانز ہے اور حاجت برآنے اور دعا قبول ہونے کے واسطے کوئی نماز پڑھنا یا کسی اسم ذات کا ورد کرنا یا کسی سورت یا آیت کلام پاک کی معمول کرتا عین سنت ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بندو اللہ تعالیٰ کے تم کو لازم ہے کہ تم ہمیشہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی جناب میں مسئلہ رہو کیونکہ نہیں کوئی چیز بزرگ تر جناب تبارک و تعالیٰ میں دعا سے (یعنی خداوند تعالیٰ کو اپنے بندوں کا دعا کرنا بہت پسند ہے اور دعا کرنے کے سبب سے دعا کرنے والا بھی درگاہ الہی میں مکرم و معظّم ہو جاتا ہے اور جس مطلب کے واسطے دعا کرتا ہے وہ ضرور پورا ہو جاتا ہے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے ادعویٰ استجب لکم۔ یعنی مجھ کو پکارو کہ پنجوں تمہاری پکار کو۔

امید ہے اللہ تعالیٰ سے کہ اس چھوٹے سے رسالہ سے سب مسلمان عوام و خواص اور خصوصاً معتدین و متوسلین و احقر کی اولاد کو فائدہ اور نیک توفیق عنایت کرے آمین و کرمہ۔

ناظرین رسالہ ہذا سے امید ہے کہ اس خاکسار گناہگار سے اگر کوئی خطا یا بھول ہو گئی ہو تو اس کو اصلاح فرماویں اور دلیری کو معاف کریں اور واسطے خاتمہ بالخیر ہونے کے اپنی خاص دعا کے وقت احقر کو ضرور یاد رکھیں۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ۔

تنبیہ: یہ ضروری ہے کہ ان سب اعمال کو مؤثر حقیقی نہ سمجھے کیونکہ یہ کفر ہے بلکہ وسیلہ اور سبب جانے۔ یعنی نہ جانے کہ یہ چیزیں نفع کرتی ہیں بذاتہ بلکہ یہ جانے کہ اللہ تعالیٰ نے ان عملیات کو سبب و وسیلہ گردانا ہے جب چاہتا ہے ان کو مؤثر کرتا ہے اور جب چاہتا ہے نہیں کرتا۔ عامل کو چاہیے کہ اپنے ظاہر کو تمام احکام ظاہر شریعت سے آراستہ و

پیراستہ رکھے بال برابر بھی دائرہ شریعت سے باہر نہ جائے اور باطن کو تمام اوصافِ رذیلہ مثلاً بغل، بغض، حسد، کبر، حب دنیا و جاہ، فخر اور عجب وغیرہ سے پاک و صاف کرے اور صبر، توکل، رفاقت، ناعت، علم اور علم وغیرہ سے اپنے باطن کو متصف کرے اور ہر وقت دل حق سبحانہ و تعالیٰ سے لگا وے یہاں تک کہ محبتِ دل میں کسی شخص اور کسی چیز کی باقی نہ رہے اور حلال روزہ سے اپنی گذر اوقات کرے۔ وہ چار صورتوں سے حاصل ہوتی ہے اول نوکری بشرطیکہ اس میں کفر اور ظلم کی مدد نہ ہو اور کوئی امر خلاف شرع کے بھی نہ ہو۔ دوسرے کھیتی بشرطیکہ کے موافق عاملوں کا حق ادا کرے۔ تیسرے تجارت ان چیزوں کی جو مباح ہیں بشرطیکہ عیب و نقصان مشتری پر ظاہر کر دے اور پورا ناپے اور پورا تولے۔ چوتھے پیشہ اور کاروبار کی انہیں شرطوں سے اور ہمیشہ صبح بولے، اور با وضو رہے اور نومی ذی الحجہ اور دسویں محرم اور ہر تہینے کی تیرہویں، پندرہویں، اور اکیسویں اور ہر پیر اور ہر جمعرات کا روزہ کو قودلانہ کرے اور بودار چیز (جیسے پیاز و لہسن وغیرہ) سے پرہیز رکھے، کپڑے صاف اور ستھرے رکھے اور بخورات اور عطریات کا استعمال رکھے اور ہر عمل کی ابتداء اور ختم درود شریف پر کرے اور گوشہ تنہائی میں جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو بیٹھ کر دعا کرے اور ہر عمل کا جلدی اثر نہ ہونے کی وجہ سے طال نہ کرے بلکہ اور کثرت سے اس عمل کو کرے۔ اور ہر عمل کے بعد معین میں کمی بیشی نہ کرے ظالم یا دشمن کو دعائے بد سے پہلے صراحتاً یا کثرتاً اس نیت سے کہ شاید دشمن اپنے ظلم سے پرہیز کرے (خبر کو دینی چاہیے اور ہر عمل کے بعد تین دفعہ یا عجیب کہنا چاہیے۔ جب تک عامل شرائط مذکورہ بالا کا پابند نہ ہو گا عمل میں عمدہ نتیجہ اور اثر پیدا ہو گا۔ کیونکہ



بغیر ان شرائط کے عمل کرنا باطل ہے۔

ترکیب وضو مسنونہ | عامل کو چاہیے کہ جب وضو کرے، کامل کرے یعنی جب استیجار وغیرہ سے فارغ ہو تو قبلہ رو بلند جگہ پر بیٹھے۔ اول مسواک کرے پھر یہ دعا پڑھے۔ **اللَّهُمَّ اجْعَلْ تَسْوِيكِي هَذَا تَمْحِصًا لِدُنُوِي وَمَرْضَاةً لَكَ يَا رَبِّ بَيْضٌ بِهِ وَجْهِي كَمَا تَبَيَّضُ بِهِ اسْنَانِي** پھر نیت وضو کی کر کے یہ دعا پڑھے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطٰنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ** پھر دونوں ہاتھ کلائی تک تین مرتبہ دھوئے اور انگلیوں میں ظلال کرے اور پڑھے **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْیَمْنَ وَالْبَرَکَةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشُّوْمِ وَالرَّهْلَکَةِ** پھر تین مرتبہ کلی کرے اور اس دعا کو پڑھے **اللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَتِلَاوَتِ کِتَابِکَ** پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کے اندر کی آلائش کھنچا کر صاف کرے۔ اور یہ دعا پڑھے **اللّٰهُمَّ اَرِحْنِیْ رَاحَةَ الْجَنَّةِ وَاَمْتَّ عِنِّیْ رَاضٍ** پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے منہ بالوں کے اگے کا جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک دھو دے اور یہ دعا پڑھے **اللّٰهُمَّ بَيْضٌ وَجْهِيْ بِنُورِكَ یَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ اَوْ لَبِیْا بِكَ يَا اللّٰهُمَّ بَيْضٌ وَجْهِيْ یَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهُ** اگر داڑھی گنجان ہو تو انگلیوں سے خلال کرے۔ انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے داڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جا دے۔ پھر دامن ہاتھ کہنی سمیت تین دفعہ دھو دے اور یہ دعا پڑھے۔ **اللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَسَابِیْ جِسَابًا یَسِیْرًا** پھر بائیں

ہاتھ تین بار دھوئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ اَنْتَ  
 تُعْطِيْنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ۔ اگر  
 انگشتری ہاتھ میں ہو تو اس کو ہلا کر پانی پہنچا دے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو  
 کر کے تین تین انگلیاں دونوں ہاتھوں کی خنصر اور بنصر وسطی یعنی چھ انگلیاں اور  
 اس کے پاس کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملا کر اور دونوں انگلیوں کو گھومتے اور انگوٹھوں  
 کے پاس کی انگلیاں الگ الگ کر کے پیشانی پر رکھ کر دماغ کے اوپر سے  
 گزرتی تک لے جاوے۔ پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں  
 کانوں کے اوپر تک جو سر باقی رہے، ملتا ہوا ہاتھ تک لے جاوے۔  
 اس ترکیب سے ہر کام مسخ کرے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ غَشِيْنِيْ  
 بِرَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ مِّنْ بَرَكَاتِكَ وَاظْلِمْنِيْ  
 تَحْتَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ پھر دونوں کانوں  
 میں انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں اندر کی جانب سے کانوں کی گھائیوں  
 میں سب طرف خوف پھیرے کہ گھائیاں کانوں کی خوب تر ہو جائیں۔  
 اور کانوں کی پشت پر انگوٹھوں کے شکم کا پانی ملے۔ اس طرح کانوں کا  
 مسخ کرے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَلَّذِيْنَ  
 يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهُ۔ پھر دونوں ہاتھوں  
 کی پشت گردن پر ملے، پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ فَكِّرْ رَاقِبَتِيْ  
 مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَاَلْاَعْلَالِ پھر اپنا پاؤں ٹخنے سمیت  
 دھو کر تب یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدِيْ عَلَي الصِّرَاطِ يَوْمَ نَزَلَ الْاَقْدَامُ  
 فِي النَّارِ اور جب بائیں پاؤں دھو چکے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ  
 اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَنْزِلَ قَدِيْ عَلَي الصِّرَاطِ يَوْمَ نَزَلَ الْاَقْدَامُ

الْمُتَّقِينَ اور جب وضو سے فراغت پاوے تو کلمہ شہادت پڑھے اَشْهَدُ  
 اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدًا لَا شَرِيكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا  
 عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضو کے  
 کلمہ شہادت پڑھے گا، اس کے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے  
 کھولے جاویں گے کہ جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو۔  
 کلمہ شہادت کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ  
 وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُنْتَظَرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ  
 الَّذِيْنَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ نسائی شریف میں حدیث  
 بیان کی ہے جو شخص وضو کے یہ دعا پڑھے گا، جہنم نہ ہونگے اس کے اعمال  
 پھر سورہ قدر یعنی اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے پھر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے  
**ترکیبِ غسل** | عامل کو علاوہ فرض غسل کے جمعہ، عیدین اور عرفہ  
 کا غسل مسنون بھی معمول رکھنا چاہیے اور غسل اس ترکیب سے کرے کہ پہلے  
 دونوں ہاتھ گٹھوں تک دھو وے پھر بدن سے نجاست حقیقی دور کرے اور  
 آبدست کے وقت کشادہ بیٹھے پھر وضو کرے اور پھر سر کے بالوں کی جڑیں  
 تر کرے اور تین دفعہ تمام بدن پر پانی بہا وے۔ کوئی جگہ ہال بھر بھی باقی  
 نہ رہے ورنہ غسل نہ ہوگا اور غسل کی نیت کرنا اور غرارہ اور ناک کی ہڈی  
 تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔

**عامل** علاوہ فرائض و واجبات و سنت مؤکدہ کے جن کا کرنا اور برتنا  
 معمولی ہے کچھ طاعات و عبادات زاہد از قسم نوافل وغیرہ کے اور کچھ ایسے  
 اوراد و وظائف لسانیہ جو صفائی قلب و حصولِ مطلب و عملیات کے عمد  
 و معاون ہوں اختیار کرے۔ جیسے نماز تہجد سات رکعتیں ہوں یا نو یا گیارہ

تک مع وندول کے برابر پڑھے۔ اسی طرح دو رکعتیں اشراق کی طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور چار رکعتیں صلوٰۃ الفجر جو بہت دن چڑھے پڑھی جاتی ہیں اور چار رکعتیں صلوٰۃ الزوال کی جو بعد ڈھل جانے آفتاب کے نصف النہار سے علاوہ سنت ظہر کی پڑھی جاتی ہیں اور چھ رکعتیں صلوٰۃ الاوابین جو بعد مغرب کے پڑھی جاتی ہیں اور نماز استسقاء اور سورج گورہن اور چاند گورہن اور نماز عاشورہ وغیرہ اور نفل روزوں میں عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ کے دو روزے اور چھ روزے عید کے اور تین روزے ایام بیض کے ہر مہینہ میں سوائے رمضان شریف جس کی تحصیل اوپر گزر چکی ہے اور تلاوت قرآن شریف کی ہر دن اس انداز سے کہ ایک ختم تیس روزوں میں پورا ہو اور، اوراد اور دعاؤں سے وہ دعائیں اور ورد جو صبح کو یا شام کو سوتے وقت صحیح حدیث میں آئی ہیں اختیار کرے ہم کو انشاء اللہ تعالیٰ معمولات خاندان عزیز می میں تفصیلاً بیان کریں گے۔ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَحَمْدُهُ اور سو دفعہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ صبح کے وقت پڑھے کہ اس میں فوائد بے شمار ہیں اور برکت دینی اور دنیوی کاموں میں بہت حاصل ہوتی ہے۔

## صلوٰۃ التسبیح

عامل کو چاہیے کہ جب دینی یا دنیوی کام میں کوئی مشکل پڑے تو صلوٰۃ التسبیح کو جسے آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم نے نیکو کاروں اور حاجت مندوں کے لیے فرمایا ہے جہاں تک ممکن ہو ادا کرے۔ یا تو ہر روز ایک بار پڑھے۔ کوئی وقت ہو مگر وقت مکروہ نہ ہو۔ یا ہفتہ میں ایک بار پڑھے یا مہینہ میں ایک بار پڑھے یا ہر سال ایک مرتبہ پڑھے اور طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ چار رکعت نفل کی نیت کرے

پہلی رکعت میں بعد پڑھنے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ کے سورۃ فاتحہ کے اَلْحَمْدُ  
التَّكَاثُرُ پڑھے بعد اس کے پندرہ بار سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پڑھے اور رکوع کرے اور سُبْحَانَ  
رَبِّيَ الْعَظِيمِ تین بار پڑھے کمر دس مرتبہ یہی تسبیح جو اوپر لکھی گئی ہے پڑھے  
اور سیدھا کھڑا ہو جاوے پھر دس مرتبہ اسی تسبیح کو پڑھے کمر سجدہ میں جاوے  
اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى تین بار پڑھے کمر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے  
اور سجدہ سے سر اٹھاوے پھر اس بار تسبیح مذکور پڑھے اور اسی طرح دوسرے  
سجدے میں بھی۔ اور جب دوسرے سجدے سے سر اٹھاوے اور کھڑا ہونا چاہے  
تو دس بار پہلے وہی تسبیح پڑھنے تک کھڑا ہو اس طرح سے ہر رکعت میں تسبیح  
کی تعداد پچتر پچتر مرتبہ ہوتی ہے۔ دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ  
سورۃ العَمْرُ پڑھے اور تسبیح پڑھنے کا وہی طور ہے جو اوپر مذکور ہوا چونکہ  
اس دوسری رکعت میں بعد دونوں سجدوں کے بیٹھ کر التَّحِيَّاتُ پڑھی جاتی  
ہے تو اس لیے تسبیح دس بار اس کے پیشتر ہی پڑھنا چاہیے اور تیسری رکعت  
میں بعد سورۃ فاتحہ کے قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور اسی قدر تسبیح اور چوتھی  
رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ  
اور تسبیح اسی تعداد سے۔ چار رکعتوں میں تین سو تسبیح پڑھی جاتی ہے چوتھی  
رکعت میں جب التَّحِيَّاتُ پڑھ چکے تو یہ دعا پڑھ کر سلام پھیرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَوْفِيقَ أَهْلِ الْهُدَى وَأَعْمَالَ أَهْلِ الْيَقِينِ  
وَمِنَاصِحَةَ أَهْلِ التَّوْبَةِ وَحِذْرَ أَهْلِ الْخَشْيَةِ وَعَوْمَ أَهْلِ الصَّبْرِ  
وَتَعَبُدَ أَهْلِ الْوَرَعِ وَعِزَّةَ أَهْلِ الْعِلْمِ حَتَّى أَخَافَكَ وَأَسْأَلُكَ  
مَخَافَةَ تَجْزِيَنِي عَنْ مَعَاصِيكَ حَتَّى أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اسْتَقْتَقَ

بِهِ الرِّضَاءُ وَحَتَّى أَنَا صَحَّكَ بِاَلتَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ وَحَتَّى  
 أَخْلَصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حُبًّا لَكَ وَحَتَّى اتَّوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي  
 الْأُمُورِ كُلِّهَا وَحَسَنَ الظَّنَّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّورِ رَبَّنَا  
 أَتِمِّدْ لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

**نماز و عاء الحاجت | عامل کو چاہیے کہ جب کوئی ایسی مہم پیش**

آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو تین روز یا پانچ روز یا سات روز  
 نماز حاجت عشا کے وقت سنت اور وتر کے درمیان پڑھے اور نیت  
 باندھنے کے وقت اس حاجت کو خیال میں رکھے اور بعد سلام کے نہایت  
 گڑگڑا کر عاجزی اور زاری سے یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ عَلَيْكَ التَّنَاءُ  
 كَمَا أَتَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ أَوْ رَأَيْتَ بَارِيَهُ دَرُودِ شَرِيفِ پڑھے اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ أَوْ رَأَيْتَ بَارِيَهُ دعا پڑھے  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَظِيمِ  
 أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعَنِيَمَةَ  
 مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ لَا تَدْعُ  
 لِي ذَنْبًا إِلَّا عَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ  
 رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتُوجَّهُ بِنُبِيِّكَ مُحَمَّدٍ  
 بِنِي الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتُوجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ  
 لِيَقْضِيَ لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ -

**ف :** یہ وہ دعائے مبارک ہے کہ ایک اندھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
 کے حضور میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ دعا کہیں کہ میں بینا ہو جاؤں ۔

آپ نے فرمایا کہ اگر صبر کرے تو بہتر ہے ورنہ میں دعا کروں، اس نے کہا کہ آپ دعا فرمادیں، پھر آپ نے فرمایا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ اور یہ دعا کر (جو اوپر گزری ہے) اس نے دعا کی اور اچھا ہو گیا اسی طرح ہر حاجتمند کی دعا بے شک و شبہ قبول ہو سکتی ہے اس دعا کو نسائی و ترمذی و ابن ماجہ وغیرہ نے عثمان بن حنیف سے روایت ہے۔

✓ نماز حل مشکلات | حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمیہ سے پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، فَاَسْتَجِبْنَا لَهُ وَكَفَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ إِنِّي مَسْنِي الضَّرَّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو دفعہ اَفَوْضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ چوتھی رکعت میں بعد الحمد شریف کے نو مرتبہ حَبْنَا اللَّهُ وَنَعَدُ الْوَكِيلِ پڑھے پھر سلام پھرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سو بار اِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہو (مغرب اور آرمودہ ہے) کوئی مشکل ایسی نہیں جو حل نہ ہو اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد کیا ہے کہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے ✓

عمل نماز قضائے حاجات | واسطے قضائے حاجت کے بہت

ہی سریع تاثیر اور مجرب ہے اور حضرت مشائخ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہم کا اس پر عمل ہے۔ بدھ اور جمہرات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت

میں الحمد شریف ایک بار اور سورہ اطلاق سو بار اور دوسری رکعت میں سورہ  
 الحمد سو بار اور اطلاق ایک بار پھر سلام کے بعد سو دفعہ یہ استغفار پڑھے  
 اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ عَفَا رَ الذُّنُوْبِ  
 وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور سو دفعہ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِیِّهِ  
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ پھر سو بار کہے اے آسمان کنندہ دشوار یہاں اے روشن  
 کنندہ تاریک کیا پھر حضور دل سے حاجت چاہے اور عیسوی شب کو بعد فارغ  
 ہونے کے سر پر منہ کر کے اور آستینیں گردن میں ڈال کر اور آنکھوں میں  
 آنسو لاکر جو حاجت ہو پچاس دفعہ عرض کرے انشاء اللہ برآوے مجرب  
**عمل نماز سیف قاطع** | اس عمل پر بزرگان دین کا قیام ہے اور  
 کاٹنے والی تلوار | تاثیر میں سیف قاطع ہے اس کے سچے ہونے

میں کچھ شک و شبہ نہیں کیفیت اس کی یہ ہے کہ شب جمعہ کو عشاء کی نماز کے  
 بعد خلوت میں دو رکعت نماز پڑھے اس حاجت کی نیت سے جو چاہتا ہے  
 پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ العام جو ساتویں پارے میں ہے  
 اول سے آخر تک پڑھے پھر دوبارہ از سر نو شروع شروع کرے اور اس آیت تک  
 پڑھے وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ اور رکوع میں جاوے پھر دوسری  
 رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادٰی سے آخر سورہ  
 تک پڑھ کر رکوع کرے پھر نماز ختم کرنے کے بعد ہزار بار یہ دو شریف  
 پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا تُحِبُّ وَ  
 تَرْضٰی اس کے بعد دعائے مانگے اور گڑ گڑا کر اپنی حاجت چاہے انشاء اللہ  
 العزیز قبول ہوگی اگرچہ اس میں اور اس کی حاجت میں بعد المشرقین ہو  
 یہ عمل مجرب ہے خواہ آپ اس کو عمل کرے یا دوسرے سے کرانے۔



## عمل نماز ہلاکی دشمن

دشمن کی ہلاکت کے واسطے شب چہار شنبہ کو غسل کرے اور اچھے کپڑے پہنے، اگر یا لوبان روشن کرے اور تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ اَلْم تہ تکینف اتنا لیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد تَبَّتْ يَدَا اتنا لیس مرتبہ سلام کے بعد سورہ اَلْحَاقَةُ پڑھے جب اس مقام پہنچے خُذُوهُ فَذُوهُ ثُمَّ اَلْحِيْبَةَ صَلُوهُ تو دشمن کی صورت کو خیال میں لاوے جب پورے اتنا لیس دفعہ پڑھ کے تو مسجد میں جاوے اور چند مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ شَيْتٌ وَفَرَقٌ جَمَعَهُ وَاذِرْ كَيْدَهُ فِي نَجْوَاهُ وَدَمْرُكَ فَقَطِّعْ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِنشاء اللہ اس کی حاجت برآوے گی اور اہل اعمال نے بھی بہت تاکید ہے کہ یہ اسرار پوشیدہ بغیر سخت ضرورت کے عمل میں نہ لاوے ورنہ خود ہلاکت میں پڑ جاوے گا۔

## عمل نماز استسقاء

عامل کو چاہیے کہ اگر بارش کے موسم میں بالکل بارش نہ ہو اور مخلوق خدا میں بے چینی پڑ جاوے تو اس وقت اگر مسلمان رئیس ہو تو اس کے ساتھ ورنہ سب مسلمانوں کے ساتھ عید گاہ میں تین روز برابر پاپا وہ جاوے اور کپڑے پرانے مستعمل پہنے۔ عید کی طرح زینت اور تجمل نہ کرے۔ بجز وانکسار اور شرمندگی کے ساتھ عید گاہ میں پہنچ کر دو رکعت نماز جماعت کے ساتھ چہرے پڑھے۔ اس کے بعد خطبہ اور دعا گناہوں کے استغفار کی جو حدیث میں آئی ہے، پڑھے وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اسْتَفِنَا غِيْثًا مَغِيْثًا مَرِيًّا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍ عَاجِلًا غَيْرَ اَجَلٍ اَللّٰهُمَّ اسْتَقِ عِبَادَكَ وَتَهَاتَمِكَ وَالشَّرَّ

رَحْمَتِكَ وَأَبِي بَلَدِكَ الْمَيْتَةِ اور امام اپنی چادر اوپر کی نیچے اور  
نیچے کی اوپر اور داہنی طرف کی بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف کر کے  
اور بہت بجز و زہری سے دعا کریں

عمل نماز سورج گہن | عامل کو چاہیے کہ جب سورج گہن ہو  
امام جمعہ اور لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز نفل مانند اور نمازوں کے  
پڑھے۔ جتنی بڑی قرات پڑھے بہتر ہے۔ بعد نماز کے دعا و استغفار میں  
مشغول رہے۔ جب تک آفتاب روشن نہ ہو جاوے۔

عمل چاند گہن | عامل کو چاہیے کہ اگر چاند گہن ہو تو دو رکعت  
نفل بغیر جماعت کے پڑھے کیونکہ اس میں جماعت نہیں ہے اور بعد نماز  
کے دعا اور استغفار میں چاند روشن ہونے تک مشغول رہے۔

عمل نماز عاشورہ | عامل کو چاہیے کہ عاشورہ کے روز یعنی  
دسویں محرم الحرام کو جب آفتاب بلند ہو جاوے تو دو رکعت نماز نفل  
پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ حشر کی آخری آیتیں جو  
پارہ قد سمع اللہ میں ہے پڑھے بعد سلام کے درود جس قدر زیادہ پڑھے  
بہتر ہے اور مشائخ کی بعض کتابوں میں چھ رکعتیں ہیں اول میں والشمس  
اور دوسری میں اِنَّا اِنَّهٗ لَنَاہٗ تیسری میں اِذَا نَزَلَتْ اور چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰہُ  
پانچویں میں قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ چھٹی میں قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ بعد سلام  
کے سجدہ کرے اور جو حاجت ہو اس کی دعا کرے اور چھ رکعتیں تین سلام  
سے پڑھے۔

## ترکیب استخارہ

عامل کو چاہیے کہ جب کوئی سخت مشکل پیش آوے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بے استخارہ کیے نہ کرے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں صلاح نہ لینا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے جس کام کو استخارہ کر کے کیا جائے گا تو انشاء اللہ العزیز نے اس میں ضرور کامیابی ہوگی اور پریشانی نہ اٹھانی پڑے گی۔ استخارہ کی نیت کر کے دو رکعت نفل بعد عشاء کے پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي فَاقْدِرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ ط

اور جب ہذا الامر پر پہنچے تو اس کام کو دھیان میں لاوے جس کے لیے استخارہ کیا ہے بعد فارغ ہونے کے پاک ستھرے بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کر کے ہاوضو سو جاوے جب سوکر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آوے وہی بہتر ہے اسی پر عمل کرے اگر ایک دن میں کچھ نہ معلوم ہو اور دل

میں خلیجان اور تود و باقی سے تو پھر دوسری رات اسی طرح کر کے انشاء اللہ  
العزیز سات روتہ کے اندر اس کام کی برائی بھلائی معلوم ہو جاوے گی  
ف: یہ دعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے مختلف لفظوں سے حدیثوں  
میں آئی ہے جس کو جس طرح آسان ہو پڑھے۔ دوسرا طریق استخارہ یہ ہے  
کہ وضو کر کے کپڑے پہنے اور قبلہ رو رہنے کر وٹ پر لیٹ کر سورہ وَالشَّمْسُ سَاتِدَةٌ  
اور سورہ وَاللَّيْلُ سَاتِدَةٌ اور سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ سات دفعہ پڑھے اور  
ایک روایت میں بجائے قُلْ هُوَ اللَّهُ کے سورہ وَالشَّمْسُ سَاتِدَةٌ کا سات مرتبہ پڑھنا آیا  
ہے۔ بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہے خداوند مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز  
دکھا دے اور میرے اس حال میں نکاسی اور کشادگی کر دے کہ میں اپنی دعا  
قبول ہونے کا حال معلوم کر لوں اور اس کام کے سرانجام دینے کی تدبیر میرے  
دل میں ڈال دے۔ تو انشاء اللہ العزیز اسی رات کو معلوم ہو جاوے گا اور نہیں  
تو دوسری رات کو عمل کر کے سووے اگر مطلب حاصل ہو فہو المراد اور نہیں  
تو اسی طرح تیسری رات کو بھی کرے۔ ساتویں رات تک انشاء اللہ العزیز  
حال کھل جائیگا اور ساتویں رات سے آگے نہ بڑھے گا۔ تیسرا طریق استخارہ  
سب سے آسان یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر نماز عشاء  
کے سب کاموں سے فارغ ہو کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تین سو مرتبہ  
پڑھ کر سورۃ الْاِنشُرٰحِ مَعہ بِسْمِ اللّٰهِ تشریف سترہ بار پڑھے اور اپنے منہ اور سینہ  
پر دم کرے اور خداوند تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر میں جو ہو نیوالا ہے  
وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کر  
دے اس کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ ذِكْرِ مَعْلُوْمٍ لِّكَ اِنشَاء اللّٰهِ العزیز تینوں شیعوں

ہیں مقصد حاصل ہو جائیگا۔

نو ذونہ نام پڑھنے کی ترکیب | عامل کو چاہیے کہ اللہ تبارک  
و تعالیٰ کے شانوں سے نام ہمیشہ پڑھتا رہے ان کا ورد رکھے کیونکہ آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کا ورد رکھنے والا بہشت میں داخل  
ہوگا۔

اور تمام اہل تکبیر اور اہل دعوت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اللہ کے  
ناموں میں سے جس کا نام بہت ذکر کرے اور ہر وقت اس کا ورد رکھے  
تو اس کی تاثیر پڑھنے والے میں یا اس کام میں کہ جس کی نیت سے پڑھے  
ظہور کرتی ہے مثلاً اگر عز و جاہ کے حاصل ہونے کی غرض سے حَلِكٌ وَ  
جَزِيْرٌ وَ مَعْرُوْرٌ وَ مَنْكِبُوْرٌ وَ رَاقِعٌ وَ عَلِيٌّ وَ عَظِيْمٌ وَ كَبِيْرٌ وَ مَعْنٰی  
وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں بہت ذکر کرے تو صاحبِ عزت و شوکت  
ہوے اگر واسطے مقہور و دشمن کے خَافِضٌ وَ مُذِلٌّ وَ قَهَّارٌ  
وَ قَابِضٌ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں پڑھے تو اس کے دشمن مقہور اور  
خوار ہوں اور اگر کشادگی رزق کے واسطے رَزَّاقٌ وَ هَبَّابٌ مُغْنِيٌّ  
وغیرہ پڑھے تو رزق میں زیادہ وسعت ہووے علیٰ ہذا القیاس اپنے جس کسی  
مطلب کے لیے جو کوئی ان ناموں میں سے اپنے مطلب کے موافق پڑھے گا  
تو اس کا مطلب حاصل ہو جاوے گا پس عامل کو چاہیے کہ حکم آیت کریمہ  
وَ اَتَّبِعُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ یعنی اللہ کے پاس روزی تلاش کرو  
اس کام کے لیے بھی ایسے ہی امر میں مشغول ہو کہ جس سے توجہ الی اللہ میں  
فرق نہ آوے بلکہ زیادہ ہو پس جمعیت ظاہری اور سامانِ معاش کے لیے  
یوں مناسب ہے کہ یَا كَرِيْمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّلُوْلِ کو ایک ہزار

چھیا سٹھ بار ہر روز پڑھے اور ایسے ہی معنی ایک ہزار ساٹھ بار اور یا قنات  
چار سو اسی مرتبہ اور یا رزاق تین سو اٹھ بار اور یا کافی ایک سو گیارہ  
بار اور یا معنی ایک ہزار ایک سو بار مگر ناغہ نہ کرے اور ورد رکھے۔ یہ  
عمل مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

**عمل فراغت رزق** | فراغت رزق کے واسطے یہ بھی عمل اچھا ہے  
کہ ہر روز چار رکعت نفل پڑھے پھر سجدہ میں  
جا کر ایک سو مرتبہ یا وقحاب پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس ہی  
دفعہ پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف یا معنی ایک ہزار  
ایک سو مرتبہ پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے عطا ئے ظاہری و باطنی  
کے واسطے مفید ہے۔

**یا عزیز پڑھنے کی ترکیب** | عامل کو چاہیے کہ یا عزیز کو اکتالیس  
مرتبہ یا چھیا نوے مرتبہ پڑھ کر ہر روز

صبح کو اپنے منہ پر دم کر لیا کرے کیونکہ حفظِ آب و حرمت کے واسطے یہ  
عمل بے نظیر ہے اور جس وقت کسی صاحبِ حکومت کے پاس جانا ہو تو بھی  
یہ عمل کام میں لاوے مجرب ہے اور اگر اس اسم کو چاندی کی انگوٹھی میں جس  
کانگینہ بھی چاندی کا ہو اور چورس بنی ہو جس وقت قمر شرف میں ہو اور  
قمر مہینہ میں شرف میں ہوتا ہے۔ جس روز ہو اہل نجوم سے دریافت کرے  
اس روز اس شکل مربع کو نقش کر کے عطر میں بسا کر اپنے پاس احتیاط سے

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

رکھے جب اہل حکومت کے سامنے جاوے  
دلہنے ہاتھ کی چوٹی رنگلی میں بہن کر جائے  
جب عدالت و کچہری میں بیٹھے تو بہن کر بیٹھے

مجرب ہے۔

## حصار کی ترکیب | عامل کو چاہیے کہ جب کوئی عمل جلالی و

جمالی پڑھے یا کوئی خوف کی جگہ ہو تو اپنے

چوگرد آیتہ الکرسی کا حصار کرے اور حصار کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے خود  
مرتبہ اللہ پھر اکتالیس مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ پھر اکتالیس بار الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
سے حفظہً تاکہ پڑھے پھر اکتالیس مرتبہ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ پڑھے اور اپنے اوپر  
دائیں سے بائیں اوپر سے نیچے سر سے لیکر پاؤں تک دم کرے پھر سات سو،  
چھ یا سی مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک کر تمام  
بدن پر دونوں ہاتھ پھیرے کوئی جگہ باقی نہ رہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ  
الْحَيُّ الْقَيُّومُ کو بھی علیحدہ اکتالیس بار پڑھے۔

دوسری ترکیب حصار کی یہ ہے کہ آیتہ الکرسی ایک دفعہ قُلْ يَا أَيُّهَا  
الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ  
أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرنے  
اور چاقو سے خط کھینچے۔

## دیگر حصار کی ترکیب | یہ ہے کہ اول اچھا وضو کرے اور تین

بار درود شریف معہ بسم اللہ شریف

کے پڑھے اور ایک مرتبہ الحمد شریف معہ اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک  
بار سورۃ بقرہ منطحون تک معہ اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار آیتہ الکرسی  
معہ اعوذ اور بسم اللہ کے عظیم تک اور ایک دفعہ سورۃ یسین معہ اعوذ  
اور بسم اللہ کے مستقیم تک پڑھے پھر چاروں طرف قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور بسم اللہ کے  
پھر یہ چاروں آیتیں معہ اعوذ اور بسم اللہ کے ایک بار پڑھے يَا مُعَشِّرُ  
الْجَنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّ اسْتِطْعَمْتُمْ مِنْهُ فَعَلَحْتُمْ شِرْكِي اور اس کے

بعد احوذ اور بسم اللہ پڑھ کر سورہ جن کی تین آیتیں شَطَطًا تک پڑھے اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھوں سے مس کرے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے اور اپنے دائیں اور بائیں اور اوپر نیچے پھونک مارے۔

## ترکیب قرآن مجید ہفت منزل

عامل کو جاننا چاہیے اگرچہ ہر آیت قرآن شریف کی ہر ایک مطلب کے لیے کافی روانی ہے کیونکہ اس کی شان میں وارد ہے خُذُوا الْقُرْآنَ مَآسِئًا لِمَآسِئَاتٍ یعنی حاصل کر تو قرآن سے جو کچھ تو چاہا، لیکن تمام قرآن کا ترتیب مندرجہ ذیل سے سات روز میں پڑھنا باعث اجابت ہے اور بہت جلد دعائیں مقبول ہوتی ہیں۔ خواہ کسی حاجت یا ضرورت یا مقدمہ وغیرہ کے واسطے پڑھے۔ روز جمعہ سورہ فاتحہ سے آخر سورہ مائدہ تک روز شنبہ سورہ العنکبوت سے آخر سورہ مائدہ تک روز سوم شنبہ سورہ عنکبوت سے آخر سورہ مائدہ تک روز چہار شنبہ سورہ زمر سے آخر سورہ رحمن تک روز پنج شنبہ سورہ واقعہ سے آخر قرآن تک جب قرآن ختم کرے تو سجدہ کرے اور حق تعالیٰ سے عاجزی سے اپنا مطلب چاہے اور نہایت ادب سے تلاوت قرآن شریف کرے یعنی با وضو، قبلہ رو گردن جھکائے با ادب اچھی طرح حروف اور مد و شد کے ساتھ تلاوت



میں مصروف ہو اور وقف کی جگہ وقف کرے اور نسبت دوزالو ہو  
 جس طرح شاگرد استاد کے سامنے ادب سے بیٹھتا ہے نہ کہ چار نہ اوتکیہ  
 لگا کر اور اگر دیکھ کر تلاوت کرے تو ایسے صاف اور خوش خط قرآن  
 شریف میں تلاوت چاہیے کہ اس میں نظر خطا نہ کرے اور قرآن پاک جہاں  
 تک ممکن ہو ٹھہرا کر تلاوت کرے۔ جلدی جلدی گھسیٹ کر نہ کرے  
 اور تلاوت میں روتا جاوے اگر رونانا آوے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا ہے کہ رونے کی شکل ہی بھائے اور حقوق آیات کا خیال رکھے۔  
 جب آیت سجدہ پر گزرے مجددہ کرے اور جب تلاوت شروع کرے  
 اَعُوذُ بِاللّٰهِ اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے اور اثنائے تلاوت میں جب آیت  
 تَسْبِيحٍ پر گزرے سَبِّحْ لِلّٰهِ اور يُسَبِّحُ لِلّٰهِ وغیرہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ  
 سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ کہے اور جب آیت استغفار پر گزرے اَسْتَغْفِرُ  
 اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وغیرہ کہے اور آیت بشارت پر  
 گزرے تو خوش ہو اور اللہ تعالیٰ سے اس بشارت میں داخل ہونے کی  
 دعا کرے اور جب آیت عذاب پر گزرے تو اس عذاب سے درگاہ الہی  
 میں پناہ مانگے اور نَعُوْذُ بِاللّٰهِ اللّٰهُمَّ اَرْحَمْنَا وَغَيْرِہِ کہے اور تلاوت  
 ختم کر چکے تو وہ دعا پڑھے جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا کرتے  
 تھے وہ دعا یہ ہے اللّٰهُمَّ اَرْحَمْنَا بِالْقُرْآنِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا  
 وَنُوْرًا وَّهَدٰى وَرَحْمَةً اللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَاَعَلِّمْنِيْ  
 مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَاَرْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اِنَاءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ  
 وَاَجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اور تلاوت میں اتنی آواز مزور ہو جس  
 کو خود سن سکے۔ اس سے کم نہ ہو اور اس قدر پکار کر پڑھنا کہ دوسرا شخص

سے اچھا ہے اور بُرا بھی ہے مگر آہستہ آہستہ پڑھنا مستحب ہے اور قرآنِ پاک کو خوش آوازی سے تلاوت کرے اور قرأت سنوار کرے مگر حرف کو اتنا نہ کھینچے کہ لفظ بدل جاوے اور انتظام قرأت میں اتبری واقع ہو یہ ظاہری آداب ہیں اور باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی بہ خیال کرے کہ رو برو حق تعالیٰ کے پڑھ رہا ہوں جیسے شاگرد استاد کے سامنے اور غتھی یہ تصور کرے کہ یہ کلام بے واسطہ رب العزۃ سے سن رہا ہوں اور اسی امر کی طرف اشارہ ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا اور شیخ الشیوخ نے کتاب عوارف میں ان سے نقل کیا ہے اِنِّیْ لَا تَرَوُ الْعِلْمَ سَمِعًا مِنْ قَابِلِهَا یعنی میں آیت شریف کو اس طرح پڑھتا ہوں اور اس کی تکرار کرتا ہوں کہ اس آیت کے کہنے والے سے سن لیتا ہوں عوارف میں اس روایت کے نقل کے بعد لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق اس وقت بمنزلہ درخت موسیٰ کے ہو جاتے تھے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سنا تھا اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورۃ فاتحہ ہر ایک بیماری سے شفا دینے والی ہے چنانچہ سحر زدہ اور لا علاج

جہتہ شفا ئے مریض  
مریض کی صحت کے لیے

مرض کے لیے سفید چینی کی تشتری میں یہ اسم اعظم لکھ کر یا حیٰ حیٰ لَآحِیٰ فِیْ دِیْمُوْمَةِ مُلْکِہِ وَ بَقَائِہِہِ یَا حِیُّ سُوْرَةُ فَاتِحَةٍ پوری لکھی اور تشتری دھو کر مریض کو پلاوے چالیس دن اسی طرح کرے انشاء اللہ شفا ئے کلی حاصل ہو۔

جہتہ قضا ئے حاجت | ہر مراد پوری ہونے کے لیے الحمد للہ

سکا پڑھنا بھی بہت مجرب ہے۔ اس ترتیب سے پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملاوے۔ یک شنبہ کے دن سے شروع کرے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں ستر بار پڑھے دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار۔ ہر روز دس بار کم کرتا جاوے یہاں تک کہ ہفتہ کے روز دس بار پڑھے۔ یہ ترکیب اہل مطلب کے واسطے کافی ہے۔

**جرہ تافالچ و درد کمر و چھیک**  
فالج درد کمر اور چھیک کا علاج

فالج اور درد کمر  
اور عرق النساء کے  
واسطے الحمد شریف

ایک پاک برتن میں لکھے اور روغن بلسان سے اسے دھو کر اور سات بار اس تیل پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور تیل کو تمام بدن اور کمر پر دو تین روز طلا کرے مفید ہے اور جب کسی آدمی یا بچہ کو بخار آوے اور دم

بسم اللہ	الرحمن الرحیم	الحمد لله	رب العالمین
الرحمن الرحیم	ملك	يوم الدين	ايك لعبد
واياك نستعين	اهدنا	الصراط المستقيم	صراط الذين
انعمت عليهم	غير المغضوب عليهم	ولا الضالين	آمين

چھیک کے دانے نکلنے کا ہو تو ڈوڑھرے کاغذ پر تین مربع شکل میں الحمد شریف کے نقش لکھے ایک گلے میں باندھے دوسرا دھو کر پلاوے تیسرا

اس پتے تکیر میں رکھے اللہ کے فضل و کرم سے چھیک نہ نکلے اور اگر نکلے تو تکلیف نہ ہو وہ مربع شکل یہ ہے ↑

**جرہ تافالچ و درد دندان**  
دانتوں کے درد کا علاج

درد دندان اور دوسرا اور قسم کے ریاحی درد کی تکلیف رفع کرنے

کو یہ عمل کرے کہ ایک تختی یا پڑے پاک پر ریت ڈالے اور کیل یا کھونٹے

سے ریت پر ابجد، ہوز، حطی لکھے اور کیل یا کھونٹے کو الف پر زور سے  
دباوے اور ایک بار سورہ فاتحہ پڑھے اور در والا آدمی اپنی انگلی کو درد  
کی جگہ زور سے رکھے رہے پھر اس سے پوچھے کہ تجھے آرام ہو گیا یا نہیں  
اگر آرام ہو گیا فہا ورنہ پھر کیل کو دوسرے حرف پر یعنی "ب" کی طرف نقل کرے  
اور دوبارہ سورہ فاتحہ پڑھے پھر پوچھے کہ صحت ہوئی یا کہ نہیں اگر صحت  
ہو گئی ہو تو فہو المراد نہیں تو جمیم پر کیل کو رکھے اور تین بار الحمد شریف  
پڑھے اسی طرح ہر حرف پر نقل کرتا جائے اور سورہ الحمد شریف ہر بار  
بڑھاتا جائے انشاء اللہ العزیز اخیر حرف پر پہنچنے سے پہلے آرام ہو جائیگا۔

**جرمتا مفرور** اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا کوئی حاجت  
بھاگے ہوئے شخص کے لیے

پیش آوے یا کوئی بیمار ہو۔ ان سب مقاصد  
کو پورا کرنے کے لیے سورہ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے  
درمیان میں پڑھنا بہت مفید ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے  
منقول ہے کہ جو فاتحہ الكتاب کو چالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار  
والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشنے۔

**جرمتا مسان** جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو اس پر اکتالیس  
بار الحمد شریف ساتھ وصل میم بسم اللہ کے پڑھ

کر چالیس روز تک دم کیا کرے انشاء اللہ اس کا وہ مرض جاتا رہیگا۔  
اور اگر اکتالیس بار پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو تین بار کا پڑھنا کفایت کرے  
گا۔ دیگر تین دفعہ آیت قطب اور اکتالیس بار سورہ فاتحہ مع وصل میم،  
بسم اللہ کے الحمد کی لام کے ساتھ اور تین تین بار اول و آخر درود شریف  
پڑھ کر سوایا و کچی گھانی کے تیل پر دم کرے اور چالیس روز تک وقت

مقررہ پر جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو، مالش کرے خداوند تعالیٰ اس کو شفا نئے کامل عطا فرمائے گا۔

جس شخص کو قرآن نہ حفظ ہوتا ہو تو سوتے وقت عشاء کی نماز

**جہت حفظ القرآن**

کے بعد ہر رات سو دفعہ الحمد شریف پڑھا کرے انشاء اللہ العزیز قرآن یاد ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

دیگر قضاے حاجت

یہ دُرد شریف دو سو مرتبہ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْإِسْمَاءِ وَصَحْبِهِمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اور یہ يَا خَفِيَّ اللَّطِيفِ اذْكُرْنِي بِلُطْفِ الْخَفِيِّ پانچ سو بار الحمد شریف سات بار اور دُرد کو دو سو بار اور يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور حاجت گڑ گڑا کر خداوند تعالیٰ سے مانگے بہت جلد امید بر آوے

عامل کو اگر الحمد شریف کی زکوٰۃ دینے کی سخت ضرورت ہو تو چاہے کہ ترک حیوانات جلالی اور جمالی (یعنی گوشت و مچھلی و دودھ و وہی و گھی و پنک و دہن و پیاز خام) کے ساتھ بارہ روز تک الحمد شریف ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ ختم ہر مطلب کے لیے کافی ہے۔

مريض کا حال معلوم کرنا

عامل اگر مریض کا حال معلوم کرنا چاہے تو یہ ترکیب کرے کہ الحمد شریف سات مرتبہ، آیتہ الکرسی سات مرتبہ، سورہ کافرون سات مرتبہ سورہ اخلاص سات بار اور سورہ فلق اور سورہ ناس سات سات بار

پڑھ کر مریض پر دم کرے اگر مرض بڑھ جاوے تو اسے سبب ہے اگر کم ہو جاوے  
تو جادو ہے اور اگر بدستور مرض رہے تو بیماری ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کیلئے دل اور خلاصہ ہے اور قرآن شریف کا دل  
اور خلاصہ سورہ یسین ہے جو کوئی اسے ایک بار پڑھے یا ۳۲ قرآن کی تلاوت  
کا ثواب پاوے اور اس کے تمام پچھلے گناہ معاف ہو جاویں۔ اور اپنے مردوں  
کے پاس اسے پڑھو۔

**ختم سورۃ یسین** | سورہ یسین کا ختم بھی ہر مہمات کے  
واسطے مشائخ سے ثابت ہے جب کوئی

ضرورت پیش آوے تو سورہ مذکورہ اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر لفظ مبین  
سے از سر نو شروع کرتا رہے جب اس طریقہ سے سورہ ختم ہو جاوے تو  
سرننگا کر کے سجدہ میں جا کر اپنی حاجت نہایت عاجزی سے چاہے تا حاصل  
ہر روز معمول رکھے۔ دیگر آیتہ کریمہ **سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ** سورہ  
یسین کا دل ہے اور سورہ یسین قرآن مجید کا دل ہے پس اس آیت کریمہ کا نقش  
شرف آفتاب میں بساعت شمس یا مشتری اہل نجوم سے معلوم کر کے تانبے کی  
تختی پر کندہ کراوے اور چالیس روز بلا ناغہ بعد نماز فجر یسین شریف ترکیب  
مذکورہ بالا پڑھا کرے اور جب اس آیت پر پہنچے تو آٹھ سو اٹھارہ بار آیت  
مذکورہ پڑھے اور عمل کے وقت تختی کندہ کو اپنے سامنے رکھے اور نقش کو  
کو دیکھتا رہے۔ جب سورہ مسطورہ ترکیب مذکورہ سے ختم کرے تو ایک  
سفید کاغذ پر لکھے اور اس پر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے اسی  
طرح ہر روز نیا تعویذ لکھے اور پھل تعویذ دریا میں ڈالتا رہے اور تختی مذکورہ  
اپنے پاس یا کیمہ میں عطر وغیرہ سے بسا کر نہایت حفاظت سے رکھے ہر پھلی

ہینگ پیاز و لہسن خام اور گائے کے گوشت سے پرہیز کر کے اس عمل کے بعد جس ضرورت اور

۲۰۹	رَحِيمَة	قَوْلًا ۲۱۰	مِنْ رَّبِّ ۲۰۶	سَلَامٌ ۱۹۶
۲۰۹	سَلَامٌ	مِنْ رَّبِّ ۲۰۳	قَوْلًا ۲۹۸	رَحِيمَةً ۲۰۴
۱۹۹	مِنْ رَّبِّ ۱۹۹	سَلَامٌ ۲۰۸	رَحِيمَةً ۲۱۲	قَوْلًا ۲۰۲
۲۰۶	قَوْلًا ۲۰۶	رَحِيمَةً ۲۰۰	سَلَامٌ ۲۰۱	مِنْ رَّبِّ ۲۱۱

حاجت کے واسطے  
کاغذ یا ہرن کی جھلی  
پر خشک وزعفران  
و گلاب سے یا صرف

سیاہی سے لکھ کر کام میں لائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مفید ہوگا لیکن عامل کو چاہیے کہ عمل کی تاثیر باقی رہنے کے واسطے سورہ لیسین اور آیتہ کریمہ کا طریقہ مذکورہ سے ہمیشہ ورد رکھے اور پڑھتے وقت سختی مذکورہ ضرور رو برد رکھ لیا کرے

جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اور ان میں عداوت کرنی چاہیے تو یہ عمل کرے کہ ایک کورہ آبخورہ مع ڈھکن کے یوے اور سورہ لیسین

عمل عداوت  
لڑانے کے لیے

شریف اکتالیس بار اس ترکیب سے پڑھے کہ جب خَصِيْمٌ مُدِينٌ اَوْ عَدُوٌّ مُدِينٌ پر پینچے آب خورہ میں دم کرے اور ڈھکن ڈھک دیوے اور اپنے حسب مطلب و عامانگے جب اس ترکیب سے سورہ مسطورہ بہ تعداد مذکورہ پڑھ چکے تو اس بند آبخورہ کو بحفاظت تمام سے جاکر اس جگہ پر جہاں وہ دونوں پاس پاس بیٹھے ہوں توڑ دے یعنی زمین پر دے مارے انشاء اللہ مفید مطلب ہو

چور کا پتہ لگانا اگر کوئی چیز چوری ہو گئی ہو اور چور نامعلوم ہو تو دو شخص آئے سنے

جمعہ تادریافتی دزد

بیٹھ کر ایک بدھنی کلمہ کی انگلیوں سے پکڑیں اور جن جن پر گمان چوری کا ہو

نام ان کا چھوٹے چھوٹے کاغذ کی چٹوں پر لکھیں اور سورہ یسین اول سے لفظ  
 مِنْ الْمَكْرَمِينَ تک پڑھیں اس میں اگر چور ہوگا تو بدھنی پھرنے لگے گی اور  
 اگر نہ ہوگا تو نہ پھرے گی۔ اگر نہ پھرے تو ان چٹوں میں سے ایک ایک کر کے پھر  
 عمل کرے۔ یہاں تک کہ بدھنی اصل چور کے نام پر پھرے اور چور پر مطلع ہو  
 مگر یقین اس کی چوری کا نہ کرے اور اس کے گناہ کو ظاہر نہ کرے کیونکہ اللہ  
 تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقْفُ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَفٰرًا يَّكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِۦٓ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

جرمنا وسعت رفق  
 روزی میں برکت کے لیے  
 عامل کو چاہیے کہ وسعت رفق کے  
 واسطے جمعہ کے روز سورہ کہف اور ہر  
 روز عشاء کی نماز کے بعد سورہ واقعہ

دوبار معمول رکھے کیونکہ کہا ابن مسعود نے کہ سنائیں نے رسول خدا صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے کہ جو کوئی پڑھے سورہ واقعہ ہر شب نہیں سنیے گا اس کو فاقہ  
 جرمنا نجات  
 عامل اپنی نجات اور برکت کے لیے ہر روز سورہ  
 ملک کا ورد رکھے کیونکہ یہ سورہ اپنے پڑھنے والے  
 کی شفاعت کرتی ہے اور اس کے قبر کے عذاب کی مائع ہے۔

جرمنا تسخیر مطلوب  
 مطلوب کو اپنا بنانے کے لیے  
 عامل ہر روز سورہ اخلاص کا اکتالیس  
 مرتبہ اور اول اور آخر دو دشریف  
 تین تین مرتبہ معمول رکھے کیونکہ ایک

دفعہ پڑھنے سے ایک مثلث قرآن شریف کا ثواب ہوتا ہے اور اس کا نقش  
 جس حاجت کے واسطے مشک زعفران و گلاب سے لکھا جاوے گا، مفید ہوگا  
 اور جس مطلب کے واسطے، نقش کی پشت پر وہ مطلب لکھے اگر تسخیر کے  
 واسطے لکھے تو یہ عبارت اس کی پشت پر لکھے (المسخر فلاں بن فلاں علی



منخر فلان بن فلان) یعنی طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے نام کے لکھے اور گیارہ روز تک قیدہ بنا کر اور اس پر نئی روٹی لپیٹے اور ہر روز کوہ چراغ میں چنبیلی کے تیل میں روشن کرے۔ واسطے تسخیر کے مجرب ہے

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۳۲۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۲
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۶	۲۴۶	۲۵۴

وہ نقش یہ ہے۔  
عامل کو چاہے کہ  
آیتہ الکرسی کا پانچوں وقت  
فرضوں کے بعد ورد  
رکھے کیونکہ یہ زہمت

پروردگار سے ایک خزانہ ہے اور تمام نقصان پہنچانے والوں سے امن و امان

۷۸۶

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵

میں رکھتی ہے اور  
اس کا نقش نظر بد  
اور ہر طرح کی حفاظت  
کے واسطے مجرب  
ہے بچہ کے گلے میں  
اور بڑے کے بازو  
پر موم جامہ کر کے

پاک کپڑے میں رکھ کر سی کر باندھے نقش آیتہ الکرسی کا یہ ہے ا

واسطے محبت زن و شوہر  
کے وَالْقَيْتُ عَلَيَّ  
مَحَبَّةً مِّنِّي وَتَصْنَعُ عَلَيَّ

جرمنہ محبت زن و شوہر  
خاوند اور ہوی میں محبت کے لیے

عینی کا نقش مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر قلیتہ بنا کر کوہ چراغ

میں گھی ڈال کر روشن کرے اور فلیٹہ کی پشت پر (المسخر فلاں بن فلاں علی  
مسخر فلاں بن فلاں) لکھے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے

وَالْقَيْسِ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ
عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ
عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ
عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ
عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ	عَلِيٍّ

گیارہ روز تک  
یا اکیس روز تک  
یہ عمل کرے انشاء  
اللہ تعالیٰ مطلب  
بر آوے اور اس  
آیت شریف کا نقش  
اسی طرح پر لکھے

اِیضًا | واسطے میاں بیوی کی محبت کے ہرن کی جھلی پر مشک و

زعفران اور گلاب سے یہ آیت شریف لکھے اور طالب اپنے

پاس رکھے انشاء اللہ العزیز مطلوب راضی ہو جاوے گا وہ آیت شریف  
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكَ  
وَ بَیْنَ الذِّیْنَ عَادَیْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِیْدٌ ط وَاللّٰهُ  
عَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ .

جمہتاد دفع مرض | معوزین کا نقش آسب زدہ کے واسطے

۳۶۸۹	۳۶۹۲	۳۶۹۵	۳۶۸۲
۳۶۹۲	۳۶۸۳	۳۶۸۸	۳۶۹۳
۳۶۸۲	۳۶۹۷	۳۶۹۰	۳۶۸۷
۳۶۹۹	۳۶۸۶	۳۶۸۵	۳۶۹۶

مریض کے گلے یا بازو پر باندھے  
انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاوے۔  
نقش یہ ہے - - - - -

# جہتادفع اسیب وسحر

اس فلیتہ کو لکھ کر اس پر نیلا  
ڈورا لپیٹے اور کوٹلوں کی آگ

۷۸۶

۱۱۳	ہامان	۱۴ ربلیس	فرعون
۱۱۳	ہامان	۱۴ ربلیس	فرعون
۱۱۳	ہامان	۱۴ ربلیس	فرعون
۱۱۳	ہامان	۱۴ ربلیس	فرعون
۱۱۳	ہامان	۱۴ ربلیس	فرعون

جلا کر اسیب زدہ  
کے نکتھوں میں دھوا  
پہنچا دے اور مرض  
کا نام معہ نام اس  
کی ماں کے فلیتہ  
کی پشت پر لکھے وہ  
فلیتہ یعنی نقش یہ ہے

دیگر اسیب زدہ اور جادو کے دفع کے لیے یہ عمل مجرب ہے۔ سو پاپو  
کچی گھانی کے سرسوں کا تیل کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر چودہ دفعہ آیت  
قطب پڑھ کر تیل پر اس طرح دم کرے کہ ہر بار پڑھے اور زور کے ساتھ  
تیل پر پھونکے پھر دم کیا ہوا تیل اسیب زدہ یا جادو کیے ہوئے کے سارے  
بدن پر اس طرح ملے کہ بال برابر بھی خالی نہ چھوٹے اس بات کی بھی احتیاط  
رہے کہ پڑھے ہوئے تیل کی ایک بوند تک زمین پر نہ گرنے پائے۔ اور  
نہ اس میں کسی اور کا ہاتھ پڑنے پائے اور بدن پر مالش جو پہلے روز کر  
وہی روزمرہ کرتا رہے۔ نیز جو وقت اول دن مقرر کرے اس سے منٹ  
بھر کافرق نہ کرے خدانے چاہا تو بھوت پریت جادو سب رفع ہو جائیگا  
وہ آیت قطب یہ ہے۔ **ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنًا  
نُعَاسًا نَفْسًا طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ مِنْهُمْ قَدْ أَهْتَبْتُمْ  
أَنْفُسَهُمْ يُظَنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرِ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ**

لَنَا مِنَ الْأُمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ إِنَّ الْأُمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي  
 أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ط يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْأُمْرِ  
 شَيْءٌ مَا قَاتَلْنَا ط هَهُنَا ط قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ  
 كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ  
 وَيُخَيِّضَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ط

ف: اکثر مشائخین و علمین نے کہا ہے کہ یہ آیت قطب نفع دیتی ہے  
 دشمنوں کی دشمنی سے بچنے کے واسطے نہایت ہی مجرب ہے۔ اس آیت شریفہ  
 کو چار سو دس دفعہ شب چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کو بعد نماز عشاء پڑھے  
 اور آیت شریفہ پڑھنے سے پہلے اور ختم پندرہ دس دس درود شریف پڑھنے  
 پھر خداوند تعالیٰ سے نہایت عاجزی و زاری سے دعا کرے اور واسطے دفع  
 در دوسرے بات دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ العزیز فوراً آرام ہو جائے  
 گا مجرب ہے۔

دیگر بہت دفعہ سحر

جو شخص جادو میں مبتلا ہو۔ اس کے

دفع کے واسطے یہ عمل بہت مجرب اور  
 چلتا ہوا ہے کہ معوزین قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْعَلَقِ اور قُلْ اَتَّوَذُّ بِرَبِّ النَّارِ  
 اور قرآن پاک کی وہ آیتیں جن میں جادو کا ذکر ہے جو ذیل میں لکھے جاتے  
 ایک پاک کاغذ پر لکھے اور بتے پانی کی خواہ گنگا ہو یا جمننا کا یا کسی اور دریا  
 کا ہو یا ندی کا، ایک اوسط درجہ کی ٹھلیا منگا کر اس پانی میں یہ تعویذ ڈالیں  
 جب حروف پانی میں گھل مل جائیں تو تھوڑا سا پانی اس مریض کو پلائیں اور  
 تھوڑے سے ہاتھ پاؤں دھلائیں اور بقیہ پانی سے غسل دیں مگر پانی زمین پر  
 نہ کرے۔ اور مستعملہ پانی زمین میں دفن کر دیں یہ عمل ہفتہ کے ہفتہ کرنا

چاہیے اگر چند دفعہ اس ترکیب سے کیا جائیگا تو انشاء اللہ تعالیٰ جادو کا  
 باطل اثر باقی نہیں رہیگا جن آیتوں میں جادو کا ذکر ہے وہ یہ ہیں۔  
 فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا  
 صَاغِرِينَ ط وَالْقِنَى الشُّحْرَةُ سَاجِدِينَ قَالُوا الْمَنَابِتُ الْعَالِيْنَ  
 رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ط فَلَمَّا اتَّقُوا قَالَ مُوسَىٰ مَا حُتِّمَ بِهِ السَّحَرُ  
 إِنَّ اللَّهَ سَبَّيْطُهُ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يُصَلِّحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ط وَحَقَّ  
 اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ط إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدًا  
 سَاجِرًا ط وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ط

جرمنا دفع اسیب دجن بھوت  
 جن بھوت اور آسیب سے نجات کے لیے  
 اگر کسی شخص کو جن یا بھوت  
 نے ستایا ہو یا ہلک مرض  
 میں مبتلا ہو گیا ہو یا جادو

میں پھنس گیا ہو تو اس فلیتہ کو سترے کا نمد پر لکھے اور اس کی پشت پر یہ  
 عبارت لکھے (بہر بلائے کہ در وجود فلاں بن فلاں باشد گرفتہ بسوزاند)  
 فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے اور چودھویں زائر  
 کے گوشہ کی طرف سے لپیٹے اور اس پر نیلا ڈورا یا دھوتہ نیلی رنگی ہونی  
 لپیٹے اور بارہویں خاتمہ کے گوشہ کی طرف سے اس کو روشن کرے اور  
 واسطے پاؤں ہشت کے اس طرف سیاہی لگاوے اور ایک کورے چراغ میں  
 پاؤں سیرکڑ و اتیل ڈال کر جلاوے اور فلیتہ کی پشت قبلہ کی طرف کرے  
 اور مریض قبلہ رخ فلیتہ کے سامنے بیٹھ کر دیکھتا رہے اور فلیتہ اس وقت  
 روشن کرے کہ جب بچے وغیرہ گھر کے سو جائیں اور آمدورقت آدمیوں  
 کی بند ہو جائے اور فلیتہ کسی اونچی چیز پر روشن کیا جائے اور وہاں مٹی

کی کوری رکابی میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ دس گیارہ روز کے اندر  
بالکل آرام ہو جائیگا اور جو کچھ اثر ہوگا جل جائیگا نقش مدبر ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۲	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۶
۱۸	۱۱	۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیگر جہنم دفع اسیب و جن جادو  
دفع اسیب کے لیے  
کڑوے تیل پر اللہم

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِينَ عَلَى أَعْدَائِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
ایک بار اور ان الدین قَتَلُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ نَمَّ  
يَتَوَلَّوْا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ الْحَرِيقِ طین با پھر  
درود شریف مذکورہ بالا ایک بار پڑھ کر زور سے پھونکنا مارے اسی ترکیب  
سے تین دفعہ پڑھ کر دم کر کے پھر اسیب زدہ کے کان میں وقتاً فوقتاً قطرہ  
قطرہ پیکار کے انشاء اللہ العزیز اسیب دفع ہو جائے گا۔

جادو کے دفعیہ کے واسطے سورہ اِذِ الشَّمْسُ کُورَتْ ہر وقت پڑھنا ہے اور لکھ کر کور کے بدتن میں پانی بھر کر اس میں وہ تعویذ ڈالے، وہی پانی پیار سے شرط یہ ہے کہ دوسرا اور کوئی شخص اس میں ہاتھ نہ ڈالے۔ مجرب ہے اور اس بارے میں سورہ ناس اور سورہ فلق کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

آسیب کا خلل و دفع ہونے کے واسطے مریض کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّ جَسَدًا نَعْمَ أَنَابًا ط اور دفعِ آسب کے لیے یہ بھی عمل چلتا ہوا ہے کہ مریض کے کان میں سات بار اذان دے اور سورہ فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس اور آیت الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کی ۱۱۲ آیتیں هُوَ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ بِشَاكِرِينَ ط اور سورہ صافات ساری پڑھے۔ الشَّاءُ وَاللَّهُ الْعَزِيزُ آسِيبُ جَلْ جَاوَعَا كَا

آسیب زدہ کے واسطے یہ بھی عمل مجرب ہے کہ اس کے کان میں آخر سورہ مومنون کی یہ آیتیں پڑھے اَلْحَسْبُنَا اللهُ مَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَاَنْتُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ط فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ مَا لَآ اِلَهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللهِ اِلَهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهَا فَاِنَّمَا سَابَهُ بِعِنْدِ رَبِّهِ اِنَّهٗ لَا يَفْلِحُ الْكَافِرُوْا وَقُلْ رَبِّ اَعْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ط

آسیب وغیرہ دور ہونے کے پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور یہ پانچ آیتیں اول سورہ جن کی پڑھے قُلْ اَوْحِيَ اِلَيَّ اِنَّهٗ اسْتَمَعَ نَفْسًا مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْ اِلَى الْرُشْدِ

فَأَمَّا بِهِ وَلَوْ نُشِرْكَ رَبِّنَا أَحَدًا وَإِنَّهُ لَعَالِي جَدْرٍ نَبَاهَا  
 اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَكْدًا وَإِنَّهُ لَكَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ  
 شَطَطًا وَأَنَا نَطْنَأُ إِنَّ لَنْ نَقُولَ إِلَّا نُسُ وَالْحَقُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ط  
 اور اسی پانی کا چھینٹا مارے۔ فوراً انشاء اللہ العزیز یہ ہوش میں آجائے گا۔  
 اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو تو اسی پانی سے اس مکان میں چاروں  
 طرف چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے۔

واسطے دور ہونے جن کے کڑوے تیل میں اجوائن ملا کر اس پر سات دفعہ  
 یہ اسم پڑھے (شریبت) اور آسیب زدہ کے تمام بدن پر مالش کرے۔ بخار  
 بھی ہو تو صرف مریض کے ہاتھ پاؤں پر مالش کرے۔ انشاء اللہ العزیز دو  
 تین مرتبہ عمل کرنے سے مریض فوراً اچھا ہو جاوے گا۔

قرآن مجید کے

۶۶۶۶۶۶۶۶۶۶	۶۶۶۶۶۶۶۶۶۶	۶۶۶۶۶۶۶۶۶۶
۶۶۶۶۶۶۶۶۶۶	۶۶۶۶۶۶۶۶۶۶	۶۶۶۶۶۶۶۶۶۶
۶۶۶۶۶۶۶۶۶۶	۶۶۶۶۶۶۶۶۶۶	۶۶۶۶۶۶۶۶۶۶

حروف کے اعداد  
 کا نقش جاوے و دیگر  
 مصائب سے بچنے

کے واسطے لکھ کر بہت حفاظت سے اپنے پاس رکھے اور دھو کر اس کا پانی  
 پی لے۔ انشاء اللہ العزیز کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچے گا اور نیز عزت و حرمت  
 کے واسطے بھی مجرب ہے۔

آسیب زدہ کے واسطے یہ فلیتہ بھی مجرب ہے اس کو جلا کر مریض کے ناک  
 میں دھواں پہچائے (فوعون ہامان شداد ثمود نمرود ،  
 ابلیس کلہم فی نار جمیم جہنم سعیرا سقر لظی حطمہ ہاؤ  
 دوزخ شمر۔



جہننا دفع نظر

نظر بد، جادو، سحر بلکہ جسی جیاری کے واسطے

نظر بد کے لیے

بھی مفید ثابت ہوا ہے اور کثرت سے تجربہ

میں آچکے ہیں۔ ایک کوستان مٹی کی ہنڈیا درمیان

جس کو پانی نہ لگا ہو لیوے اور ٹھیک دوپہر کو ڈھائی مٹھی سیاہ ماس مری

اپنے ہاتھ سے اس میں ڈالے اور ان ماشوں پر یہ تعویذ سحرے کاغذ پر لکھ

کر رکھے اور ہنڈیا کے منہ کو چینی سے ماش کے ساتھ بند کرے اور مرہق

کے سر سے پاؤں تک اس ہنڈیا کو تین دفعہ لاوے۔ پھر ایک شخص مقررہ اس

کو علیحدہ جگہ جہاں آدمیوں کی آمد و رفت کم ہو لیجا کر ایک تھپر کا چولہا بنا کر،

ڈھائی سیر لکڑیاں اس کے نیچے جلاوے تاکہ اس ہنڈیا میں جوش آوے اور

اس کے منہ سے عرق ماش نکلنے لگے۔ جب عرق نکلنا بند ہو جاوے تو اس ہنڈیا

کو زمین میں دفن کر دے اور جو شخص اس کو جلاوے۔ وہ نہا کر گھر میں آوے

اس عمل کی میعاد چالیس روز کی ہے یعنی چالیس روز تک برابر کرے۔ اگر

درمیان میں آرام ہو جائے تو عمل کرنا چھوڑ دے وہ تعویذ یہ ہے۔

الْحَفِیْظُ الْحَفِیْظُ الْحَفِیْظُ الْحَفِیْظُ الْحَفِیْظُ الْحَفِیْظُ

الْحَفِیْظُ الْحَفِیْظُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ

الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ

الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ

رَبُّ یَارَبُّ یَاغْفُورُ یَاغْفُورُ یَاغْفُورُ

جس لڑکے کو کسی عورت ڈالنے کی نظر لگی ہو تو ایک گول کیر چھری سے کھینچے

آیت الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتے ہوئے و قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَذَهَقَ الْبَاطِلُ

إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا وَمُحَقِّقَ اللَّهِ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَكُوكِرَةَ الْمُجْرِمِينَ  
 وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحَقِّقَ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ط  
 يُحَقِّقُ الْحَقَّ وَيُطِلُّ الْبَاطِلَ وَكُوكِرَةَ الْمُجْرِمُونَ ط وَيَمْحُوا لِلَّهِ  
 الْبَاطِلَ وَيُحَقِّقُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ  
 پھر یہ دعا پڑھیے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَيْءٍ كُلِّ شَيْطَانٍ  
 هَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَّامَّةٍ يَا حَفِيفُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ فَسَيُكْفِيهِمُ  
 اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

یہ عمل بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ جو نظر لگانے والے یا جادو گر کو اس  
 کا نام لے کر پکارے نظر لگانے کے وقت یا اس وقت جب خود اس  
 کا ذکر کرے تو اس کا اثر باطل ہو جائیگا جب نظر لگنا اور نظر کا لگانے  
 والا ثابت ہو جاوے تو اس کے منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور  
 اس کی شرمگاہ کے دھونے کو کہے ایک برتن میں اور اس پانی کو اس پر  
 چھڑکے جس کو نظر بد لگی ہو تو انشاء اللہ العزیز فوراً اچھا ہو جائے گا۔  
 بچوں کے دفع نظر بد کے اثر کے واسطے ترمذی شریف میں حضرت عثمان  
 سے روایت ہے کہ آپ نے ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھا تو فرمایا اس کی  
 عٹھوری میں کالٹیکہ لگا دو کہ اس کو نظر نہ لگے۔

دیگر یہ عمل بھی نظر بد کے واسطے چلتا ہوا ہے کہ ایک پاک دھاکہ  
 تین ہاتھ لمبائے کو مرلیض کے پاس شب کو رکھے جو نظر زدہ ہو۔ پھر فجر ہی  
 بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَهُوَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ  
 عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مُحَقِّقِ أَشْيَاءِ بَرَاهِنًا  
 اذْوَينَا أَصْبَاتُ اِكِّي شَدَايَ عَزْمَتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَيْنُ الَّتِي

فِي فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ شَرِّهِتِ بِمَهْتِ أَشْرَهْتِ يَا تَنْطَاعَ النَّجَابِ يَا  
 الَّذِي لَا يَقْوَى عَلَيْهِ أَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ أُخْرَجِي يَا نَفْسَ السُّورِ مِنَ  
 فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ كَمَا أُخْرِجَ يُوسُفُ مِنَ الْمِصْرِ وَجَعَلَ لِمُوسَى  
 فِي الْبَحْرِ طَرِيقًا وَالْأَفَانِتِ بِرِيَّةً مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَاللَّهُ تَعَالَى  
 بِرِيَّةً مِنْكَ أُخْرَجِي يَا نَفْسَ السُّورِ مِنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ يَا نَفْسَ  
 أَلْفِ قُلُوبٍ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ لَمْ يَلِدْ  
 يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدٌ أُخْرَجِي يَا نَفْسَ السُّورِ يَا نَفْسَ أَلْفِ لَحْوَلٍ وَ  
 لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَنُزُولُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ  
 وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ كَمَا أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جِبِلِّ كَرَامَتِهِ خَاشِعًا  
 مُتَّصِدًا عَائِنِ خَشِيَّةِ اللَّهِ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ  
 حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

ادب بجائے فلاں ابن فلاں کے اس کا اور اس کی ماں کا نام لے۔ پھر اس دھاکہ  
 کو دوسری دفعہ ناپے آگتین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو اس مرض کو  
 نظربہ کا اثر ضرور ہے تو اس عمل کو اسی طرح تین روزہ برابر کر کے انشاء اللہ  
 العزیز نظربہ کا اثر ضرور دور ہو جائیگا۔

جہتاد فع سحر | تینتیس آیات کا تعویذ یا ورد جادو کے اثر کو  
 دفع کرتا ہے اور شیطان اور چوروں اور درندوں

سے پناہ میں رکھتا ہے۔ بار بار تجربہ میں آچکا ہے۔ وہ آیتیں یہ ہیں چار آیات  
 سورہ بقرہ کی مفلحون تک اور آیتہ الکرسی دو آیتیں خالدون تک اور تین  
 آیتیں سورہ بقرہ کی اللہ ما فی السموات سے آخر تک اور تین آیتیں سورہ اعراف

کی آیت رَبِّكُمْ اللَّهُ سے الْمُحْسِنِينَ تک اور سورہ بنی اسرائیل کی قُلْ ادْعُوا اللَّهَ  
 اِدْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر تک اور دس آیت سورہ والصفات سے لائزب  
 تک اور تین آیت سورہ طہ یا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے فَلَا تُصْرِحُوا تک اور تین آیت  
 آخر سورہ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ سے آخر سورہ حشر تک اور دو  
 آیت قُلْ اَوْحٰی اِلٰی سے شَطَطًا تک یہی آیات مذکورہ بالا تینتیس آیتیں ہیں اور  
 پوری تینتیس آخر میں لکھی جائیں گی۔

جس پر جاو دیا نظر بد کا اثر ہو اور جس مریض کو طبیوں نے جو ابدرے دیا  
 ہو تو اس کو چاہیے کہ یَا حٰی حَیْنٍ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةٍ مُّلْکِہٖ وَبِقَاۗئِہٖ  
 یَا حٰی ہر روز بعد نماز فجر دو سو مرتبہ مع اول و آخر درود شریف چھ چھ بار  
 پڑھے اور اپنے تمام بدن پر اور پانی دم کرے اور وہی پانی صبح و شام پئے  
 انشاء اللہ بہت جلد شفا ہوگی۔

جس مکان میں جن یا شیطان کا اثر ہو یا پھر  
 پھینکنا ہو تو چار لوسے کی لمبی کیلیں لےوے  
 اور ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے انھم  
 یٰکِیْدُوْنَ کِیْدًا وَّ اٰوٰکِیْدُوْمَۃً اٰفِہِہٖمُ الْکٰفِرِیْنَ اٰمِہِہُمُ رُوۡدٌ  
 دفع جن کے واسطے یہ بھی عمل کرے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیوار  
 پر لکھے وہ نام یہ ہیں۔ یَمَلِئُهَا۔ مَلَسَلَمِیْنَا۔ مَسِیْنَا۔ مَوْتُوْسُ۔  
 بَرُوْتُشُ۔ شَاذُوْتُشُ۔ مَوْتُوُسُ۔ قَطِیْمِرُ۔

فنا : اصحاب کہف کے ناموں، تعداد اور مسکن میں اختلاف مورخین  
 و مفسرین کا بہت ہے یہ نام موافق تحقیق صاحب تفسیر حسینی کے جو بد وایت  
 امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہے، لکھے ہیں۔



خداوند تعالیٰ ضرور حاجت پورے کرے گا

جہتاد فع امراض ہر مرض کا علاج ، ہر مرض کے دفع کے واسطے سفید چینی کی

تشریح پر آیات شفاء لکھے اور پانی سے

دھو کر مریض کو ہر روز پلاوے۔ وہ آیات شفاء یہ ہیں۔ وَتَشْفِ سُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ مَخْرُجٌ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۗ وَنَزَّلْنَا مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۗ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْوَا هَدَىٰ وَشِفَاءٌ ۗ ط۔

جہتاد فع بخار

بخار کا علاج

ہر ایک مریض کے لیے پہلے اول و آخر درود شریف پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تعوذ پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بِالْعَلْبِ دَوَاؤُ وَبِالْمَوْبِ شِفَاءٌ وَبِالْفُؤْبِ اَنْبَسُ وَبِالْفُقْرِ جَلِيسٌ يَا اللّٰهَ يَا اللّٰهَ يَا اللّٰهَ ۔

ہاروت	ہاروت
ہاروت	ہاروت

اس ترکیب سے تین دفعہ پڑھ کر صبح

اور شام مریض کے اوپر اور دوا کے اوپر

اور غذا پر دم کرو انشاء اللہ العزیز شفا کے کامل عطا ہوگی۔

جس کو سخت بخار آوے اس کے واسطے ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورہ

بجاد لہ تین مرتبہ پڑھے اور دم کرے

پرانے بخار کے واسطے آوار کے دن سات تار پاک تانگے کے لیوے

اور الحمد شریف اور قل هو اللہ اور قل اعوذ برب القلق اور قل اعوذ برب

الناس پڑھ کر اس تاگے پر سات گره دیوے اور مریض کے گلے میں باندھے  
انشاء اللہ العزیز بخار جاتا رہیگا۔

بخار کے واسطے ایک پاک کاغذ پر دو تعویذ تیار کرے ایک سیدھی  
کلائی میں اور دوسرا الٹی کلائی میں باندھے۔

چوتھیہ بخار کے واسطے چار خط نہین پر کھینچے ہر خط پر یہ الفاظ پڑھے  
لَا وِیْ كُوْنِ چار چوڑ پھر ان چاروں خطوں کو چار دفع قطع کرے اور  
ہر ایک دفع انہیں الفاظ مذکورہ بالا کو پڑھے اور عرض کی طرف سے قطع  
کرنا چاہیے۔ اور قطع کر کے مریض پر دم کرے انشاء اللہ العزیز چند دفع  
کے اس طرح کرنے سے بخار جاتا رہیگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سے	لا	م
لا	م	سے
م	سے	لا

ہر مرض کی شفاء کے واسطے  
اس کا نقش اور یہ آیت لکھ کر

پلاوے۔ ←

جس کو بخار آتا ہو اور علاج

سے مایوس ہو گیا ہو یہ تعویذ لکھ کر اس کے بازو پر باندھے اور بجائے  
فلاں بن فلاں کے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے انشاء اللہ العزیز وہ  
جلد اچھا ہو جاوے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ  
الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ اِلٰی اُمَّ مَلْدَمٍ النَّحْوِیِّ تَاكُلُ اللَّحْمَ وَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ  
رَّبِّ الرَّحِیْمِ تَشْرِبُ الدَّمَّ وَ تَهْتَمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مَلْدَمِ  
اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَحَقِّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ  
كُنْتِ يَهُودِيَّةً فَحَقِّ مُوسَى الْكَلِیْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً  
فَحَقِّ عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِنْ لَّا اَكَلْتِ بِفُلَانِ ابْنِ

فَلَانَةٌ لِحَمَاءٍ وَلَا شَرِيبَةٌ لَهُ دَمًا وَلَا هَشْمَةٌ لَهُ عَظْمًا وَ  
 تَحَوَّلِي عَنْهُ إِلَى مَنْ اتَّخَذَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ  
 الْحَكِيمُ وَالْأَفَانَتْ بِرَبِّيهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَاللَّهُ بِرَبِّي مِنْكَ وَحَبِينَا  
 اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

فے : ام بلام عرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے . اور بجائے فلاں  
 بن فلاں کے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھے ۔

۷۸۶			۷۸۶			بخار کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے یا گلے میں لٹکائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا جَعَلْنَا هُمْ الْاٰخْسِرِیْنَ ۔
۶	۱۱	۳	۲	۹	۲	
۴	۷	۹	۳	۵	۷	
۱۰	۲	۸	۸	۱	۶	

باری کے بخار کے واسطے پیل کے تین تپوں پر لکھے اور بخار کے پڑھنے  
 سے پہلے تھوڑی تھوڑی دیر بعد ایک پتہ چاٹ لے مجرب ہے ۔  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ  
 وَاَرَادُوْا بِهٖ کَیْدًا جَعَلْنَا هُمْ الْاٰخْسِرِیْنَ ؕ

دیگر دفع بخار | جاڑے کمر بخار کے واسطے اس آیت شریف کو  
 سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر سے اور مریض  
 کو پلو سے فلما تجلی ربہ للجبل جعلنا دکاء وخرموسی صعقناط  
 بخار کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے مریض اپنے بازو پر باندھے



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلْمًا عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یَّخَفِّفَ عَنْكَ یَا غُفُوْرُ  
 یَا غُفُوْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِكَ یَخَفِّفُ مِنْ رِّبِّكَ  
 وَرَحْمَةً یَا غُفُوْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَا تَخَفُّ اللّٰهُ عَنْكُمْ  
 یَا غُفُوْرُ -

برائے حفظ طفل | ہر آفت و مصیبت و بیماری سے محفوظ رہنے  
 بچوں کی حفاظت کیلئے | کے لیے اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں یا بازو  
 پر باندھے وہ تعویذ مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّاتِ مِنْ  
 شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ وَّعَٰمَیَّةٍ وَّعَیْنٍ لّٰمَیَّةٍ تَحْصَنُتُ بِحِصْنِ الْفِیْءِ  
 اَلْفِ لَاحَوْلَ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

جہتہ دفع ہر مرض | ہر درد اور بیماری کے دفع کے واسطے  
 ہر مرض کا علاج | اول و آخر درد و شریف پڑھے اور ایک

بار سورہ فاتحہ اور اس کے بعد یہ دعا

پڑھے . یَا اللّٰهُ اَشْفِ یَا رَحْمٰنُ اَشْفِ یَا رَحِیْمُ اَشْفِ یَا غَفَّارُ  
 اَشْفِ یَا سَّارُ اَشْفِ وَّ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاكَ وَّ بِالْحَقِّ نَزَّلَ مِنْ جَمِیْعِ  
 الدُّعَاوِ وَّ الْبَلَاوِ بِفَضْلِكَ وَّ كَرَمِكَ لَا یَعْمَلُنَا وَّلَا یَعْمَلِہٖ . پھر  
 پانی پر دم کر کے خدائے تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔

جہتہ درد پہلو درد شکم | پیٹ کے درد کے لیے ایک لاٹھی لے  
 پیٹ اور پہلو کے درد کے لیے | اور اس کے دونوں سرے اپنے ہاتھوں  
 میں کپڑے اور قل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

سات بار پڑھے پھر اس لکڑی کو درو کی جگہ کسی قدر دباوے انشاء اللہ العزیز  
 درو جاتا رہے گا اور اگر اس جگہ سے دوسری جگہ وہ درو نقل ہو جاوے تو اسی  
 طرح وہاں لکڑی سے دباوے یا مریض کو اوندھا لٹاوے اور سورۃ اخلاص با وضو  
 چالیس بار پڑھ کر دم کر کے بجز ب ہے۔

پہلو کے درد کے دفع کے لئے یہ آیت لکھ کر پہلو پر باندھے اور  
 ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ  
 يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي  
 خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنبَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَا طِلَافٍ سُبْحَانَكَ  
 نِقَاعًا ذَابِ النَّارِ ط

جرمہ رفع پیشاب و سنگ شانہ | جس شخص کو خون کے دست  
 پیشاب رک جانے اور پتھری کا علاج  
 درد کے ساتھ آتے ہوں اس  
 کے رفع کے واسطے یہ آیت شریف

روز لکھ کر دھو کر پلائیں انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہو جائے گی۔  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِذْ قَالَتْ اَمْرَاةٌ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ  
 لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط  
 جس شخص کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو یہ آیتیں ایک پاک برتن میں لکھ  
 کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ پیشاب و پاخانہ آجاوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط  
 جِیْمُ ط وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا وَجُمِلَتِ الْاَرْضُ  
 وَالْجِبَالُ فِدُكًا ذُكَّانًا وَاحِدَةً ط

جہتہ درد زیر ناف | سنگ شانہ کے دفع کے واسطے سورۃ الم  
 نَشْرُحْ کاغذ چربہ پر لکھیں دن تک لکھ کر

پلاوے، خدائے تعالیٰ کے حکم سے شفا پاوے، اور ہر روز پڑھ کر دم بھی کترتا رہے۔

جو عورت زینناف کے درد میں مبتلا ہو، اس کو یہ آیت مکرم پلاوے اللہ شفا دے گا۔ نَحْنُ خَلَقْنَا هُمْ وَشَدَدْنَا حُمُرَهُمْ وَإِذَا سَأَلْنَا بِدَلْنَاهُمْ تَبَدَّلْنَا

جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاکا لے اور اس پر سورہ رحمن پڑھے اور حنبی بارِ نبائی اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا نِكَبَاتِنَا بِرَبِّهِمْ سَخِيحًا هَيَّ كَرِهًا وَكَرِهًا اِنْشَاء اللّٰهِ تَعَالٰی بِيَمَارِئِي حَيْچِيكٌ سَعْفُو ظَرْهِيْ كَمَا ۔

اور ہر گمہ پر زور سے پھونک مارے۔ پھر اس تاکے کو لٹکے کی گمرون میں باندھ

انشاء اللہ تعالیٰ بیماری چیچک سے محفوظ رہیگا۔

بانجھ عورت کا علاج | عقیقہ یعنی بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور کلاب سے یہ آیت

كَلِمَةٌ بِهٖ الْمَوْتٰى بَلِّ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ط هٖر تعویذ کو اس کے گلے میں باندھے بانجھ عورت کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے کہ چالیس لونگوں پر سات سات مرتبہ اس آیت کو پڑھے اَوْ كَطْلُمَاتٍ فِیْ بَحْرِ لَیْلِ تَفِیْثُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ طَلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَا اَخْرَجَ يَدَہٗا لَمْ یَکْدِبْ اَیْمَہَا وَمِنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَہٗا نُوْرًا فَمَالِہٖ مِنْ نُّوْرِ ط ہر روز رات کو ایک لونگ عورت کھاوے اور اس پر پانی نہ پئے اور شروع کرے حیض کے غسل کے بعد اور ان ونوں میں اس کا شوہر اس سے صحبت کرتا ہے انشاء اللہ العزیز حمل قرار پائے گا۔

بوائے قیام حمل | (صل کر جانے کا علاج) جس عورت کا حمل اسقاط

ہو جاتا ہو تو ماگا سرخ کسوم کارنگا ہو اس

کے قدر کے برابرے اور سات یا گیارہ یا اکیس تار کے اس پر نو گریں لگا کر  
اور ہر گریہ پر وَ اُصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ  
وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا  
الَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھے اور پھونکے پھر  
وہ تاگا عورت اپنی کریم باندھ لے۔

واسطے عدم اسقاط کے یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ چالیس روز تک ایک پاک

برتن میں یہ آیت لکھ کر عورت کو پلاوے۔ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْدَمُونَ عَظِيمٌ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ

مَكْنُونٍ ۚ لَا يَسْمَعُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ

اور فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۖ خُلِقَ مِن مَّاءٍ رَّافِقٍ تَخْرُجُ مِنْ

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۗ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۚ اور فَاللَّهُ جَبَّارٌ

حَافِظٌ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ط

فوزند نرینہ کے لیے | جس عورت کے سوائے لڑکی کے لڑکا

نہ ہوتا ہو تو حمل پتھین مہینے گزرنے

سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اللَّهُ

يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدُّوا مِنْهُ

شَيْئًا عِنْدَ الْمُقَدَّرِ ۗ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الشَّعْرُ

اور اس آیت کو لکھے يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ

نَجْعَلْ لَّهُ مِن قَبْلُ سُمِّيًّا ۚ يَحْيَىٰ مَرْيَمَ وَعِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ ط

علیہ وسلم پھر اس تعویذ کو حاملہ اپنی کمر پہ باندھے رہے۔  
 جس عورت کے لڑکیوں کے سوا لڑکا نہ ہوتا ہو تو اس کا علاج یہ بھی  
 ہے کہ شوہر یا کوئی اور عورت اس کے پیٹ پر گول کبیر یعنی دائرہ کھینچے،  
 ستر بار اور ہر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یا مبین کہے انشاء اللہ العزیز لڑکا  
 پیدا ہوگا۔

لڑکا پیدا ہونے کے واسطے حمل پر ڈیڑھ مہینہ گزرنے کے بعد تیس روز  
 تک یہ تعویذ لکھ کر عورت کو ہر روز پلاوے سے وہ تعویذ معظم یہ ہے بِسْمِ  
 اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلِّمْ  
 حَسْبُهُ اللّٰهُ تَعَالٰی ذٰکُوْا اِنْ كَانَ اُنْتِی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا  
 مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ سَلِّمْ ط

جہتہ زندہ ماندن طفل  
 بچہ کی زندگی کے لیے

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو  
 تو اجوائن اور کالی مرچ سوپاؤ لے  
 اور دونوں چیزوں پر دو شنبہ کے دن

ٹھیک دوپہر کو چالیس بار سورہ والشمس پڑھے اور ہر بار درود شریف پڑھے  
 کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اور ہر روز نہار منہ اس عورت کو  
 کھلایا کرے حمل کے دن سے دودھ چھڑانے تک۔ دو تین کالی مرچیں  
 اور دو تین ماشہ اجوائن روز پانی کے ساتھ پھانک لینا چاہیے۔ بچہ زندہ  
 رہنے کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے۔ اکتالیس تار نیلے سوت کے عورت  
 کے قد کے برابر لے کر اس پر اکتالیس بار سورہ منزل پڑھے اور ہر بار گدہ  
 دے جب اکتالیس گدہ پوری ہو جائیں تو عورت کی کمر میں باندھے جب  
 بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے میں باندھے اسی طرح ہر سال یہ گنڈے کا عمل کیا کرے

جب بچہ گیارہ برس کا ہو جائے تو اللہ کے واسطے بہت سا کھانا پکا کر حضرت  
غوث الاعظم کی روح پر فتوح کو تو ابیدہ بنیائے اور سب گنڈے کسی  
پاک جگہ دفن کر دے اور یہ ضروری ہے کہ گنڈے کو موم جامہ میں سی کر  
بہت احتیاط سے گلے میں رکھے۔

جہنہ دفع درد زہ و وضع حمل | جس عورت کو درد زہ یعنی

بچہ پیدا ہونے کا درد تکلیف

دے تو ایک کاغذ پر یہ آیت لکھے وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ

لِوَلَدِهَا وَحَقَّتْ ط أَصِيًّا أَشْرَافِيًّا پھر یہ تعویذ پاک کپڑے میں لپیٹے اور

اس کی بائیں ران میں باندھے تو انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہوگا

یہ عمل بھی درد زہ کے واسطے مفید ہے یہ کلمہ لکھ کر پیشانی پر باندھے

بچہ آسانی سے پیدا ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الشُّكُورُ الصُّبُورُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط

بچہ جلدی پیدا ہونے کے واسطے إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَذِنَتْ

لِوَلَدِهَا وَحَقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ

وَأَذِنَتْ لِوَلَدِهَا وَحَقَّتْ تین مرتبہ پڑھ کر مٹھاس پر دم کرے اور

درد زہ دانی عورت کو کھلاوے انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہوگا

قد سیاہ کی تین گولیاں لے کر ہر ایک گولی پتھر تین تین مرتبہ اس آیت

شریف کو پڑھ کر دم کرے اور جو عورت درد زہ میں مبتلا ہو اس کو کھلاوے

جلد خلاصی ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ صَمَّ حَلِيقِ

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ يُخْرَجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّوَابِ اس کے اول

وآخر درود شریف مزور پڑھے۔

زیادتی شہیر | عورت کا دودھ زیادہ ہونے کے لیے یہ تعویذ  
 زیادہ دودھ کے لیے لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور چند روز چینی کے  
 برتن پر لکھ کر دھو کر پلاوے کے وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ  
 الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ  
 الشَّرْہَادِۃُ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ط دودھ زیادہ ہونے کے واسطے عورت

کو چالیس روز تک کسی برتن میں لکھ کر پلاویں اور گائے بھینس وغیرہ کے  
 گٹھے میں لکھ کر باندھیں دودھ زیادہ دینے لگے اور اگر مر کھنی ہو تو غریب

ہو جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اِنَّ مِنْ الْجَارِۃِ لَمَّا یَنْفَجِرُ مِنْہُ  
 الْاَنْفَارُ وَ اِنَّ مِنْہَا لَمَّا یَشْقٰقُ فِیْخْرُجُ مِنْہُ الْمَارُ وَ اِنَّ مِنْہَا  
 لَمَّا یَهْبِطُ مِنْ خَشِیۃِ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ یَغْفِرُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط

جرمہ گویہ طفل | جو بچہ رویا کرتا ہو یا دانتوں پر مہیا دودھ  
 بچہ کے رونے کا علاج نہ پتیا ہو اس کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر گٹھے میں

ڈالے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَہِدَ  
 اللّٰهُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا  
 بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الْبَیِّنَ عِنْدَ اللّٰهِ  
 الْاِسْلَامُ

جرمہ دفع نظر بد | جس بچہ کو نظر لگ جاوے یا ضد کرتا ہو یا  
 ہوتے میں ڈرتا ہو تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ میں دفعہ پڑھ کر اس پر دم کر کے  
 اور یہ تعویذ لکھ کر گٹھے میں ڈالے۔ یَا مُعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّ

اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوا مِنْ اَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ ط  
فَاَنْفُذُوا الْاَنْفُذُونَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ فَبِاَيِّ آيَاتِ اللَّهِ تَكْذِبَانِ  
اور یہ دعا لکھے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ  
هَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَأَمَّةٍ -

جو بچہ پسلی کے عارضہ میں مبتلا ہو گیا ہو  
تو یہ عمل کرنا چاہیے کہ سر کنڈہ آٹھ انگل

### پسلی کے درد کا علاج

ناپ لے اور اس کو کسی قدر بیچ میں سے پیرے اس طرح سے کہ تھوڑا چتر باقی  
رہے اور پیرے ہوئے حصہ میں چاقو چھوئے اور سر کنڈہ مع چاقو کے بچہ  
کے سینہ سے ناف تک برابر پھیرتا رہے اور قل اعوز برب الناس اس طرح  
پڑھے کہ جب لفظ تاس پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ تاس پڑھ کر دم کرے اسی  
طرح ملک الناس پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ تاس پڑھ کر دم کرے اسی طرح  
آخر سورہ تکوین سے پھر سر کنڈہ ناپے اگر آٹھ انگل سے زیادہ ہو جاوے تو  
اتنا کاٹ ڈالے اس طور سے تین دفعہ عمل کرے اور جبنا سر کنڈہ بڑھتا جاوے  
اتنا ہی تراشتا جاوے۔ انشاء اللہ العزیز تین روز کے عمل سے اگر پسلی کا عارضہ  
ہے تو بالکل آرام ہو جاوے گا۔

یہ عمل بھی پسلی کے عارضہ کے واسطے بہت مفید ہے کہ ایک چاقو جس  
کا دستہ بھی لوہے کا ہو بچہ کے سینہ سے ناف تک بار بار لاوے اور یہ آیت  
شریف سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھے اور ہر بار دم کرے شرط یہ ہے کہ دو وقت  
تین روز یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ  
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّٰرَبْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجُ  
مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۔



مرگی کا علاج | جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی جو کنڈیڈ

مضبوط بنی ہو اتوار کے روز پہلی ساعت میں

اس کی ایک طرف یہ گھروادے **يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْنِ الشَّدِيدِ**  
**أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ** اور دوسری طرف یہ  
 گھروادے **يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَجِيدٍ بِقَهْرٍ عَزِيزٍ سُلْطَانَهُ يَا**  
**مُذِلَّ** پھر موسمِ جامہ میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالے رکھے جس روز  
 ڈالے اس روز اپنی مقدرت کے موافق کھانا پکا کر غرابا دو مساکین کو،  
 کھلاوے اللہ تعالیٰ شافی ہے، پھلی، دودھ، دہی، گوشت گائے سے  
 پرہیز کرے۔

مرگی کے واسطے گدھے کا سم لے کر اس کی انگوٹھی بنا کر مریض اپنی  
 انگلی میں پہنے اللہ تعالیٰ صرع سے شفا دے گا۔

(صرع) مرگی کے واسطے یہ عمل بھی آزمودہ ہے کہ منگل کے دن ایک  
 مرغ سفید خنس میں کسی رنگ کا دھبہ نہ ہو اور جوان ہو اس کو زبح کر کے  
 اس کا خون چینی کے پیالے میں نکال کر اور نیا قلم نئے چاقو سے بنا کر آفتاب  
 نکلنے سے پہلے یہ تعویذ لکھے اور اسی وقت تانبے کے تعویذ میں جس کی شکل،  
 ڈھول جیسی ہو اور اس میں کنڈے لگے ہوں بند کر کے نابالغ لڑکی سے چودہ  
 تار سوت کے کتوا کر اس کا ڈورہ ڈال کر مریض کی گردن میں ڈال دے  
 انشاء اللہ العزیز اس مرض سے شفا ہوگی لیکن شرط یہ ہے کہ یہ تعویذ لکھنے والا  
 اور بیمار اور تانبے کا تعویذ بنانے والا سب کے سب روزہ سے ہوں اور  
 بیمار مرغ اور انڈے اور گوشت ماہی اور گائے اور دودھ اور تیل ودہی  
 وغیرہ سے پرہیز کرے کسی حالت میں پرہیز نہ توڑے تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا خَیَاتِیْ عِنْدَ کُلِّ کَوْبَةٍ وَجِیْبِ  
عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ یَا رَجَائِیْ حِیْنَ  
تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ۝

بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں | دانت آسانی سے نکلنے کے  
واسطے سورہ قاف لکھ کر پھر

دھو کر اس کا پانی بچہ کے دانتوں پر ہر روز ملے انشاء اللہ العزیز آسانی،  
کے ساتھ تکلیف کے بغیر نکل آئیں گے۔

بچہ دودھ آسانی سے چھوڑ دے | جب بچہ کا دودھ چھڑانا  
ہو تو سورہ بروج لکھے

اور اس کے گلے میں باندھے آسانی سے دودھ چھوڑ دے گا اور یہ دعا لکھ  
کر چند روز پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْمِیْتِیْنِ الَّذِیْ  
یَرْزُقُ مِنْ یَسَّاءٍ بِقُوَّتِ اَلْمِیْتِیْنِ بِرُحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

بچہ کی بدخونی کا علاج | جس لڑکے کی بدخونی بڑھ گئی ہو  
اور ماں باپ رنج میں رہتے ہوں

تو اس آیت شریفہ کو ہر روز پڑھ کر اس پر دم کیا کرے اور اکتالیس بار  
پڑھ کر کشمش پر دم کرے ہر روز پانچ یا سات دانے بنا رہنہ اس کو  
کھلایا کرے اور کشمش کو تھیلی میں احتیاط سے رکھیں وہ آیت شریفہ یہ  
ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَیْسَ الذَّکْرُ کَالْاُنْثٰی وَ اِنِّیْ  
سَمِیْتُہَا قَرِیْبَ وَاِنِّیْ اَعُوْذُ ہَا بِکَ وَ ذَرِیَّتِہَا مِنَ الشَّیْطٰنِ  
الرَّحِیْمِ ۝

بدن میں جس جگہ درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ طين دفعہ اور سبازر اعوذ بعزوة الله وقدرته  
 من شر ما اجد واحاذر. الشار اللہ درو کسی قسم کا بھی ہو جاتا رہیگا  
 یہ عمل بہت مستند ہے۔

جرمہ سرخ باد لا اطفال وکنہو حالا | جس کی گردن میں کنہ  
 مالا ہو تو چمڑے کے

تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گره دے اور ہر گره پر  
 یہ دعا پڑھ کر پھونکے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَعُوْذُ  
 بِعَزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظْمَةِ اللّٰهِ وَ  
 بُرْقَانِ اللّٰهِ وَسُلْطٰنِ اللّٰهِ وَكَنْفِ اللّٰهِ وَجَوَادِ اللّٰهِ وَاَعَانَ  
 اللّٰهِ وَحِوْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاوِ اللّٰهِ وَنَظْرِ اللّٰهِ وَرَهَاءِ  
 اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ  
 مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

جس کے بدن پر سرخ بادہ ظاہر ہو سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے  
 اور چھری سے پڑھنے کے وقت اشارہ کرتا جاوے وہ دعا مکرم یہ ہے  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ  
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ الْكَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ  
 الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعَزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ وَسُلْطٰنِهِ  
 اٰیَّتِهَا الْحَمُوَّةُ جَاؤَتْكَ جُنُوْدٌ مِنَ السَّمَاءِ وَقَالَ سَلِيْمَانُ اٰیَّتِهَا  
 الرَّیْمُ اَجِیْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَالَهُ مِنْ بَلَاءٍ  
 وَمَا لَهُ مِنْ طَهْرِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالشَّوْطِیْبِ عَلٰی اللّٰهِ يَكْفِيْكَ  
 وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ دَاوِ يُوْزِيْكَ وَمِنْ كُلِّ اَفَّةٍ تَعْرِوْكَ لِاحْوَالِ

وَلَا تُؤْتَا إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ  
وَأٰلِهِ وَآصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّم تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ  
يَا رَحْمَنَ الرَّحِيمِينَ ط

ضعف بصارت کے واسطے ہر نماز کے بعد  
یہ آیت شریف پڑھ کر دم کا کر کے فکشفنا  
عَنْكَ غَطَاؤِكَ نَبْصُورِكَ الْيَوْمَ حَلِيدٌ

جھنڈا ضعف بصری  
کمزوری نظر کا علاج

رفع بواسیر کے واسطے چالیس خش با وضو  
لکھے اور ہر روز نہار منہ ایک نقش پیئے

خونی بواسیر کا علاج

۲۴	۲۵	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

خدا تعالیٰ شفا دیگا۔ نقش یہ ہے۔  
بواسیر کا خون بند ہونے

کے لیے بسم اللہ سمیری سامری  
سمرونا اندرونا تعویذ لکھ کر  
ناف کے نیچے پشت پر باندھے

اور او ادا انا نہا نا اسمعت سمیری سواہا بواہا سامری سمرونا اندرونا تعویذ  
لکھ کر اور ڈھیلے کو تعویذ پر مل کر مسہ کے اوپر وہ ڈھیلے ملیں۔ اسی طرح  
یہ عمل چند روز کریں۔

جو شخص بیمار ہو تو اس کے بدن پر دھنا جائے  
پھر تاجا جائے اور یہ دعا پڑھنا جائے دو چار

حصہ بیماری کیلئے

روز کے عمل میں انشاء اللہ العزیز بیمار بالکل تندرست ہو جائے گا یہ عمل  
چلتا ہوا ہے وہ دعا یہ ہے اذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ  
يَا شَافِيَ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاؤُكَ لَا يُعَادِرُ سَقْمًا ط

داہنے ہاتھ میں داہنا پونہ چار مریض کا پکڑ کر یہ پڑھے اور دم کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ ہر بیماری و دکھ کے واسطے اور خاص کر چھوڑے یا پھنسی کے واسطے یہ ترکیب کر کے کلمہ کی انگلی کو لب لگا کر پاک زمین پر رکھے جب اس پر قدموں سے مٹی لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھ کر جس جگہ چھوڑے یا پھنسی یا دروہو حلقہ بکھرے۔ بیشک اللہ کی عنایت سے شفاء ہو جاوے گی یہ عمل بڑا مفید اور مجرب ہے اور وہ دعائے مکرمہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَرْبِيَةٌ اَرْضِنَا بِرَبِّيَّةٍ بَعْضُهَا يَشْفِي صَاقِيْنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

اس دعا کو پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا پاوے گا بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَيْءٍ كَلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

جرمہ دفع بخار و درد | بخار کے واسطے مریض پر یہ دعا پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر ایک پاک

کاغذ پر تعویذ بنا کر بازو پر باندھے وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَيْءٍ كُلِّ عَوْقٍ نُّعَارٍ وَمِنْ بَشْرٍ كُلِّ حَوْلِ النَّارِ

جس کو باؤ لاکھا کاٹے اور اس کے کپڑے ہونے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس، حکموں پر لکھے اور ایک ٹکڑا ہر روز کھا یا کرے

باؤ لے کتے کے  
کاٹے کا علاج

انشاء اللہ مڑک نہ ہوگی: اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهْلِكِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهَلُهُمْ رُوْفًا يُّدًا۔

باؤ لے کتے کے کاٹے کا ایک مجرب علاج یہ بھی ہے کہ بانات کے دو

ٹکڑے روپے کے برابر تراشیں اور ان دونوں کے بیچ میں تین ماشہ پرانا گڑ رکھ کر ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ سب یک جا ہو جائے پھر اس کو دو دفعہ کھلاوے۔ نہایت مجرب ہے۔ اگر اچھا کتابھی کاٹے جب بھی احتیاط کے واسطے علاج کر لیا کرے

جرمہ حسب دلخواہ جگائی | جو شخص اپنے سونے کے وقت  
یہ آیت مکرر پڑھے اور اللہ  
تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ فلاں

وقت مجھ کو جگا دے تو حق تعالیٰ اسی وقت اس کو جگا دے گا۔ مجرب ہے  
آیت کریمہ یہ ہے إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ  
جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا  
قُلْ لَوْ كَانَ الْجَرْمُ مَدَادًا لَكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَقْدَّ  
كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جُنَّا بِمِثْلِهَا مَدَدًا قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ  
يُوحِي إِلَيَّ الْمَاءُ الْهَكْمُ إِلَهُ وَ أَحَدٌ مَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ  
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

جرمہ دفع بلا | ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لیے صبح و شام یہ آیت  
پڑھے اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ  
تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَشْهَدُ أَنَّ  
اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَحْصَى  
كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ  
أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ حَفِيظٌ ط إِنَّ وَبِيَّ فِي اللَّهِ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابُ وَهُوَ تَوَكَّلْتُ  
 الصَّالِحِينَ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط

دعاء الکوب  
 جہنہ رفع مشکل

سختیوں اور مشکلوں کے واسطے دعا و الکوب کا کثرت سے پڑھنا بغیر شرط طہارت و وضو اور بغیر قید عدد کے اس امر میں نہایت مجرب ہے اور آزمائی ہوئی

هے . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ بُحْبَاتِ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ  
 السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَوْجِبَاتِ  
 رَحْمَتِكَ وَعِزِّكَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِزِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ  
 مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُنِي ذُنُوبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا فِعْمًا إِلَّا فَرَجْتَهُ  
 وَلَا حَاجَةً لِي مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ ط

جہنہ رفع خوف حاکم  
 (حاکم مہربان ہو جائے) جو شخص صاحب حکومت سے ڈرے اس کو چلیسے یوں

کے کو بعض کیفیت جمعاً حَسْبِيَ حَسْبِيَ اس ترکیب سے یعنی جب  
 کاف کے تو وہ اپنے ہاتھ کی ایک پھوٹی انگلی بند کرے پھر جب ہا کے  
 یعنی دوسرا حرف بولے تو دوسری انگلی اس کے پاس کی بند کرے اور ہائے  
 تختانی کے بعد تیسری انگلی اور عین کے بعد چوتھی اور صاد کے بعد پانچویں  
 انگلی بند کرے بعد اس کے کہ کیفیت علی بند القیاس لفظ ثانی کے ہر  
 حرف کے ساتھ ایک ایک انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرے بعد اس کے کہ حَسْبِيَ

پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کیے چلا جاوے اور پھر یہ آیت کہے ،  
 فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور دونوں ہاتھوں پر  
 دم کرے اور جس سے ڈرتا ہے اس کے سامنے دونوں ہاتھ کھول دے  
 انشاء اللہ العزیز وہ مہربان ہو جاوے گا۔ یہ عمل اس بارے میں مجرب ہے  
 جہنۃ اثیبا ئے گم شدہ | جس شخص کی کوئی چیز کھو جاوے تو  
 کھوئی ہوئی چیز واپس مل جائے یہ عمل کرے یا حَفِيفُطْ ایک سو انیس<sup>۱۱۹</sup>  
 مرتبہ پڑھے بدوں زیادتی اور کمی

کے پھر یہ آیت ایک سو انیس<sup>۱۱۹</sup> مرتبہ پڑھے یٰدُنْيَا اِنَّهَا اِنْ تَنَكَّرْتِ فَقَالَ  
 حَبِيْبَةٌ مِّنْ حَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ  
 يٰاْتِ بِهَا اللّٰهُ ط اللہ تعالیٰ اس کی گم شدہ چیز واپس پھر لاوے گا۔

جہنۃ گرینختہ | اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ پر  
 بھاگے ہوئے کے لیے یہ تعویذ لکھے اور اس کو اس کے پسینہ لگے کپڑے  
 میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں دو پتھروں

کے بیچ میں رکھوے پہلے سورہ فاتحہ اور آیتہ الکرسی کو لکھے اس کے بعد  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَدَّكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ  
 فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِمَا عَلٰی عَيْدِكَ فَلَائِ  
 بِنُفْلَانَةٍ اَصْبَحُ مِنْ خَلْقِكَ حَتّٰی یُرْجَعِ اِلٰی مَوْلَاہُ بِرَحْمَتِكَ  
 یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط پھر یہ آیت لکھے اَوْ كَطَلْمَتْ فِي بَحْرِیْ لَفْسِدُ  
 مَوْجٍ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ط ظلمات بعضہا فوق  
 بعض ط اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرِ لَهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ  
 لَهُ نُوْرًا فَمَالَهُ مِنْ نُورٍ ط وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُقْتَلُوْنَ



وَصَوَّبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ط وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ط  
بَلْ هُوَ قَوَّانٌ يَجِيدُ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ط

پھر اوپر کی لکھی ہوئی دعا پڑھے یعنی اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ  
اور تعویذ پر دم کرے مجرب ہے اور فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام  
لکھے۔

بھاگے ہوئے کے واسطے یہ عمل تین دفعہ پڑھے کہ چاروں طرف پھونکے اور  
ہر دفعہ پھونکنے کے وقت ویشک دیوے اگر دن میں بھاگا ہو تو یہ دعا پڑھے  
أَصْبَحْتُ فِي أَمَانِ اللَّهِ وَآمَسْتُ فِي جَوَارِ اللَّهِ ط اور جو رات کو بھاگا  
ہو تو یہ دعا پڑھے آمَسْتُ فِي جَوَارِ اللَّهِ وَأَصْبَحْتُ فِي أَمَانِ اللَّهِ ط  
انشاء اللہ العزیز بھاگا ہو واپس آ جاوے گا۔

لڑکے وغیرہ کے گم ہونے کے لیے حضرت مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب  
مہاجر بیت اللہ رحمۃ اللہ علیہ یہ درود شریف لکھ دیا کرتے تھے اور وہ اس  
کو اونچی جگہ یعنی درخت یا کھوٹی وغیرہ میں لٹکا دیتا تھا وہ درود شریف یہ  
ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ  
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ أَلْفَ مَرَّةٍ وَالْفَادِرَةَ ط

جمعة ہلاکی دشمن  
دشمن کی ہلاکت کے لیے

دشمن کو ہلاک کرنے کے واسطے بارہ ہزار دفعہ  
ہفتہ کے روز سے آئندہ ہفتے تک ہر روز  
یہ اسم پڑھے يَا بَدِيْعُ الْعَالَمِيْنَ يَا مُنْتَهَى الْعَالَمِيْنَ يَا مُنْتَهَى الْعَالَمِيْنَ

اور شرط یہ ہے کہ زمین پر فرضی دشمن کی صورت بناوے اور عشاء کی سنتیں پڑھے  
کہ فرض نماز سے پہلے یہ عمل پڑھنا شروع کرے بعد ختم کے فولاد کی چھری  
دشمن کے سینہ پر مارے دشمن ہلاک ہو جاوے گا۔ مجرب ہے اگر ایک

ہفتہ میں مطلب براری نہ ہو تو پھر دوسرے ہفتہ کرے۔

یہ عمل دشمن کے ہلاک کرنے کے واسطے ایک عجیب خاصیت رکھتا ہے

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ سو مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد یہ

عمل پڑھے اور بعد ہر سو دفعہ پڑھنے کے ہاتھ کی پھینکی پر دم کر کے متصلی

زمین پر دشمن کا نام لے کر بارے پھر اس کا اثر دیکھے اَلَّذِیْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ

رُبُّکَ یَا بَدُوْمُ یَا حِمْیَرِیْلُ یَا صَحَابِ الْفِیْلِ یَا خَانَ یَا تَنْکِفِیْلُ اَلَّذِیْ

یَجْعَلُ کَیْدَهُمْ فِیْ نَضِیْلِ یَا خَالِقِ یَا مِیْکَائِیْلُ وَ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طِیْرًا

اَبَا بَیْلٍ یَا شَرِیْدَ اِیْلُ یَا هَمْرَ اِیْلُ تَوَصَّیْهِمْ بِحَارَتِہِ یَا رَحْمٰنُ یَا

اَمُو اِیْلُ مِنْ سَجِیْلِ فِجْعَدِہُمْ کَعَصِیْفِ مَّا کُوْلُ طِیْرًا عِصْمَ بِالْوَمَائِیْلِ

دشمن کی دشمنی دور کرنے کے اول درو و شریف تین بار پھر سورہ اَلْہٰکُمُ

اَلتَّکَاثُرُ سات بار پڑھے پھر مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ ایک ہزار انتیس مرتبہ پڑھے

پھر اَلْہٰکُمُ اَلتَّکَاثُرُ سات بار پڑھے اسی طرح چالیس برابر عمل کرے بعد

نماز مغرب یا نماز عشاء اس عمل کو پڑھنا چاہیے اس بارے میں مجرب ہے۔

دشمن کی دشمنی کو دور کرنے یا اس کو بیا

ڈالنے کے واسطے مہینہ کی اٹھائیس تاریخ

کو پڑھنا شروع کرے اور تین روز تک

جہتہ مغربی دشمن

دشمن پر غالب آنے کے لیے

برابر پڑھے اور پھر چھوڑ دے اور آئندہ مہینہ کی اسی تاریخ سے تین روز

پڑھے۔ اسی طرح تین مہینہ برابر کرے وہ عمل یہ ہے کَا فِرَا نِ رَا دَا ظَا لَانَ رَا دَا

بَا طِلَانَ رَا دَا بِاسْمِ اللّٰہِ اَکْبَرِ یَا صَمَدِ یَا صَمَدِ بِحَقِّ عِزِّ رَیْلِ وَ بِحَقِّ

اِسْرَافِیْلِ وَ بِحَقِّ مِیْکَائِیْلِ وَ بِحَقِّ جِبْرَ اِیْلِ۔ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ صبح کی

نماز کے بعد کھڑا ہو کر اپنا منہ دشمن کے مکان کی طرف کر کے گیارہ بار یہ

عمل پڑھے پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکے اور تین بار کہے ”ہم نے عزرائیل کے ہاتھ سے مار دیا“ اور دونوں ہاتھ زمین پر مار سے لیکن اس عمل کے پڑھنے کے وقت یا قاورتین بار پڑھ کر ہر عضو پر دم کرتا رہے۔  
 دشمن کے مغلوب کرنے کے واسطے نیم کے پتہ پر دشمن کا نام لکھ کر اپنے آگے رکھے پھر اول و آخر درود شریف پڑھ کر **إِنَّا أَنْعَمْنَا بِكَ يَا بَارِعَ اللَّهُ** کے ایک نشست سے پڑھے جب سو بار پڑھ چکے تو اس پتہ پر دم کر دے اسی طرح دم کرتا رہے۔ فادغ ہونے کے بعد اس پتہ کو کسی ویران اور بے پانی کے کوئیں میں ڈال دے۔ **الْشَّاءُ وَاللَّهُ الْعَزِيزُ** وہ دشمن پر نشان حال اور مغلوب ہو جاوے گا۔ اگرچہ یہ عمل ایک ہفتہ تک کافی ہے مگر بیس روز تک احتیاطاً ضرور کرے اور بہتر وقت اس عمل کے پڑھنے کا ٹھیک نصف رات کا وقت ہے اور آخر ماہ میں شروع کرے۔

دشمن پر فتح پانے کے لیے یہ عمل مجرب ہے درمیان عصر و مغرب کے بیالیس مرتبہ یہ دونوں بیت پڑھے۔

روئے ظالم بقصد کشتن ماست  
 او دیرین فکرتا بما چہ کند  
 دل مظلوم مابسوئے خداست  
 ماورین فکرتا خدا چہ کند

جہتہ محبوس  
 قید سے رہائی کے لیے  
 عامل کو چاہیے کہ قیدی کو چھڑانے کے واسطے  
 عصر و مغرب کے درمیان تین سو تالیس مرتبہ  
**يَا حَائِلُ يَا مُخْلِصُ يَا خَلَّاصُ بِمُحَيِّ خَوَّابُ**

حَضْرُو وَمِصْرُو الْيَاسِ گیارہ روز تک برابر پڑھے اور اول و آخر درود شریف سات سات مرتبہ پڑھے بعد پڑھنے کے حضور قلب سے خداوند جل جلالہ سے دعا کرے۔ **الْشَّاءُ وَاللَّهُ الْعَزِيزُ** گیارہ روز کے اندر قیدی چھوڑا

جائے گا۔

جمرات کے روز مشتری کی ساعت میں تین تعویذ لکھ کر آگ میں جلاوے انشاء اللہ العزیز یہ محبت دونوں

جمہت محبت  
محبت کے لیے

میں پیدا ہو جائے وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمْنِ الرَّحِیْمِ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَلِیْبُ اللّٰهُمَّ الْفَیْبِیْنِ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ  
وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانِ كَمَا الْفَتِیْنِ اِذْمَ وَحُوْا وَبِیْنِ اِبْرٰهِيْمَ وَسَارِحٰی  
وَبِیْنِ مُحَمَّدٍ سُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَخُدَیْجَةَ الْكُرَیْ  
یٰ اَرْبَ جِبْرِیْلَ وَمِیكَائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ وَعِزْرَ اِیْمَلِ الْفِی قُلُوْبِهِمَا  
اَلْعِجْلُ الْعِجْلُ الْعِجْلُ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا

اور فلاں بن فلاں کی طالب و مطلوب کا نام لکھے۔

جمہت عداوت  
دشمنی کے واسطے

عداوت کے واسطے یہ عمل آئے مایا ہوا ہے کہ ان دونوں  
نقوش کو لکھ کر پانی قبر میں دفن کرے اور ان  
دونوں کا نام لکھے جن میں عداوت کرانی منظور

ہو بہت جلد دونوں میں عداوت ہو جائے گی۔ وہ نقوش یہ ہیں

نقشہ	جمہت	عداوت
ان	و	ان
ان	و	ان

ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن	ن

اللّٰهُمَّ خَافِیْ  
بِیْنِ فُلَانِ بْنِ  
فُلَانِ وَفُلَانِ ابْنِ

فَلَا تَنْبَغُكَ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ ۝ کو اس بڑے نقش کے نیچے لکھے  
 بوائے ہر مطلب | ہر مطلب کے حاصل ہونے کے لیے ہر روز

پندرہ کا نقش پاک زمین پر انار کی

لکڑی سے لکھے اور بعد لکھنے کے اس پر پانی چھڑکے تا حصول مقصد

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یہ عمل کترتا رہے اور بھاگے ہوئے  
 آدمی کو واپس لانے کے لیے نہایت  
 مجرب ہے نقش یہ ہے۔

جمعة دفع بخار سردی

سردی سے بخار آنے کا علاج

جس شخص کو جاڑے سے بخار آتا ہو اس

کے واسطے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

چاہیے اول روز بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مجیط لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی  
 پر باندھے اگر دوسرے روز پھر آوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مجیط  
 لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اور پہلا تعویذ کھول کر اٹھے ہاتھ کی  
 کلائی پر باندھے۔ اگر خدا نخواستہ تیسرے روز پھر آوے تو بسم اللہ الرحمن  
 الرحیم یا مجیط لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اور وہ دونوں  
 تعویذ اٹھے ہاتھ میں باندھے پھر انشاء اللہ العزیز بخار نہ آوے گا۔

بوائے درد سی | در دوسرے واسطے یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ يَا اللّٰهُ يَا

اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشّٰفِیُّ لَا شِفَاۗءَ اِلَّا شِفَاۗءُكَ فَاشْفِ

عَبْدَكَ بِمَنْكَ وَكَرَمِكَ مُجُومَةً مَعْدِيۙہِ الْاَسْمَاۗءِ ۝

سورۃ منزل کے عمل کی ترکیب | عامل کو چاہیے کہ سورۃ

مزل کا معمول رکھے بزرگوں نے اس کی تلاوت میں دینی اور دنیوی بہت فائدے اٹھائے ہیں اس کی تلاوت ہر آفت اور مصیبت کو دور کرتی ہے اور عزت بڑھاتی ہے اور پڑھنے والا جس کام کے واسطے پڑھے وہ آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کی تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا طریقہ دعوت یوں ہے کہ بہ نیت نصاب باترک جلالی و جہانی یعنی گوشت گائے و ماہی و ہن و پیاز خام وغیرہ کمر کے شروع ہینہ کے چار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور سجد یا اور کسی پاک صاف گوشہ تہاگاہ میں دوکانہ او اکمر سے دونوں رکعتوں میں بعد الحمد شریف کے گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور سورہ یسین شریف ایک مرتبہ اور آیتہ الکرسی چھ مرتبہ پڑھے کہ اپنے چار طرف حصار کرے اور خوشبو روشن رکھے۔ اور ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے اسی طرح ہر سال تین روز کی زکوٰۃ دیدیا کرے اور ہر روز چالیس بار اگر اتنی دفعہ نہ ہو سکے تو گیارہ بار ہر روز معمول رکھے۔ یہ عمل تمنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہے اور بعض بزرگوں سے اکتالیس بار کا پڑھنا بھی پہنچا ہے سورہ مزل کے معمول رکھنے کی یہ بھی ترکیب ہے کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے اس طرح کہ اکتالیس بار پہلی رکعت میں اور بائیس بار دوسری رکعت میں اور آسان اور مجرب ایک طریق یہ بھی ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد نماز پنجگانہ کے دو دو بار کہ شب و روز میں گیارہ بار ہو جائے اور اگر گیارہ بار پڑھنے کی بھی فرصت نہ ہو تو سات بار درجہ ایک بار تو ضرور ہی بلاناغہ پڑھے، لیکن جب اس آیت پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ ذِكْرًا يُغَيِّرُ مَرْبِئَ عَيْنِنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھ کر سورہ عام

**جمعة ترقی رزق** | ہر مشکل آسان ہونے کے لیے اور ترقی کی ترقی کے لیے حاسدوں اور باغیوں

کی دشمنی کے لیے۔ قیدی کو قید سے نکلانے کے واسطے اس طرح عمل کر کے  
 کہ پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ منزل شریف کو پڑھنا شروع  
 کرے جب بمقام تَبْتَدِلْ بِدُشْمَانِيٍّ تَوْبِيحًا س وَقَعَهُ يَهْ وَيُطْرَقُ وَ مَنْ  
 يَشِئُ اللَّهُ يَجْعَلْ لَهَا مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ  
 يَسْكُلْ عَلَى اللَّهِ فهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ  
 شَيْءٍ قَدْرًا پھر رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ كَعَبْدٍ لِإِلَهِ الْإِلَهِ هُوَ  
 فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا پڑھے اور جب سَبِيلًا تَوْبِيحًا س وَقَعَهُ يَهْ وَيُطْرَقُ پڑھے  
 رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا أَوَّلًا وَ  
 آخِرًا وَآيَةً مِنْكَ وَارْتَقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ پھر جب تَوَضَّعْنَا  
 پیر پیچھے تو اکیس بار اَللَّهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ تُصِيرُ الْأُمُورُ  
 پڑھے پھر سورہ ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا ایک  
 مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَبْلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَغْنِنِي  
 بِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِكَ

نقش سورہ منزل

۲۱۱۴۰	۲۱۱۴۳	۲۱۱۴۶	۲۱۱۴۳
۲۱۱۴۵	۲۱۱۴۲	۲۱۱۳۹	۲۱۱۴۲
۲۱۱۴۵	۲۱۱۴۸	۲۱۱۴۱	۲۱۱۳۸
۲۱۱۴۲	۲۱۱۳۶	۲۱۱۳۹	۲۱۱۴۶

پھر سجدہ میں جاوے اور زاری  
 سے گڑ گڑا کر اپنی حاجت  
 مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ  
 ضرور حاجت پوری ہوگی

اس عمل کو چند مرتبہ کرنا چاہیے۔ سورہ منزل کا تعویذ کاغذ سفید یا سرخ کی جھلی پر لکھ  
 کر جس مقصد کے واسطے دے گا۔ انشاء اللہ ضرور مفید ہوگا۔

## دعائے حزب البحر کے عمل کی ترکیب

عامل اگر چاہے کہ دعائے حزب البحر کا عامل ہو جاؤں تو اس کو چاہئے کہ اول زکوٰۃ ادا کرے ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے یعنی گوشت گائے و مچھلی و دودھ و دہی و گھی اور وہ چیزیں جن میں یہ ملی ہوں، ان کا کھانا پینا اور ہینک و پیاز و لہسن خام بالکل ترک کرے کیونکہ اس کے کھانے سے تاثیر عمل میں نقصان ہوتا ہے پھر شروع مہینہ کے بدھ اور جمعرات و جمعہ کو اعتکاف کی نیت کرے اور تینوں روز روزہ رکھے اور ہر سر روز و رپا یا تالاب یا کنویں کے تازہ پانی سے غسل کرے اور تہ بند بغیر سلا اور ایک چادر بغیر سلی اوڑھے اور عطریات مثل لوبان وغیرہ کے جلاوے اور شب کو بھی اسی مقام پر آرام کرے اور جو کچھ دیکھے کسی سے بیان نہ کرے اور چنے بنے یا روٹی جو کھانے کے لیے لیکن روٹی کوٹلوں پر پکاوے اس عمل کے لیے مسجد سب سے بہتر ہے یا کوئی جگہ پاک و صاف ہو مگر گوشہ تنہائی اختیار کرے پھر اپنے چو طرفہ حصار کر کے ایک دو گانہ کے بعد ایک سو بیس مرتبہ پڑھے تین روز یا اسی نیت سے بارہ روز تک بیس مرتبہ روز پڑھے یہ عمل اس واسطے اختیار کیے ہیں کہ آفتاب کے تین سو ساٹھ درجے میں تین مشلوں یا بارہ برجوں کے ضمن میں واللہ اعلم اور بعد دو گانہ دعا پڑھنے کے ہر وقت درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے بعد نصاب دینے کے ہر روز تین دفعہ بعد نماز فجر و عصر و مغرب پڑھا کرے۔

واضح رہے کہ جیسے دعائے حزب مستند سے فائدہ ہوتا ہے ویسا ہی اس کے شرائط اور احتیاطات کو نئے سے نقصان بھی ہوتا ہے پس لازم و



واجب ہے۔ اس دعا کے عامل کو کہ اتباع سنت اور اجتناب بدعت کا ہر دم خیال رکھے اور ممنوعات شرعیہ میں مبتلا نہ رہے اور استاد سند یافتہ کی اجازت حاصل کر کے زکوٰۃ دینے کی جرأت کرے اور اگر بدو زکوٰۃ کے بھی پڑھا کرے تو بھی نفع و فیض و برکات سے خالی نہ ہوگا۔

جب ہم زکوٰۃ کے متعلق لازمی اور لازمی جو جو باتیں تھیں تباہ کئے تو اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے کی ترکیب واسطے کسی حاجت کے یا جو جو فقرے ہیں جن مقاصد اور مطالب کے واسطے مفید ہیں بیان کریں۔ تاکہ حذب البحر کی سب باتیں بیان ہو جائیں کوئی مفید بات رہ نہ جائے تاکہ اس سے تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچے کیونکہ یہ بات بالانفا ثابت ہے کہ دعائے حذب البحر جامع ہے اوپر مطالب دینی و دنیوی و فوائد و مناسک بسیار کے۔

اس کی تلاوت کرنے والے کو ہر بلا اور آفتوں سے دور رکھتی ہے اور عزت و مرتبہ دین و دنیا میں بڑھاتی ہے جس کام کے واسطے پڑھو وہ بہت جلد آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کے صدموں سے محفوظ رہتا ہے اور نہ آگ میں جلتا ہے اور نہ پانی میں ڈوب کر موتا ہے بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو سو اٹھا لے دے دفعہ پڑھیں گا، اولیاء میں شمار ہوگا۔

غرضیکہ یہ ایسی مفید اور کارآمد دعا ہے کہ جس کی بڑے بڑے علماء نے شرحیں لکھی ہیں اور انواع انواع کے فیض و برکات حاصل کیے ہیں اور کیوں نہ ہو یہ دعا ایسے فاضل اجل کامل اکمل کی مؤلفہ ہے جن کا نام شیخ نور الدین ابو الحسن علی بن عبد اللہ بن عبد الحمید المغربي الشاذلی الیمینی تھا، اسکندریہ کے رہنے والے تھے وہاں کے بڑے بڑے بزرگوں نے آپ کی فیض صحبت

سے فائدے اٹھائے ہیں۔

اولیائے کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے۔ انوار کمالات سے  
 سراسر مشہور تھے ۱۵۴ھ میں آپ کا انتقال ہوا اور مکہ معظمہ کے صحرا میں  
 کمر پانی اس جگہ کا کھاری تھا، مدفون ہوئے اور بہ برکت باوجود آپ کے  
 پانی اس جنگل کا میٹھا ہو گیا، اور بعض مؤرخین نے لکھا ہے کہ آپ فتح میں  
 مدفون ہوئے اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمۃ نے اپنے علم وسیع کی وجہ سے  
 یہ کمال کیا ہے کہ جہاں جو فقرہ جلائی لائے ہیں اس کے برابر میں کلمہ جمالی لائے  
 ہیں، اسی وجہ سے اختتام اور اختتام پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ خود شیخ  
 نے سب مراتب کی رعایت رکھی ہے اسی واسطے حضرت ولی نعمت حکیم امت  
 مصطفویہ اپنی کتاب ”ہول مع شرح حزب البحر“ میں لکھتے ہیں کہ میں تعجب  
 کرتا ہوں اس شخص پر جو اول و آخر حزب البحر کے اختتام اور اختتام  
 پڑھتا ہے۔ اور واسطے قوت بعض جلائیہ حروف کے دعائے جمالیہ پڑھتا  
 ہے۔ اور اس دعا کے الہام ہونے کا سبب حضرت ابو الحسن شاذلی رحمۃ  
 اللہ علیہ کے نفس پر ہمارے ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ نے شرح حزب البحر  
 میں یوں لکھا ہے کہ شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ قاہرہ  
 میں تھے کہ حج کے دن قریب آگے تو پاروں سے آپ نے فرمایا کہ غیب سے  
 ہم کو اشارہ ہوا ہے کہ اس سال میں حج کریں۔ جہاز تلاش کرو۔  
 دوستوں نے ہر چند تلاش کیا۔ کوئی جہاز حسبِ دلخواہ نہ پایا، لیکن  
 ایک جہاز بڑھے نصرانی کا ملا اس پر سوار ہو گئے۔ جب لنگر اٹھایا اور  
 قاہرہ کی عمارات سے آگے نکل گئے تو بیک بیک ہوا مخالف چلنے لگی۔  
 جہاز رُک گیا ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا، اس جگہ سے قاہرہ کے پہاڑ اور بلند

عمار میں سب نظر آتی تھیں جو لوگ بد عقیدہ تھے وہ طعنے دینے لگے کہ حضرت  
 کہتے تھے کہ مجھے حج کا حکم ہوا ہے۔ زمانہ حج کا بہت ہی قریب ہے اور ہم  
 ابھی یہیں پڑے ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام  
 تشبیح آمیز سے نہایت ہی سبخ و قلق ہوا لیکن قوت بردباری سے صبر و  
 تحمل کیا۔ جب شیخ علیہ الرحمۃ قیلولہ فرما رہے تھے تو اس دعا کا الہام ہوا  
 اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور  
 انہوں نے ارشاد فرمایا کہ دعائے خزیب البحر کو پڑھو اور خدائے تعالیٰ کی قدرت  
 کا تماشا دیکھو فوراً چونک اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہان  
 کے ناخدا کو بلا کر فرمایا کہ "وعلیٰ برکت اللہ" جہاز کا لنگر اٹھا دو۔

اس نے کہا کہ حضرت اگر ہم لنگر اٹھائیں تو اسی وقت ہوا سامنے آئے  
 اور ہمیں قاہرہ میں پہنچا دے۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اپنے دل میں کسی  
 قسم کا وسوسا نہ لا اور جو ہم کہتے ہیں اس پر عمل کرو اور خدائے تعالیٰ کی  
 عجیب صنعت دیکھو۔

لنگر کا اٹھانا تھا کہ موافق ہوا اس زور سے چلی کہ منہ سے جو رسی  
 باندھی تھی، وہ کھول نہ سکے۔ جلدی کی وجہ سے اسے کاٹ ڈالا اور نہایت  
 جلد اور آسانی سے بخیر و عافیت و سلامتی اپنے مقصد گہوارک کو پہنچ گئے  
 بڑھے نصرانی کے دولٹ کے تھے۔ شیخ علیہ الرحمۃ کی کرامت دیکھ کر مسلمان  
 ہو گئے۔ اس واقعہ سے وہ نصرانی آزرہ خاطر ہوا۔ پھر وہی بڑھا نصرانی  
 رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بڑی جماعت کے ساتھ  
 بہشت میں جا رہے ہیں اور اس کے دونوں فرزند بھی ہمراہ ہیں۔ اس نے  
 چاہا کہ وہ بھی اپنے فرزندوں کے ساتھ بہشت میں چلا جائے فرشتوں نے

اسے فوراً جبراً ک دیا اور کہا کہ تو بہشت میں نہیں جاسکتا کیونکہ تو ان کے دین کا نہیں ہے فجر کو جب سوکر اٹھارات کے خواب سے اس کو اس قدر عبرت ہوئی اور خدائے تعالیٰ نے اس کو ہدایت کلمہ اسلام پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور رفتہ رفتہ یہ نوبت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ ہو گیا اور اس اطراف کے لوگ اس سے فیض طلب کرنے لگے

### دُعائے حزب البحر پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو، وہ تلاوت بار بار کرے۔ ستر دفعہ یا سات دفعہ یا تین مرتبہ غرض جس قدر اس کا نفس منشرح ہو یا اس کے ساتھ کوئی اسم یا آیت شریف حسب مطلب اپنے پڑھے بعد اس کے حزب کو تمام کرے اور نہایت ہی عاجزی و زاری سے خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دست بدعا ہو۔ بہت جلد اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ بس اب ہم کچھ فوائد منتخبہ جو ایک سو کئی نفعوں اور انیس کی ضمن میں حضرت معدن اسرار طریقت مطلع النوار حقیقت محی السنت قاطع البدعہ زبدۃ العارفين قدوة السالکین مشکوٰۃ اہل الیقین خاتم الھدین عالم فنون واقف مکنون حکیم امت مصطفویہ ولی نعمت مخدومنا و مرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب دوہو امع شرح حزب البحر میں لکھے ہیں بیان کرتے ہیں تاکہ ظاہر ہو کہ کونسا کلمہ کس مطلب کی صلاحیت رکھتا ہے **يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيُّمُ أَنْتَ رَاقِي وَ عَلْمِكَ حَسْبِي فَبِعَمَدِ رَبِّي وَ نِعْمِ الْحُسْبُ حَسْبِي فَتُصْرَمُنْ لَشَاءِ**

وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ط

جاننا چاہیے کہ یہ فقرہ جمالی ہے۔ اس وجہ سے کہ صورت مثالیہ جو اس فقرے سے نکلتی ہے وہ مناسبت رکھتی ہے نفسوں کی درستی اور ترتیب کرنے میں تو یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ جو بادشاہ یا رئیس یہ چاہے کہ اس کی رعیت یا اس کے متعلقین اس کے موافق اور بالعدا ہوں اور مخالفت نہ کریں بلکہ محبت کریں اور خدائے تعالیٰ غیب سے کام بناوے تو اس کو چاہیے کہ اس فقرہ کی کثرت سے مواظبت کرے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے نَسُئُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَوَاكِمِ وَالسُّكُنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنِ مَطَالَعَةِ الْغُيُوبِ ط

جو شخص اچھے حال سے برے حال میں مبتلا ہو گیا ہو جیسے اسراف یا فسق یا ہویا نامردی یا عاجزی یا نفس امارہ نے اس کو پریشان کر دیا ہو اس کے واسطے یہ فقرہ بہت ہی مناسب ہے۔ اس کے لائق ہے کہ بہت کثرت سے اس فقرہ کی تلاوت کرے۔ خداوند تعالیٰ اسے ان بلاؤں سے نجات دے گا هَذَا لَكَ ابْنِي الْمُؤْمِنُونَ وَزُلُوعًا زِلْزَالًا شَدِيدًا وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرُوضًا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ط

یہ آیت قصہ احزاب میں نازل ہوئی تھی جس وقت کافروں نے مسلمانوں کا محاصرہ کر لیا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کو کھدوا کر بطور قلعہ کے بنوایا تھا اور رسد بند ہو گئی تھی اور نہایت سخت لڑائی پیش آئی تھی۔ مومن اللہ تعالیٰ کے وعدوں کو سچا اور مضبوط جانتے تھے

مگر وہم اور خیال ان کی اطاعت نہ کرتے تھے اور مغلوبیت کے سببوں کی جہت سے غلبہ کے وعدہ کا اطمینان میسر نہ ہوتا تھا اور منافق طعنے دیتے تھے اور جو نہ کہتا تھا، کہتے تھے۔ فوراً اللہ تعالیٰ کی مدد پہنچی اور ایسی ہوا چلنے لگی کہ کافروں کا حال پریشان ہو گیا اور مسلمانوں کی فتح ہو گئی اور اس ہوا کے سبب سے وہ بلا دور ہو گئی۔ اور مصیبت جاتی رہی شیخ علیہ الرحمۃ اسی سبب سے ان آیتوں کو یہاں تلاوت کرتے ہیں اور شیخ علیہ الرحمۃ کو ان آیتوں کی تلاوت کرنے سے دو چیزیں مقصود ہیں ایک تو یہ سوال کرنے والے اور پناہ مانگنے والے کو یہ ادب چاہیے کہ جو حالت مطلوب ہو یا جس سے نفرت ہو، اپنی پیش نظر کر کے اسے یاد کرے، اپنے سوال یا پناہ کے وقت تاکہ ہمت اس حالت کو پہنچے اور دعا کی تاثیر میں ہمت کو بہت دخل ہے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ وَادْكُورُ بِالسِّدَادِ سِدَادِ السَّرْمِ وَبِالْهَدَايَةِ هِدَايَتِكَ الْطَرِيقِ ط تو شیخ علیہ الرحمۃ کو اس قصہ کے ضمن میں مستحضر کرتا ہے، اپنے دوستوں کے دل کی پریشانی اور اپنے طریقوں کے منافقوں کا طعنہ اور اس حالت پریشانی سے بھاگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے التجا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء کی سرگذشت ان کی قوم کے ساتھ اہل ارشاد کے احوال کی یاد دلاتی ہے۔

دوسرا مقصود یہ ہے کہ اس قصہ کے ضمن شیخ علیہ الرحمۃ اپنی امیدوں کو قوت دیتا ہے اور اچھے خیالوں کی رسی بٹاتا ہے۔ گویا یوں کہتا ہے کہ جو حالت مجھے پیش آئی ہے، ایسی ہی ہمارے سرور دین و دنیا صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش آئی تھی اور ارحم الراحمین نے اپنے کرم سے اس کا تدارک

کر دیا تھا۔ اسی وجہ سے مجھے امید قوی ہے کہ اسی طرح میری دست گیری  
 فراوے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حُسْنُ النَّظَرِ بِاللَّهِ اَفْضَلُ  
 الَاَعْمَالِ۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا سب عملوں سے افضل ہے،  
 توجان لینا چاہیے کہ یہ فقرہ دو باتوں کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک یہ کہ  
 کوئی شخص آزرده و پیر لشیان ہو یا نفس کے توہمات سے اور خطرات کے  
 ہجوموں نے گھیر رکھا ہو اور اس کا علاج چاہے تو اس فقرہ کو اوپر کے  
 فقرہ نَسَلْتُكَ سے ملا کر بہت کثرت سے پڑھے یا کوئی شیخ یا رئیس یا صاحب  
 عزت ہو اور اس کو کوئی حادثہ پیش آئے کہ اس کے دوست موافق یا دشمن  
 منافق اس کی شان میں قیل و قال کریں اور وہ اس کا تدارک چاہے تو  
 اس فقرہ کو قَلْبَتْنَا وَ الْقُرُونَا کے فقرہ سے جو آگے آتا ہے ملا کر پڑھنے میں  
 بہت مبالغہ کرے جب لفظ شَدِيدًا پڑھے تو صورت دوستوں کی اور  
 ان کی گفتگو کو یاد کرے اور ہاتھ سے اشارہ اور ابطال کرے اور جب وَ  
 اِدْقُولُ الْمَنَافِقُونَ سے غُرُورًا تک تلاوت کرے تو دشمنوں کی  
 صورت اور ان کے مجادلہ کا خیال اور رو و ابطال کرے۔

قَلْبَتْنَا وَ الْقُرُونَا وَ سَخَّرْنَا هَذَ الْجَوْكَمَا سَخَّرْتَ الْجَوَّ لِمُوسَى  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ النَّارَ لِابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ  
 الْجِبَالَ لِأَحْمَدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ الرِّيمَ وَالشَّيَاطِينَ  
 لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْنَا كُلَّ جَوْهُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَ  
 السَّمَاءِ وَالْمَلِكِ وَ الْمَلَكُوتِ وَ الْجَوَّ الدُّنْيَا وَ الْجَوَّ الْآخِرَةِ وَ سَخَّرْنَا  
 لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ أَيْدِيهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ۔

اگرچہ اس دعا کے الہام ہونے کا سبب دریا کا قصہ ہے لیکن جائز ہے کہ

دریا سے ارادہ کریں نشاۃ کلیہ کا جو افراد مختلف الاثار پر مشتمل ہے یا ارادہ  
 کریں اس کام کا بہت نعلوں پر موقوف ہو۔ اس واسطے شیخ علیہ الرحمۃ  
 دعا کے آخر میں کہتے ہیں وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ وَ مَجْرٍ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ  
 پس دعا پڑھنے والے کو چاہیے کہ جب سَخِّرْ لَنَا هَذَا الْبَحْرَ کہے تو اپنی  
 مراد کا دل میں خیال کرے۔ اور کسی کی دشمنوں سے لڑائی واقع ہو اور ہر  
 ایک اپنی طاقت کے موافق عداوت اور دشمنی کرے اور ہمت کی کوشش سے  
 ایک دوسرے پر غلبہ چاہے یا کوئی کام اٹک گیا ہو اور اس کی تدبیر سے عاجز  
 ہو یا ایسی سخت بیماری ہو جس کے علاج سے طبیوں نے جواب دیدیا ہو تو  
 یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت سے تلاوت کرے۔  
 بہت تلاوت کرنے سے ایسا لطیفہ علیہ السلام ظہور میں آئے گا کہ وہ کام بن  
 جائیں گے اور پڑھنے والا نہیں جانے گا کہ یہ کام کیونکر ہو گیا۔

كَمْ يَعْصُ أَنْصُرْنَا فَأَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ وَ أَفْتَمُّ لَنَا فَأَنْتَ  
 خَيْرُ الْفَاتِمِينَ وَ اغْفِرْ لَنَا فَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَ اَرْحَمْنَا فَأَنْتَ  
 خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَ اَرْزُقْنَا فَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَ اَحْفَظْنَا فَأَنْتَ  
 خَيْرُ الْحَافِظِينَ وَ اَحْصِدْنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ط یہ فقرہ گویا  
 صورت سمات زہرہ کی ہے اور اس پر زیادہ کرنے والی کوئی شے نہیں، سوائے  
 طبیعت زہرہ کی جو شیخ علیہ الرحمۃ کے مزارح میں مستتر یعنی چھپی ہوئی ہے اس  
 مقام پر جان لینا کہ الہامات عالیہ جو کاموں پر نازل ہوتے ہیں وہ بعض بعض احوال  
 سے ملے ہوئے ہوتے ہیں چنانچہ انجیل میں ایک قصہ مذکور ہے اس کا خلاصہ  
 یہ ہے کہ عبادت گاہوں میں بعض آدمی کہوتہ جیتے تھے غیرت الہی جوش میں  
 آئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نفس کو خداوند تعالیٰ نے اپنا ہاتھ کیا اور یہ



سبب پیدا کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کوشش کر کے گدھا منگایا اور آپ اس پر سوار ہوئے اور آپ کے حواری آپ کے رکاب میں تھے اور پجو بڑھو کہتے ہوئے چلے اور ان عبادت گاہوں میں پیچھے اور ان کو تفریق کو بہت جھڑکا اور ملامت کی یہاں تک کہ اس گروہ پر ہیبت الہی غالب ہوئی اور وہ اس کام سے باز آئے اور بعضے بھاگ گئے۔

یہ ایک بہت بڑا واقعہ عظیم ہو گا۔ اسے کہ پہلے نبیوں نے اس کی بشارت دی تھی اور رکاب حمار اپنے کلام میں حضرت عیسیٰ کو کنا بیٹہ کہتے تھے تو سمجھ لینا چاہیے کہ حضرت عیسیٰ السلام کے مزاج میں ستارہ مشتری جو برج حوت میں مستقر یعنی پوشیدہ تھا اور یہ صورت اس ستارہ مشتری سے بہت مناسبت رکھتی ہے گویا کواکب کے دفتر میں فرشتوں کے دفتروں میں سے لکھا گیا تھا کہ نسوبات مشتری سے جو برج حوت میں ہے۔ ایک شخص امر الہی کا ٹھکانا اور عنایت الہی کے ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ ہو گا۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر داعیہ نازل ہوا تو اپنے ساتھ لیا مشتری کی تمام صورت کو اور یہ صدق کی نہایت ہے۔ جیسے آئینہ کے صدق کی نہایت یہ ہے کہ دیکھنے والے کی تمام صورت بے کم و کاست اس میں نظر آئے۔ علی ہذا القیاس۔

اس دعا میں کہ مزاج روحانیہ سے ہے۔ تمام سعادت زہرہ کی ظاہر ہونے کہ آپ ہی آپ چمکنا اور محبت اور مہربانی میں لوگوں کا مرجع ہونا اور اٹکے ہوئے کام نکل آئے کہ انتظار کار سچ نہ اٹھانا پڑے اور گناہ دور ہوئے۔ اور آلودگیاں اور ناپائیاں زائل ہوئیں اور رحمت الہی اور رزق کی کشائش اور حفاظت اور ہدایت سب اس مقام کے شعبدے ہیں اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب عمل پڑھنے والا ایک کلمہ کو بار بار کثرت سے پڑھتا

ہے تو اس کلمہ سے ایک حقیقت مثالیہ اس کے مطلب کے موافق جوش زین  
ہوتی ہے اور پڑھنے والے میں ایک تلاوت پیدا ہوتی ہے اور یہ صورت  
عمل قبول ہونے کی علامت ہے۔ اس حالت کا لحاظ رکھنا چاہیے جب  
خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے یہ صورت پیدا کرے تو اس وقت بہت ہی عجز  
وانکساری و گڑگڑا کر عجز و الحاح زیادہ کرے جس قدر زیادہ کرے گا  
اسی قدر مقبولیت کے قریب ہے۔ میں یہ فقرہ مشتمل ہے سعادت زہرہ  
پر تو واسطے ترقی پھولوں اور درختوں اور کھیتی کے اس فقرہ کو آٹھ خانہ کے  
نقش میں تکبیر کرے تاکہ سعادت مشتری بھی شامل ہو جائے اور ایک  
لکڑی کی تختی پر خط جلی میں لکھ کر کھیت یا باغ میں کسی اونچی جگہ لٹکاوے  
اگر کسی درخت میں پھل کم آتے ہوں اور چاہے کہ زیادہ پھلے تو اس نقش  
کو اسی درخت کے پھل کے عرق سے لکھ کر اس درخت سے لٹکاوے اور  
واسطے خوبصورت اولاد اور کسی شخص کے مہربان ہونے کے لیے یا لوگوں  
میں عزت زیادہ ہونے کے لیے مشک و زعفران و گلاب سے کاغذ پر لکھ  
کر سر پہ باندھیں، اس عورت کے واسطے جس کے ہاں اولاد خوبصورت  
ہونی چاہتا ہو تو اس فقرہ کو نقش خمس میں بھرے مگر اَلْمَرْأَةِ اَرْزُقْنَا  
مک مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَالشُّرْحَا  
عَلَيْنَا مِنْ حَوَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حِمْلَ الْكِرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ  
وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے بطیفہ علی  
ہر وقت اور ہر مکان میں جہاں سے اُسے گمان نہ ہو اس کو پیچھے اور اس کے



جہدہ دفع غلبہ دشمن  
دشمن کا زور توڑنے کے لیے

یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے  
پھر جس امر کی طرف متوجہ ہو وہ

غیب سے آسان ہو جائے گا

کے واسطے اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل  
میں سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے قضاویوں میں سے کسی قضیہ میں خصومت  
واقع ہو اور حق اس پڑھنے والے کی بابت ہو اور مقابلہ والا چرب زبانی  
اور دلیری سے غلبہ کرتا چاہتا ہو تو تین بار پڑھے وَ اَطْمَسْ عَلٰی دُجُوْبِ  
اَعْدَائِنَاكَ سے یُوجِعُوْنَ تَمَكٌ اور اس کی طرف پھونک دے اس کو حیرت  
اور خاموشی اور زبان بند ہو جائے گی۔

لَسِيْنٌ وَ اَلْفُرَاْنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمَنْ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰی صِرَاطِ  
مُسْتَقِيْمٍ ط تَنْزِيْلِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا اُنذِرَ اٰبَاؤَهُمْ  
فَرَمُّ عَافِلُوْنَ ط لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ط  
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلًا لَّا يَمِيْ اِلٰى اِلَّا ذُقَانٌ مَّرْمَمٌ مَّقْسُوْنَ  
وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا اِنَّا عَشْنَاهُمْ فَهُمْ  
لَا يُبْصِرُوْنَ ط شَاحِبِ الْوُجُوْدِ وَ عَنَتِ الْوُجُوْدُ لِلْحٰى الْقِيَوْمِ وَ قَدْ خَابَ  
مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ط

جہدہ دفع رنج  
رنج و غم سے نجات کیلئے

اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پھیا ہو یا پھینچنے کا اندیشہ  
ہو یا نفس کی کیفیت سے استقامت نہ ہو یا جسے

خوف و غصہ و کینہ و پریشانی دنیا کے کاموں میں ہو

تو چاہیے کہ ان پانچ آیتوں کو تلاوت کرے عَافِلُوْنَ تَمَكٌ اور اپنے دل پر دم  
کرے اور اگر کوئی عالم یا قاضی یا مفتی چاہے کہ اس کا درس اور قضا مستقیم رہے

پر ہوں تو ان آیات مذکورہ کو ثمن یعنی آٹھ سے آٹھ خانوں کے نقش میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بعد ہر نماز کے ان آیات مذکورہ کو بلا تاخیر پڑھا کرے۔

اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اوپر غلبہ نہ پائیں اور میں ان کے درمیان سے چلا جاؤں کہ دشمن مجھے نہ دیکھیں اور میرے حال سے معترض نہ ہوں تو لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ ۖ وَلَا يُبْصِرُونَ تک پڑھے اور کنکریوں پر دم کرو اور ان کی طرف پھینکے یا ان کی طرف پڑھ کر پھونک دے۔

جرمہ غلام گر مخنتہ | اور جو کسی کا غلام بھاگ گیا ہو اور چاہے کہ مفروضہ کی واپسی کیلئے۔ وہ واپس آجائے تو ان آیات کو پڑھے یا غلام کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھے یا اس کے مستعمل کپڑے پر اور اس نام کے گرد ان آیات کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جائے وہ شب کو رہتا ہو، وہاں لٹکا دے یا ایک ہانڈی میں رکھے اور اس کے منہ کو چینی سے موم کے ساتھ بند کر دے اور جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو یا مقبرہ پرانے میں دفن کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد اپنے گھر واپس آجائے گا۔

جرمہ دفع دشمنی | اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرے تو ان آیتوں کو شاہت الوجوہ سے ظلمات تک سات مرتبہ پڑھے اور اس کی طرف پھونکے

یا اس کے کپڑے میں لکھ کر پرانے مقبرہ میں یا دیوان جنگل میں دفن کرے یا ایک پرانے ٹھیکرے پر جو مقبرہ کا ہو لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔ پھر تماشاہ دیکھے کہ خدا کیا کرتا ہے۔ اور یہ واضح رہے کہ اول آیات غافلون

تک صورت مثالیہ اس کی سعادت مشتری کے مناسب ہے اور اخیر کی آیت  
ظُلْمًا تَمَّكَ زَهْلُ كِي نَحْوَسْت سَے مناسب ہے تو یہ فقرہ زَهْلُ اور مشتری کے  
سب اعمال میں کام دیتا ہے ۔

جَهْمَةُ الْفَاقِ مَرْدُوزِن  
میاں بیوی میں محبت کے لیے

طَسُّ طَسْمِ حَمَسْتِ مَوْجِ  
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِينَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ  
لَا يَنْفَعِينَ ط یہ فقرہ اس امر کی صلاحت

رکھتا ہے کہ اگر میاں بیوی میں نا موافقت ہو اور آپس میں نوبت جرائی  
کی پیچھے یاد و شریکیوں میں آپس میں جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے  
کی نوبت آگئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ نا موافقت،  
دور ہو جائے اور خواہ مخواہ ان کی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے

جَهْمَةُ عَنُوتٍ وَمَرْتَبَةٍ  
حَمَّ حَمَّ حَمَّ حَمَّ حَمَّ حَمَّ  
حَمَّ الْأَمْرِ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَفْعَدُونَ

یہ فقرہ دشمنوں کے ساکت کرنے کو اور امیروں کے رو بہ درتہ اور عزت  
پیدا کرنے کو بہت اثر رکھتا ہے ۔ سات دفعہ اسے پڑھ کر ان لوگوں کی طرف  
پھونکے یا سات کنکریوں پر دم کر کے ان کی طرف پھینکے ۔

جَهْمَةُ دَفْعِ مَكْرٍ شَيْطَانِيْنَ  
شیا طین کے مکر سے بچنے کے لیے

حَمَّ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ  
الْعَلِيمِ مَا غَاظِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلِ  
التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطُّوْلِ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ط یہ فقرہ نافع ہے شیا طین کے مکروں سے  
بچنے کے لیے اور بڑی آلودگیوں جیسے جادو اور نظر لگا جانے سے اور وہیہ  
ہے واسطے مانگنے جو دہائی کا اور مشکلوں کی کفایت کا اور رزق کی فراخی کا اور

شہرت اور بڑے مرتبہ کا پھیلنا پھر آیتہ الکرسی بھی یہی فائدہ رکھتی یہاں سے  
ذہین آدمی پہچان سکتا ہے اس حدیث سر جو اعظم ای القرآن آیتہ  
الکرسی ہے۔

آیتہ الکرسی کے قائم مقام | بِسْمِ اللّٰهِ بِأَنبَاءِ تَارِكِ حَيْطَلُنَا  
لَيْسِينَ سَفْقُنَا كَهَيْعَصِ كَفَائِتْنَا

۳۳۳۳ جمعتی حمائتُنَا ..... معلوم رہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی  
آیتوں میں اور سورتوں میں عجیب عجیب خواص رکھے ہیں اور اپنے واسطے  
عالموں نے ہر آیت اور سورت کو واسطے مہات کے مقرر کیا ہے اور  
خواص القرآن کا علم یہاں سے نکلا ہے تو یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے چور  
اور شیالین اور ظالموں سے حفاظت کے واسطے پڑھنے والے کو چاہیے کہ جس  
وقت وہ پڑھے قرآن مجید کے نور کے احاطہ کرنے کی صورت اپنے خیال  
میں رکھے اور ہاتھ اپنے گمراہی سے باعصا سے خط کھینچے اپنے اہلکار کے  
گمراہی سے محفوظ رہے اور جو کبھی کسی ظالم کے سامنے جانے  
کا اتفاق ہو اور اس کے خوف اور دبدبہ سے ڈرے تو پڑھے کَفَيْعَصِ اور  
ہر حرف کے ساتھ دہنے ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کَفَائِتْنَا بعد اس کے  
پڑھے جمعتی اور ہر حرف کے ساتھ بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے اور  
کہے حَمَائِتْنَا بعد اس کے جب ظالم کے رو بہ رو جائے تو دونوں ہاتھ  
کھول دے اور اس کی طرف پھینک دے اَلشَّاءُ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ پھر اس سے کسی  
طرح کا نقصان نہ پہنچے گا۔

جرمہ دفع شر دشمن | فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيْمُ یہ فقرہ سب چیزوں سے بہت  
دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے

نفع کا ہے۔ دشمنوں کے شر سے کفایت طلب کرنے کو اگر پڑھنے والا نماز کا شوق رکھتا ہے تو آیت ہذا کو چار رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں پچھتر پچھتر بار پڑھے۔ اگر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے ہر رکعت میں پچاس پچاس مرتبہ اور جو پڑھنے والا ذکر کا شوق رکھتا ہے تو ایک ہزار بار ہر روز ختم کرے سات دن تک اور جو اتنا نہ ہو سکے تو اسے "کافی" کے عدد کے موافق پڑھے جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں۔

جہتہ دفع نظر و سحر  
جادو اور نظر گنے سے حفاظت

بِسْمِ الْمُرْتَبِ مَسْبُورٍ عَلَيْنَا وَعَلَيْنَا  
اللَّهُ نَاظِرُونَ الْبِنَارِ جَوْلِ اللَّهِ لَا يَفِدُرُ  
عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ حَيْطُ طَبَلٍ  
صَوْتُهُ أَنْ يَجِيدَ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ط

یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے حفاظت کرتا ہے، جادو اور نظر گنے، سحر، آسیب، جن اور تمام بدی باتوں سے، اس کو کثرت سے تلاوت کرتا ہے۔

جہتہ حفظ از رھزون  
سفر میں لٹ جانے سے حفاظت

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَاطِطًا وَهُوَ أَرْحَمُ  
الرَّاحِمِينَ ط یہ فقرہ بہت بلند سبب ہے حفظ نفس اور اولاد کے باب میں

تو اگر کوئی چاہے کہ مال میں کمی نہ لگے اور نقصان اور سچوروں سے محفوظ رہے تو ایک مربع میں تکبیر کرے اور کاغذ پر یا ٹھیکری پر لکھ کر اپنے مال میں رکھ دے انشاء اللہ العزیز سب باتوں سے محفوظ رہے گا اور اگر کوئی راہ میں راہزنیوں کا خوف یا چوروں کا ڈر رکھتا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرنی چاہے تو اگر نماز کا شوق میں ہے تو نماز میں پڑھے صلوة التبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور جو اسے ذکر میں حلاوت آتی ہو تو



ایک ہزار دفعہ اس کا ختم کرے برابر ایک ہفتہ تک مگر شرط یہ ہے کہ اچھی ساعتوں میں جیسے آدھی رات یا وقت زوال یا بعد عصر یا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے پڑھے واللہ اعلم۔

جرمہ زرق از غیب | اِنَّ وَاٰتِيَّ مَعِ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ  
غیب سے زرق پانے کے لیے | وَهُوَ تَبَوَّءَ الصّٰلِحِيْنَ ط .....

یہ فقرہ بہت اثر رکھتا ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصاً مفید ہے اگر پڑھنے والے کو نماز میں تلاوت ملتی ہے تو صلوة التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت تلاوت حاصل ہوتی ہے تو موافق عدد و اسم و دویٰ، کے یعنی چھالیس مرتبہ بعد نماز کے پڑھا کرے۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لیے اور غیب سے زرق حاصل کرنے کے لیے اور دشمنوں پر فتیاب ہونے کے لیے اور عزت آبرو کی حفاظت کے واسطے کہیا ہے اور عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے۔ اس کا ختم زرق کے عدد اور کافی کے عدد اور کفیل کے عدد اور ناصر کے عدد کے موافق پڑھے جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو اس کے عدد کے موافق پڑھے یہ عمل بہت ہی مجرب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوا ہے۔

جرمہ حفظ اندرندگان | بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعِ اسْمُهُ  
دردوں سے حفاظت کے لیے | شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمٰوٰتِ  
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

یہ فقرہ بھی بہت اثر رکھتا ہے دفع کرنے میں ہر ضرر دینے والی چیز کے

مثلاً درندے و ہوام اور مبر و مزاجوں کو ٹھنڈا پانی اور محروم مزاجوں کو گرم پانی اور دوا اور غذا جس میں احتمال ضرر کا ہو یا نظر لگ جائے اور جادو اور درد اور درم وغیرہ اور بد آدمی سے جو خوف بدی کا ہو یا چاہیے کہ اس فقرہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے خوف ہو اس پر دم کر دے اور اس کی طرف پھونک مار دے اور جو وہ حاضر نہ ہو تو اس کی صورت خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دو بار پڑھے۔

جملة دفع جادو | وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
نظر بد اور جادو کا رد | یہ فقرہ نظر بد اور جادو کا رد کرنے میں اور رجعت اور بد دعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا

ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ ہے حدیث شریف میں کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ایک خدا ہے جنت کے خزانوں میں اور اسی طرح امید مغفرت کی ہے

جملة دفع جملہ آفات و مصیبت | پس اگر کوئی شخص بادشاہ ہر آفت اور مصیبت سے حفاظت کیلئے | ظالم کے سر پہنچانے سے ڈرے یا تنگی میں ایسی جگہ

جا پھنسیں جہاں درندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانے کا ہو تو اس تمام حزب کو یعنی دعائے حزب البحر کو سات دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے انشاء اللہ العزیز کوئی آفت اور مصیبت نہیں پہنچے گی اگر کوئی کام مشکل ایسا پیش آگیا ہو اور کوئی تدبیر حل ہونے کی نہ معلوم ہو اور ہر طرح سے عاجز ہو گیا ہو تو ایک خالی صاف مقام میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز حضور دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ یا سات

مرتبہ تمام حزب البحر پڑھے پھر کڑا کڑا کر دعا کرے

**جمعة محبت** اگر کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا یا محبت میں دلوانا

و شیدہ کرنا منظور ہو تو بارہ دفعہ تمام حزب کو

پڑھ کر گلاب پودم کرنے اور جب صَبَّ لَنَا پڑھنے تو ستر بار کہے مُحَمَّدٌ

كحِبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ اور اس کے بعد کہے

یا الہی فلاں بن فلاں کی محبت فلاں بن فلاں کے دل میں پیدا کروئے تین

بار کہے اور گلاب کو باقی رکھے جس وقت وہ شخص سانس آئے تھوڑا

گلاب ہاتھوں پر مل کر اپنے ہاتھ منہ پر ملے۔

**جمعة مغلوبیت دشمن** دشمن کے ساکت اور مغلوب کرنے

دشمن کو ساکت اور مغلوب کرنے کیلئے کے واسطے بارہ روز تک ہر روز

تیس بار تمام حزب البحر پڑھے اور

مطلب دل میں رکھے تیسویں دفعہ پڑھنے میں جب وَأَطْمَسْ عَلٰی

وَجُودِیْ اَعْدَاۤئِنَا پر یا شَہَتِ ابُو جُوْدِیْ پڑھے تو ستر بار کہے یا

تَاہِرُ ذَا الْبَطْنِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ وَیْطَاقُ اِنْقَامِہٖ یَا قَاہِرُ اس کے بعد

کہے خداوند فلاں بن فلاں کو اپنے ہر میں مبتلا کر اور اکبھ اور کان اور زبان

اس کی بند کر۔ ہمارے حضرت ولی نعمت فرماتے ہیں کہ جو شخص دین میں دشمنی

رکھتا ہو اس کے واسطے شَہَتِ ابُو جُوْدِیْ کے بعد اس آیت کا پڑھنا بہت

مناسب ہے اور جو شخص دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہو اس کے واسطے

وَأَطْمَسْ کے بعد مناسب ہے بیمار کی شفا کے واسطے بارہ دن تک ہر

روز بارہ دفعہ پڑھے۔ جب اخیر دفعہ اس آیت پڑھنے لیسَمِ اللّٰهِ الَّذِیْ

آخِرُکَ ستر دفعہ پڑھے وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤٌ وَرَحْمَةٌ

لَلْمُؤْمِنِينَ يَا شَافِي شَفَا بَجَشِ فَلَائِ كُو .

جمعة تسخیر امراء امیروں اور بادشاہوں کے مسخر کرنے کے  
امیروں کا دل جیتنے کے لیے واسطے بارہ دن تک بارہ مرتبہ پڑھے جب  
پہنچے یا نین پید یا ملکوت کُلِ ثَبِیْ پَر

تو ستر بار کہے یا عزیز بعد کہے عزیز کو مجھ کو فلاں بن کی آنکھ میں پھر تین بار  
اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے جب بارہ روز پورے ہو جائیں تو اس سے ملے جب اس  
کے گھر جائے تو پیسے ایک دفعہ حزب تمام پڑھے . وہ وقت ملاقات کے  
بڑی مہربانی سے پیش آئے گا .

جمعة حفاظت ایام سفر - جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز  
روزہ رکھے اور تمام حزب البحر مع

شرطوں کے ہر روز بارہ دفع پڑھے  
جب بارہویں دفعہ ان کلمات پر پہنچے بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا تُوْشَرُوْفِعْم  
کہے یا حَفِيْطُ احْفَظْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بعد اس کے  
جب روانہ ہو اور جب کہیں اترے اور جہاں خوف کی جائے ہو ایک بار پڑھے  
جمعة حفظ جہاز و کشتی اور جہاز و کشتی کی حفاظت کے واسطے  
جہاز اور کشتی کی حفاظت کیلئے  
سوار ہونے سے تین روز بردن  
سترہ دفعہ پڑھے آخر دفعہ کے پڑھنے

میں جب پہنچے سَخَّرْنَا لَكَ الْبَحْرَ پَر تُوْشَرُوْفِعْم یا حَفِيْطُ احْفَظْنِيْ مِنْ  
جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور کہے خداوند میں اپنے تئیں اور اپنے  
مال و اسباب اور رفیقوں کو امانت سونپتا ہوں بخیریت سے کنارہ پر پہنچاؤ  
اس کے بعد کشتی میں یا جہاز میں پانچوں وقت یہ حزب تمام ایک بار پڑھے .

اور جب طوفان آئے تو پڑھے جائے جب تک طوفان موقوف نہ ہو۔

جمعہ تو نگرہی | اور تو نگرہی کے واسطے تین دن تک ہر روز میں  
رزق میں برکت کیلئے دفعہ پڑھے جب اَلشُّرُهَا عَلَيْنَا مِنْ حَوَائِنِ  
دَحْمِيَّتِكَ پر پہنچے ستر دفعہ پڑھے يَا غَنِيُّ اَغْنِنِي

يَا رِزْقِي اُرْزُقْنِي رِزْقًا طَيِّبًا وَاَسْعًا بَعِيْرًا حَبَابًا اور ہر روز سات  
درویشوں کو روٹی اور شیرینی اپنے مقدور کے موافق دے انشاء اللہ العزیز  
اس پر فتوح کے دروازے کھل جائیں گے۔

جمعہ ادا مئے قرض | اور جو قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک  
قرض کی ادائیگی کے لئے ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے آخر دفعہ میں  
جب پہنچے الصُّرْفَا پر تو ستر دفعہ یہ کہے

اللَّهُمَّ اَكْفِنِي بِجَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ  
وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ ..... انشاء اللہ العزیز قرض ادا ہو جائیگا  
جمعہ بوائے نصیبہ وری دختر | اور لڑکیوں کے نصیبہ کھلنے کے  
لڑکی کی خوش بختی اور اچھے مستقبل کے لیے لیے مینہ کے پانی پر یا کنویں کے  
پانی پر جو رات کا کھنچا ہوا ہو۔

یعنی رات کا باسی ہو تین دن تک ہر روز تیس مرتبہ پڑھے جب پہنچے صَبَبٌ  
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ پر يَا فَتَّاحُ کو موافق عدد و جمل کے پڑھے پھر اس پانی سے  
ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی جگہ پھینکے جہاں اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے  
مغرب ہے۔

جمعہ دفعہ دشمن | اگر کسی دشمن سے مقابلہ آپڑے تو حَمَّ لَا  
دشمن سے حفاظت کے لیے يَنْصُرُونِ پڑھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

بعض جہادوں میں آپ بھی یہ پڑھتے تھے اور صحابہ کو بھی فرماتے تھے اور حبیب  
 بن سلمہ جب دشمن کو دیکھتے تھے تو لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
 الْعَظِيمِ پڑھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا  
 ہے جو کوئی ہر روز تنوید لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 پڑھ لیا کرے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے  
 کہ ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو حزانہ بناؤں جنت  
 کے خزانوں میں سے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بتائیے۔ فرمایا لَاحَوْلَ  
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

**جہمہ دفع درد سی**  
 سرور کے واسطے

اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو اس کے سر  
 پر ہاتھ رکھے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرٌ  
 الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ  
 الَّذِي اسْمُهُ بَرَكَةٌ وَشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي  
 يَبْدُو شِفَاءً بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُرُّ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ  
 وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ طین بار یا سات بار پڑھے

**جہمہ حفظ رہن**  
 سفر میں لوٹے جانے سے حفاظت

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور رہن ان  
 پڑیں اور لوٹنے کا ارادہ رکھیں تو سورہ  
 اِذَا زُلْزِلَتْ پڑھے اور زمین پر ہاتھ  
 مارے اور وہ خاک ان رہنوں کی طرف پھینکے اور اپنا ہاتھ اپنے سر پر پھرے  
 پھر پڑھے فَاصْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّ  
 لَا تَخَشْيَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْرَقْنَاهُمْ  
 فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ط اور رہنوں کی نگاہ سے اور ان کی لوٹ مار سے محفوظ رہنا

**جمہتہ حفاظت سفر** | جو شخص سفر کا ارادہ کرے اور یہ چاہے کہ ہر آفت  
دوران سفر حفاظت کیلئے

رکتیں پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف اور قل یا ایہا الکفورون اور دوسری  
میں الحمد اور قل هو اللہ احد اور بعد سلام کے سورہ لایلف پڑھے پھر یہ دعا  
پڑھے اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَيْفَةِ فِي الْاَهْلِ وَالْعَمَلِ وَالْوَلَدِ  
فَاَصْبِحْ فِي سَفَرِي هَذِهِ السَّلَامَةَ وَالْعَاقِبَةَ وَاخْلُقْنِي فِي اَهْلِي وَمَالِي  
وَكَوَادِي مَجِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

**قیدی کی رہائی کے لیے** | قیدی کی رہائی کے واسطے پڑھے مَا سَأَلَ

اللَّهُ كَانَ لَاقَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ ایک ہزار ایک بار اور  
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ يَا حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ  
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط ایک ہزار ایک بار ایک نشست سے پڑھے انشاء  
اللہ العزیز قیدی بہت جلد قید سے رہا ہو جائیگا آزمودہ ہے۔

**ناراض کو راضی کرنے کیلئے** | جو شخص کسی سے بیزار ہو اسے مہربان

کرنے کے واسطے شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت تیس بار اس آیت شریف  
کو پڑھے فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ  
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بعد کے پر اللہم اَنْتَ يَا رَبَّ حَسْبِيَ عَلَى  
فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ يَا فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانٍ وَاغْطِفْ قَلْبَهُ يَا قَلْبَهَا  
عَلَى وَرِلَّهُ يَا ذَلِّلْهَا لِي۔

تو بے شک اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس پر مہربان کر دیتا ہے اور مطیع کر دیتا

ہے یہ عمل چلتا ہوا ہے۔ مناسب ہے کہ جب شب کو بے ننگ پر سونے کے لیے  
لیٹے تو رات دفعہ پڑھے حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

هُوَ دُبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ... تو خدا تعالیٰ اس کی برکت سے مدد کرے گا  
اس کام میں جو ارادہ رکھتا ہے خواہ سچا ہو یا جھوٹا۔

زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم | عامل کو یہ بات بھی  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیلئے ضرور چاہیے کہ ہمیشہ مشتاق

جمالِ جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور اس بڑی و دولت کے  
ملنے کا عمدہ فریضہ یہ ہے کہ نہایت تعظیم و طہارت و محبت سے رسولِ خدا  
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا کرے خصوصاً سوتے وقت اگر ایسا  
کرے گا تو انشاء اللہ العزیز ضرور اس دولت سے فائدہ المرام ہوگا اور آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو فیضِ روحی پہنچے گا۔ (اللہ تعالیٰ اپنے فضل و  
کرم سے اس احقر کو بھی یہ دولت زیارتِ مرحمت فرمائے آمین یا رب العالمین)  
جو اعمال اس بارہ میں بدرگانہ اس خاندان نے تحریر فرمائے ہیں یا ان  
سے منقول ہیں وہ لکھے جاتے ہیں۔

از انجملہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پاک و صاف و ستھرے کپڑے  
پہن کر با وضو خوشبو لگا کر اس درود شریف کو عشاء کی نماز کے بعد اکثر  
کثرت سے پڑھتا رہے وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

یایہ درود شریف پڑھے، اس بارے میں اثر کامل رکھتا ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی  
الْاَجْسَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔ انشاء اللہ العزیز بہت  
جلد زیارتِ بابرکت سے مشرف ہوگا۔

دیگر جمعہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درودِ ذیل



بھیجے۔ انشاء اللہ العزیز دیدار فیض آثار سے خواب میں مشرف ہوگا اور بہشت میں اپنی جگہ ملاحظہ کرے گا۔ اگر اول جمعہ کو مقصود نہ ہو تو پانچ جمعہ تک برابر یہ عمل کرتا رہے۔ خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسی مدت میں وہ منزل مقصود کو پہنچے گا۔ ہرگز محروم نہ رہے گا وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

**دیگر** ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے گیارہ بار آیتہ الکرسی اور گیارہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور بعد سلام پھرنے کے سو مرتبہ، درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز آپ کے دیدار فرحت آثار سے مشرف ہوگا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَالِاهِ وَسَلَّمَ تین جمعے نہیں گزرنے پاتے ہیں کہ یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے مگر پاکی و صفائی اور با وضو اور خوشبو لگانا شرط ہے۔

**دیگر** اسی بارے میں یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت اس طور سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے پچیس بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار اس طرح درود شریف بھیجے صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ تُوَا نَحْفَزْت صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو خواب میں دیکھے گا۔ **دیگر** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ کو خواب میں دیکھنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ با وضو، قبلہ، و خوشبو لگا کر اپنے دلہنے ہاتھ کو سر کے نیچے رکھ کر اور یہ دعا پڑھ کر سو جاوے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَجْلَالِكَ وَجِهَتِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تَرْضَىٰ وَبُوحَهُ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِاهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَنَاجِيْ هَذَا رُوِيَةٌ تَقْرُبُهَا عَلَيَّ

وَتَفَرِّجْ بِهَا كُرْبِي وَتَشْرَحْ بِهَا صَدْرِي وَتُلْقِ بِهَا فَمْلِي وَتَجْمَعْ بِهَا  
 بَنِي وَبَنِي نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدَّرَجَاتِ  
 الْعُلَى وَتَفَرِّقْ بَنِي وَبَنِيهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
 الرَّاحِمِينَ ط -

اور حضرت ولی نعمت ہمارے ارشاد کرتے ہیں کہ پہلے اس دعا پڑھنے  
 کے مناسب ہے کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں  
 بعد سورۃ فاتحہ کے ایک ایک بار سورۃ مزمل پڑھے اور جو ترکیب درود  
 شریف پڑھنے کی اوپر لکھی گئی ہے وہ بھی اس میں ملا دے تو حصول سعادت  
 میں نہایت مناسب اور اولیٰ ہے۔ فقط۔

# سینئر آیتیں جن کی اسناد مذکور ہوئی وہ ہیں

الْحَدِيثُ ذَا لِكَ الْكِتَابِ لَا يَذُوبُ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ  
 الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ  
 وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ه وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ  
 بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ  
 هُمْ يُوقِنُونَ ه أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ  
 وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ه اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ  
 الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ط لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ  
 وَمَا فِي الْأَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
 يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ط وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ  
 وَالْأَرْضَ ط وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ط وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ  
 يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ  
 بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ  
 عَلِيمٌ ه اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ  
 الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ط وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاءُ هُمُ  
 الطَّاغُوتِ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ط  
 أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ه اللَّهُ مَا فِي  
 السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ

أَوْ تَخْفُوهُ يُحَاسِبِكُمْ بِهِ اللَّهُ جَ فَيَغْفِرُ لِمَن  
 يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ جَ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ط ١١ مَن الرُّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ  
 وَالتُّمُونُونَ هـ كُلُّ مَن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
 وَرُسُلِهِ لَا فُتْرَاقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَ  
 قَالُوا اسْمِعْنَا وَاطْعْنَا عَفْرَانًا رَّبَّنَا وَإِلَيْكَ  
 الْمَصِيرُ هـ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لِمَا  
 مَآكَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَّبَّنَا إِنَّا إِتْرْنَا  
 إِن نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا جَ رَّبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا  
 إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا جَ  
 رَّبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ جَ وَاعْفُ  
 عَنَّا وَارْحَمْنَا قَدْ أَنتَ مَوْلَانَا فَقَدْ  
 قَانَصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ هـ إِنَّ رَبَّكُمْ  
 اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ  
 أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ جَ يُغْشِي اللَّيْلَ  
 النَّهَارَ يُطَلِّعُ حَبِيبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
 وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِإِذْنِهِ أَلَا الْخَلْقُ  
 وَالْأَمْرُ شَارِكُ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هـ ادْعُوا  
 رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يَسْمَعُ  
 الْمُعْتَدِينَ هـ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ  
 إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ط ١٢

رَحِمْتَ اللَّهُ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ه قُلِ ادْعُوا اللَّهَ  
 أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ه أَيَّ مَآ تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ  
 الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُتُ بِهَا  
 وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ه وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
 لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُن  
 لَّهُ وَكِيْلٌ مِّنَ الدُّلَىٰ وَكَثْرَةُ تَكْبِيرًا ه وَالصَّفَاتِ  
 صَفًا فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا فَالَّتِيَّاتِ ذِكْرًا إِنَّ  
 الْمَلِكُ لَوْ أَحَدٌ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا  
 بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ه أَنَا زَيْنًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا  
 بِزَيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ه وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ  
 مَّارِدٍ ه لَا يَسْمَعُونَ إِلَّا أَمْرًا أَوْعَلَىٰ وَيُقَدُّنُونِ  
 مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا وَ لَمْ يَكُنْ عَدَاكَ وَاصِبًا ه  
 أَوْ مَن خَطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ سِهَابٌ ثَابِتٌ فَاسْتَفْتَمُوا  
 أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَن خَلَقْنَا أَنَا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ  
 لَّذِبٍ يَّامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ  
 أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ فَبِأَيِّ  
 آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ه يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ  
 حَافِظَاتٍ مِّنْ نَّارٍ وَنَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ه لَوْ  
 أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا  
 مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ هُوَ اللَّهُ الَّذِي  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ  
 الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ  
 الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ  
 الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ  
 اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى  
 يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
 الْحَكِيمُ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَهَرٌ  
 مِّنَ الْجَنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي  
 إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا  
 وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا  
 وَلَدًا هُوَ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى  
 اللَّهِ شَطَطًا ه

## دُعائے حزب البحر

خطوں کے نیچے کی عبارت اصل حزب سے خارج ہے شاہ صاحب کے  
 سلسلہ کے لوگ نہ پڑھیں اوروں کو اجازت ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 يَا اللَّهُ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ  
 اے خدا اے بلند مرتبہ اے بزرگ  
 اے بزرگوار

يَا كَرِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ  
 رَبِّي وَعِلْمُكَ حَسْبِي  
 فِعْمَ الرَّبِّ رَبِّي  
 وَفِعْمَ الْحُسْبِ حَسْبِي  
 تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ  
 الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ  
 إِنَّا نَسْتَعِيذُكَ بِالْإِعْصَمِيَّةِ  
 فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ  
 وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ  
 وَالْخَطَرَاتِ مِنَ  
 الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ  
 وَالْأَوْهَامِ السَّائِرَةِ  
 لِلْقُلُوبِ عَنْ مُطَالَعَةِ  
 الْغُيُوبِ فَقَدْ أَثَلَى  
 الْمُؤْمِنُونَ وَزُلُّوا  
 زِلْزَالَ شَدِيدًا  
 چوں با پنجار سد ستمه بار بانگشت  
 سبابه با آسمان اشاره کند  
 مقصود در خاطر آرد و اذین  
 الْمَنَافِقُونَ وَالذِّينِ

اے کرم کرنے والے بندوں پر اے دانائے  
 اسرار تو ہی میرا رب، اور علم تیرا کافی ہے  
 مجھ کو پس اچھا رب ہے میرا اور اچھا  
 کفایت کرنے والا ہے کفایت کرنے والا  
 میری مدد کرتا ہے تو جس کی چاہتا ہے اور  
 تو ہے غالب مہربان اے خدا ہم مانگتے  
 ہیں تجھ سے نگاہ رکھنا چالوں میں اور  
 ٹھہرنے میں اور بولنے میں اور  
 خواہشوں میں اور خطروں  
 میں گمانوں سے اور  
 شکوں سے اور ان  
 وہموں سے جو چھپاتے ہیں  
 دلوں کو دیکھنے سے پوشیدہ  
 چیزوں کے پس البتہ آزمائے  
 گئے ہیں ایماندار اور ہلائے گئے  
 ہیں بلاناہخت۔

جب اس جگہ پہنچے تین بار کلمے کی  
 انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ  
 کرے اور مقصد دل میں لائے اور جب  
 کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ

اے کلمہ حسی یہ حقیقت میں خلاصہ کلمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے جو آگ میں رہنے  
 کے وقت فرمایا تھا حسی عن سبواہی علیہ سجالی یعنی اس کا تاجا نامیرا میرے مانگنے کو کفایت کرتا  
 ہے کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں ۱۲

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضًا  
 وَمَا وَعَدْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
 إِلَّا عُذُورًا هَافِيَةً  
 وَانصُرْنَا عَلَىٰ جَمِيعِ  
 الْخَلَائِقِ وَنَحْنُ لَنَا  
 هَذَا الْبَحْرُ جُودًا  
 لَفْظُ هَذَا بِمَنْزِلِ رُودِ  
 مَقْصُودِ دَرْخَاظِ آرُودِ كَمَا  
 سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَىٰ  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ  
 الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ  
 لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 وَسَخَّرْتَ النَّارَ  
 لِابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ  
 وَالشَّيْبَانَ طِينًا وَالْجِنَّ  
 وَالْإِنْسَ لِسُلَيْمَانَ  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ  
 لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ  
 فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ  
 وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ

جن کے دلوں میں روگ ہے۔  
 نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ نے اور  
 اس کے رسول نے مگر فریب پسینا  
 رکھ ہم کو اور غالب کر ہم کو تمام مخلوق  
 پر اور تا بیدار کر ہم سے لئے اس  
 دریا کو د جب لفظ ہذا  
 زبان پر آئے مقصد دل میں  
 لائے، جیسا کہ تو نے  
 تا بیدار کیا دریا کو موسیٰ علیہ  
 السلام کے لئے اور تا بیدار  
 کیا پہاڑوں اور لوہے کو  
 داؤد علیہ السلام کے لئے  
 اور تا بیدار کیا آگ کو ابراہیم  
 علیہ السلام کے لئے اور  
 تو نے تا بیدار کیا ہوا کو  
 اور دیووں کو اور جنوں کو  
 اور آدمیوں کو سلیمان کے لئے  
 سلام ہوا ان پر اور تا بیدار کر  
 تو ہم سے لئے ہر دریا کو کہ وہ تیرے  
 لئے ہے زمین میں اور آسمان میں  
 اور ملک اور ملکوت ماور



وَبَحَّرَ اللَّهُ نِيًّا وَبَحَّرَ  
 الْأَخْسَرَةَ وَسَخَّرَ  
 لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَدْعُ  
 يَا مَنْ يَبِيدُ مَلَكُوتُ  
 كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ  
 تُرْجَعُونَ هَذَا بِحَقِّ  
 كَهْمِ مَنْ أَنْصَرْنَا  
 فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ  
 وَأَنْتُمْ لَنَا فَإِنَّكَ  
 خَيْرُ الْفَاتِحِينَ  
 وَأَغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ  
 خَيْرُ الْبَانِرِينَ وَ  
 أَرْحَمْنَا فَإِنَّكَ  
 خَيْرُ الرَّاحِمِينَ  
 وَأَرْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ  
 الرَّازِقِينَ وَأَحْفَظْنَا  
 فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ  
 وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ  
 الظُّلْمِ الظَّالِمِينَ

دریاے دنیا اور دریاے  
 آخرت کو اور تو تا بعد از  
 ہمارے لئے ہر چیز کو اسے دے  
 کہ اس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی  
 ہر چیز کی اور اسی کی طرف تم  
 پھر جاؤ گے برکت ان حروف  
 مقطعات کے ہم کو غالب کر  
 بیشک تو ہے بہترین مددگار نبیوں  
 میں اور کھول ہمارے لئے بیشک تو  
 ہے بہترین کھولنے والوں کا اور  
 بخشش کر ہمارے لئے بیشک تو بہترین  
 بخشش کرنے والوں کا اور رحم کر  
 ہم پر پس تحقیق کہ تو بہترین رحم  
 کرنے والوں کا ہے اور روزی  
 دے ہم کو پس تحقیق کہ تو بہترین روزی  
 دینے والوں کا ہے اور نگہبانی کر ہمارے  
 پس تحقیق کہ تو بہترین نگہبانی کرنے والوں  
 کا ہے اور راہ دکھا ہم کو اور نجات  
 دے ہم کو ظالم قوم سے

اے تین بار کہے اول پر ہر حرف کے مقابل چھوٹی انگلی کی طرف سے انگلیاں بند کر  
 دے کہ کہیں کسی پر اسی طرح کھول دے تیسرے پر اسی طرح بند کرے پھر اگلے ہر فقرہ پر  
 ایک ایک انگلی کھولے "

اور عطا کر ہم کو اپنے پاس سے  
 بوئے پاکیزہ جیسی کہ وہ ہے تیری  
 دانست ہیں اور پھیلا اس کو ہم پر  
 خزانوں اپنی رحمت کے سے اور بیجا  
 ہم کو ساتھ اس کے اٹھانا بزرگی کا سا  
 سلامتی اور آرام کے دین اور دنیا  
 اور آخرت میں تحقیق تو ہر چیز پر قادر  
 ہے لے اللہ آسان کر ہم پر سائے  
 کام ہمارے دل کے اور بدن کے  
 آرام کے ساتھ اور ساتھ سلامتی اور  
 چین کے ہمارے دین اور  
 ہماری دنیا میں اور ہو  
 ہمارے لئے ساتھی  
 ہمارے سفر میں اور خبر گیری  
 کرنے والا ہمارے بال بچوں میں  
 اور تاریکی ڈال ہمارے  
 دشمنوں کے منہ پر دتین  
 بار واپنا ہاتھ غلبہ کی  
 راہ سے زمیں پر مارے  
 اور بدل ڈال ان کو ان کی  
 جگہ پر د پڑھ کر تین بار

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَجًّا  
 طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ  
 وَأَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ  
 خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَ  
 أَحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ  
 الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ  
 وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ  
 وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 اللَّهُمَّ كَسِّرْ لَنَا أَمُورَنَا  
 مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا  
 وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةَ  
 وَالْعَافِيَةَ فِي  
 دِينِنَا وَدُنْيَانَا  
 وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا  
 فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً  
 فِي أَهْلِنَا وَأَطْمَئِنِّ  
 عَلَيَّ وَجُودِهِ أَعْدَاءِنَا  
 سَهْ بِرِجْلِكَ رِجْلِي  
 غَلِبْ بِرِجْلِي رِجْلِي  
 عَلَى مَكَانَتِي حَتَّى يَخْرُجَ خَوَانِدِي

بایاں ہاتھ غلبہ کی راہ ہے  
 زمین پر مارے پھر نہیں  
 طاقت رکھتے جانے اور آنے  
 کی ہماری طرف اور اگر  
 ہم چاہیں تو پردہ ڈالیں ان  
 کی آنکھوں پر پھر دوڑیں سستی  
 کو پھر کہاں سے دیکھیں اور  
 جو چاہیں تو بدل ڈالیں  
 ہم ان کو ان کی جگہ پر  
 پھر طاقت نہ رکھیں گزرنے  
 کی اور نہ پھر آویں۔  
 یس یس یس قسم ہے  
 قرآن حکمت والے کی تحقیق کہ تو  
 رسولوں سے ہے اور  
 سیدھی راہ کے آثار اہوا  
 زبردست رحم والے کا  
 تو ڈراوے ان لوگوں کو کہ  
 ڈر نہیں سنا ان کے باپ دادا  
 نے سو وہ خبر نہیں رکھتے  
 البتہ تحقیق سچ ہوئی بات اہوا  
 کی بہتوں پر کس سے نہیں ایمان

سہ بار دست چپ از روئے  
 غلبہ بر زمین زند فلا  
 یَسْتَطِيعُونَ الْمَضَىٰ  
 وَلَا الْمَجِيءَ الْيَسَاوِ  
 لَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا  
 عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا  
 الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ  
 يُصِرُّونَ وَلَوْ نَشَاءُ  
 لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ  
 مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا  
 مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ  
 يَسَّ يَسَّ يَسَّ وَالْقُرْآنِ  
 الْحَكِيمِ إِنَّكَ لَمِنَ  
 الْمُرْسَلِينَ عَلَىٰ  
 صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ  
 تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ  
 الرَّحِيمِ لِيُنذِرَ  
 قَوْمًا مَّا أَنتَ بِ  
 آتٍ بِهِمْ فَهُمْ غَافِلُونَ  
 لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ  
 أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا

راتے تحقیق ہم نے ڈالے  
 ہیں ان کی گردنوں میں طوق  
 سو وہ ہی ٹھوڑیوں تک سو  
 وہ سر اڑچا کر رہے ہیں  
 اور بنائی ہم نے ان کے  
 سامنے سے ایک دیوار اور  
 ان کے پیچھے سے ایک دیوار  
 پھر ڈھانکا ہم نے ان کو  
 سوان کو نہیں سو جھٹتا -  
 بدرو ہو جیو منہ د تین بار  
 کے اور داہنے ہاتھ کی چار  
 انگلیاں بند کر کے اڑو گے  
 غلبہ زمین پر ماسے اور دل میں  
 دشمنوں کو مغلوب سمجھ اور ایسا  
 ہی) رنج آلودہ ہو جیو د تین  
 بار بائیں ہاتھ پر پڑے، زندہ  
 سب کے تھامنے والے کے  
 اور البتہ زبان کار ہو جس نے اٹھایا  
 بے انصافی کو طس طس حو

بُوْمِنُون ۵ اِنَّا جَعَلْنَا  
 فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا  
 فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ  
 فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ۵  
 وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ  
 اَيْدِيْهِمْ سَدًّا  
 وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا  
 فَاَعْيَنَهُمْ فَمَنْ  
 لَّهُ يُبْصِرُونَ ۵  
 شَاهَتِ الْوُجُوْدُ  
 سہ بار گوید بدست راست  
 چار انگشت بہ بند اڑو گے  
 غلبہ بر زمین زند و در خاطر  
 دشمنان را مقہور گرداند  
 ہمچیں وَعَنْتِ الْوُجُوْدُ  
 سہ بار بدست چپ  
 لِحَى الْقَبُوْمِ وَوَقَدْ  
 خَابَ مِنْ حَمَلٍ طَلْمًا  
 طس ۵ طس حو

۵ یعنی عامل سدا دونوں مقاموں پر سین کے پیش کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس  
 کے معنی کا لابلادل اور پہاڑ ہے ۵ لہٰذا لٹ اس مقام پر آتیوں کے اختتام تک آسمان کی  
 طرف منہ کرے ۵

عشق جاری کئے دو دریا کہ ملے  
 ہوئے چلتے ہیں درمیان ان دونوں  
 کے پر وہ ہے کہ نہیں زیادتی کرتے ہیں  
 وہ دونوں آگے پیچھے واہنے بائیں اور پر  
 نیچے سارے بدن پر حضور کے پھر  
 پڑے ثابت ہوا حکم اور  
 آئی مدد سوہم پر ان کو مدد نہیں  
 حم حم حم - اتارنا کتاب

کا خدا سے ہے جو  
 زبردست خبردار ہے بخشنے  
 والا گناہ کا اور قبول  
 کرنے والا توبہ کا سخت مار  
 دینے والا بڑا احسان والا ہے  
 کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس  
 کے اسی کی طرف ہے پھر جانا اللہ کا  
 نام ہے دروازہ ہمارا تبارک ہے دیوار  
 ہماری لیٹین ہے چھت ہماری کھینچ  
 ہے واسنے ہاتھ پر کفایت کرنیوالا

عَسَقَ ه مَرَّحَ الْبَحْرَيْنِ  
 يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ  
 رَوْيَغِيَانِ ه حَمَّ بِشِ  
 پس حمر راست حمر  
 بالا حمر زیر حمر  
 بر تمام بدن گوید پس بخواند  
 حَمَّ اَلَا مَرُّ وَا جَاءَ  
 النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا  
 يُنصِرُونَ حَمَّ حَمَّ  
 حَمَّ تَنْزِيلُ الْكُتُبِ  
 مِنَ اللّٰهِ الْكَرِيمِ الْعَلِيمِ  
 غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ  
 شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ  
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط إِلَيْهِ  
 الْمَصِيرُ ه بِسْمِ اللّٰهِ  
 يَا بِنَا تَشَارِكُ حَيْطَانُنَا  
 نَيْسَ سَقْفُنَا كَهَيْعَتِ  
 بردست راست کفایتنا

سہ عامل جب اسماء اور آیات جلالیہ کو پڑھتے ہیں تو اتنے ہی کلمات جلالیہ  
 پڑھتے ہیں تاکہ نفس عامل کا آگے مدعا علیہ سے اثر پذیر ہونے سے اس کلمے کو  
 سات بار اس واسطے لایا ہے کہ یہ کلمہ قرآن میں سات سورتوں پر آیا ہے ۱۲

ہمارا حق حَسَق سے بائیں  
 ہاتھ پر حمایت کرنے والا ہمارا  
 پس قریب سے کہ کفایت کرے گا  
 تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا  
 وانا پر وہ عرش کا لٹکایا گیا ہم پر اور  
 خدا کی ہے دیکھنے والی ہماری طرف  
 ساتھ تو انائی خدا کے نہیں قدرت رکھتا  
 ہے کوئی ہم پر اور خدا کے گرد سے گھرنے  
 والا ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ لوح  
 میں محفوظ ہے سو خدا بہتر ہے نگاہ  
 رکھنے والا اور بڑا رحم کرنے والا  
 کا ہے البتہ کارساز میرا خدا  
 ہے جس نے نازل کی کتاب اور  
 وہ کارساز می کرتا ہے نیما بندوں  
 کی تین بار پڑھے پھر اگر وہ کارساز  
 کریں تو کہہ کافی ہے مجھ کو خدا کوئی  
 معبود نہیں ہے اس کے سوا  
 اسی پر بھروسہ کیا ہے میں نے  
 اور وہ پروردگار تخت بڑے کا ہے  
 تین بار پڑھے شروع کرتا  
 ہوں میں خدا کے نام کے ساتھ

حَسَقَ عَسَقٍ بِرَدِّ سِتِّ چپ  
 حَمَائِنَا فَسَيَكْفِيكُمْ  
 اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 سَلُّوا لِعَرْشِ مَسْبُورٍ  
 عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِقَةٌ  
 إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ  
 أَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ  
 وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ه  
 بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ  
 فِي لَوْحٍ مَّخْفُوظٍ د  
 فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ  
 أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ  
 إِنَّ وَّلِيَّيَ اللَّهُ الَّذِي  
 نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ  
 يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ س  
 بَارِخْوَانِد فَا ن تَوَلُّوا  
 فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا  
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ  
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ  
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
 س بَارِخْوَانِد بِسْمِ اللَّهِ

الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ  
 اسْمِهِ شَيْءٌ فِي  
 الْأَرْضِ وَلَا فِي  
 السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ  
 الْعَلِيمُ هـ  
 بِخَوَانِدٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا  
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
 الْعَظِيمِ هـ  
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ  
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
 وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ هـ

ایسا خدا کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی  
 ہے ساتھ نام اس کے کوئی چیز  
 زمین میں اور نہ آسمان میں اور  
 وہ سننے والا دانائے تین  
 بار پڑھے نہ ہٹنا گناہ سے اور نہ  
 طاقت طاعت کی مگر ساتھ مدد  
 خدا کے بہ تر و بزرگ کے بین بار  
 پڑھے اور درود بھیجے اللہ بہترین  
 مخلوق اپنی پر کہ محمد ہے اور ان  
 کے فرزندوں پر اور ان کے یاروں  
 پر سب پر۔

ختم شد

## دو اہم کتابیں

مسلمان بیوی

مسلمان خاوند

یعنی

یعنی

مسلمان بہنوں کی عزت کا واحد حل  
 (۱) عورت شادی کے بعد کس طرح  
 باعزت رہ سکتی ہے (۲) عورت کس حال  
 میں کیسے ہر دلچیز بنتی ہے (۳) عورت  
 خاوند کے دل میں کیسے اپنا وقار قائم  
 کر سکتی ہے (۴) عورت اولاد کو کیسے  
 بنا سکتی ہے (۵) عورت شادی کے  
 بعد اپنے والدین کی کیسے اطاعت  
 کر سکتی ہے (۶) عورت اپنی زندگی  
 خدا کو کیسے خوش کر سکتی ہے۔

(۷) عورت پر ہمسایوں کے کیا

حقوق ہیں؟

اس قسم کے متعدد سوالوں  
 کے جوابات آپ کو دو مسلمان بیوی  
 میں دستیاب ہیں۔ کاغذ سفید  
 قیمت بھر رنگیں گروہ پوش

آفٹ طباعت

زندگی خوشگوار بنانے کا اسلامی آئین  
 (۱) خاوند کے ذمہ بیوی کے کیا حقوق  
 ہیں (۲) خاوند بیوی اور والدین کے حقوق  
 میں کن کن اصولوں سے کام لے؟ (۳) دلچیز  
 اور بیوی کے حقوق میں کس کا حق مقدم ہے  
 (۴) خاوند کو بیوی کے ساتھ کس طرح زندگی  
 بسر کرنی چاہیے (۵) بیوی کے حقوق کی ادائیگی  
 سے خاوند خدا کے سوا یہاں کس قدر نوا  
 ملتا ہے (۶) ہر ایک مرد اپنی بیوی کے ساتھ  
 دنیا میں کیسے محبت بنا سکتا ہے (۷) خاوند  
 بیوی کے ساتھ رہ کر کیسے اپنے رشتہ داروں  
 کو خوش رکھ سکتا ہے (۸) وہ کیا راز ہے کہ

خاوند بیوی میں حد درجہ محبت ہی محبت ہو

(۹) خاوند کس طرح اپنی بیوی کے دل میں

اپنے والدین کا احترام کر سکتا ہے ان سوا

کے جوابات دو مسلمان خاوند میں ملاحظہ

فرمائیں۔ قیمت بھر

اسلامی اکلادی۔ اردو بازار لاہور



برصغیر کے مایہ ناز عالم دین حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی شہرہ آفاق تفسیر

# ترجمان القرآن

جلد سوم سورۃ نور سے سورۃ والنحل تک شائع ہوئی ہے  
پہلے فرصت میں (۸۰۶ پیج) طلب فرمائیں

دوسری جلدیں بھی دستیاب ہیں۔ جلد اول۔ روپے جلد دوم۔ روپے  
جلد سوم روپے ویکس ایلوشن۔ ہر قسم کی اسلامی کتب خریدنا ہر

اسلامی اکلومی  
لاہور۔ پاکستان



# میری نماز

سوچ کر جواب دیجئے

- س ۱: صبح کی نماز کیوں فرض ہوئی ؟
- س ۲: مغرب کی نماز مقرر کرنے کی کیا وجہ ہے ؟
- س ۳: نماز کے لئے عصر کا وقت کیوں مقرر ہوا ؟
- س ۴: نماز میں کعبہ کی طرف منہ کرنا کیوں ضروری ہے ؟
- س ۵: نماز میں ہاتھ باندھ کر کیوں کھڑے ہوئے ؟
- س ۶: نماز کی ہر رکعت میں ایک رکوع اور دو سجدے رکھنے کی کیا وجہ ہے ؟
- س ۷: نماز کی ابتدا اللہ اکبر کے ساتھ کیوں کی گئی ؟
- س ۸: نماز میں بار بار الحمد کیوں پڑھی جاتی ہے ؟
- س ۹: سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ اور رکوع میں سبحان ربی العظیم کیوں مقرر ہوا ؟
- س ۱۰: نماز کے شروع میں کانوں تک ہاتھ اٹھانے کی کیا وجہ ہے ؟
- س ۱۱: ایک سجدے کے بعد بیٹھنے میں کیا حکمت ہے ؟
- س ۱۲: رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہونے میں کیا مصلحت ہے ؟
- س ۱۳: امام ظہر عصر میں قرآن آہستہ اور مغرب عشاء اور فجر میں بلند آواز سے کیوں پڑھتا ہے ؟

س ۱۴: نماز کے اختتام پر سلام کا لفظ کیوں مقرر ہوا ؟

نماز کے متعلق یہ سوالات اور اس قسم کے دوسرے جوابات اگر سمجھ میں نہ آئیں تو آج ہی میری نماز منگوا کر حل کیجئے۔ آفسٹ کی طباعت کاغذ سفید صفحات ۱۱۲ قیمت

اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور

# سُنَنِ ابُو داوُدِ شَرِيف

— مُتَرَجِمَةٌ —

۴۸۰۰ احادیثِ نبوی ﷺ کا مستند اور گران بہا  
مجموعہ جس کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو داؤد  
سليمان بن اشعث سجستانی نے پانچ لاکھ احادیث  
نبوی ﷺ کے مجموعے سے منتخب فرمایا تھا۔  
ترجمہ و فوائد

حضرت علامہ وحید الزماں

پاکستان میں پہلی بار آفسٹ طباعت، آفسٹ کاغذ، تین دیمہ کی  
سنہری ڈالی دارجلدوں میں دستیاب ہے آج ہی طلب فرمائیں۔

— ملنے کا پتہ —

اسلامی کتب خانہ  
کار اردو بازار  
لاہور۔ پاکستان



# ایمان اور نیکو کتابیں

- سیرتِ عازمہ صیدِ تقویٰ
- تاجدارِ رسالت کی شہزادیاں
- عہدِ نبوی کے میدانِ جنگ
- جنت کی کنجی
- تعلیمِ اسلام مکمل چار حصے (جلد)
- گونڈوں کی کتاب
- گناہوں کا بدلہ دنیا میں
- اعمالِ شرعی (پلاسٹک کور)
- رسول اللہ کی سنتیں
- حکایاتِ ادیبانہ
- داستانِ یوسف علیہ السلام
- تاریخِ اہلحدیث
- میری نماز
- مسلمان خاوند
- مسلمان بیوی
- شہادتِ حسینؑ
- دوزخ کا کھٹکا
- حقیقتِ شکر
- فضائلِ مسواک
- حقوقِ والدین
- طبِ روحانی
- طبِ نبویؐ
- عورتوں کی نماز
- فضائلِ تہجد

1025

اسلامی ادارہ

اردو بازار لاہور